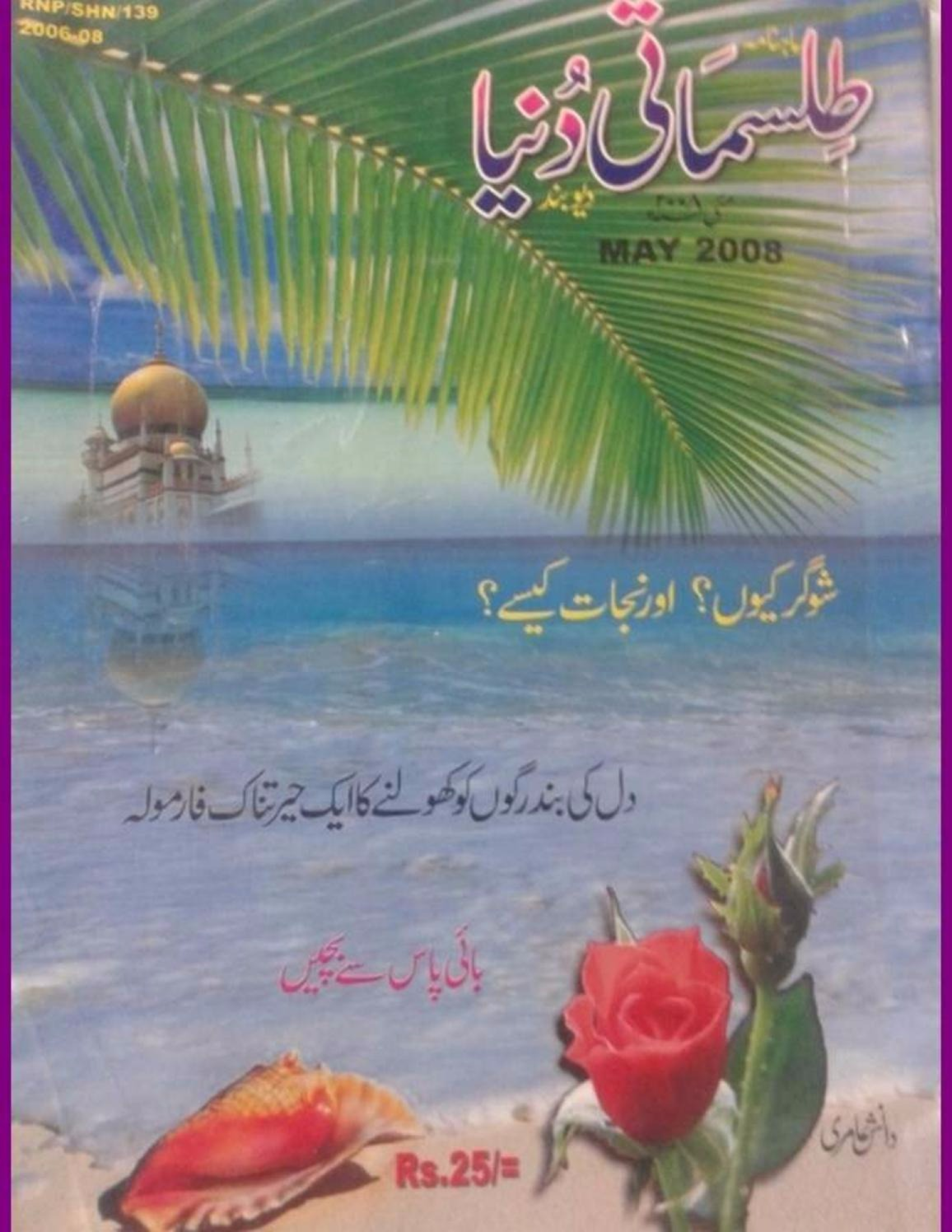
RNP/SHN/139
2006-08
طلسماتی دُنیا
دیوبند
MAY 2008
شوگر کیوں؟ اور نجات کیسے؟
دل کی بند رگوں کو کھولنے کا ایک حیرتناک فارمولہ
بائی پاس سے بچیں
Rs.25/=

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

جلد نمبر ۵

شمارہ نمبر ۵

مئی ۲۰۰۹ء

سالانہ زر تعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے

۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۵ روپے

پاکستان سے

زر تعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے

سالانہ زر تعاون 12 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں

7 ہزار روپے

لائف ممبری پاکستان میں

15 ہزار روپے انڈین

لائف ممبری غیر ممالک سے

25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز

فون (01336)223377

پبلشنگ منیجر

ابوسفیان عثمانی

فون (01336) 224455

موبائل 09359210273

مدیر

حسن الہاشمی [illegible] فاضل دارالعلوم دیوبند

فون نمبر (01336) 224744

موبائل [illegible]

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی امانت ہے اس کے کسی کل یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ (مدیر)

کمپوزنگ

(عمر الٰہی / راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالمعالی دیوبند

فون: 223377

چیک یا ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنائیں

[illegible]

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(مدیر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

کیا اور کہاں

اداریہ ۵
مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
علاج بالقرآن ۱۱
اسماءِ رحمۃ للعالمین ۱۲
حکیم الاسلام کا مکتوب گرامی ۱۵
روحانی ڈاک ۱۷
حروفِ صوامت ۳۳
برج سرطان ۳۵
مولود پر برجوں کے اثرات ۳۸
عددِ زندگی ۴۱
مخزن العجائب ۴۵
علم النقوش ۵۱
کرشمات جفر ۵۴
شوگر ذیابیطس ۵۵
صدقات وکواکب ۷۰
بھیانک قبرستان ۷۱
انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ ۷۳
خواب کی تعبیر بتانے کا طریقہ ۷۸
کیا تم اب بھی عقل استعمال نہیں کروگے ۷۹
اذانِ بت کدہ ۸۲
انسان اور شیطان کی کشمکش ۸۹
قیامت نامے ۹۵
خبرنامہ ۹۸

کچھ روحانی تحریک کے بارے میں

اداریہ

بقلم خاص

۲ماہ سے آپ طلسماتی دنیا میں روحانی تحریک کا اعلان دیکھ رہے ہیں، یہ تحریک اشاعت اسلام اور پیغام محبت کے لئے شروع کی گئی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس تحریک کو فروغ حاصل ہو۔ آج کے پرآشوب حالات میں جب دنیا میں نفرتیں پھیلائی جاری ہیں اور اسلام کو اور مسلمانوں کو بدنام کیا جارہا ہے اس طرح کی تحریک کو مضبوط کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

دہشت گردی کے خلاف، اور مسلمانوں اور دینی مدرسوں پر دہشت گردی کے الزامات کو رفع کرنے کے لئے دار العلوم دیوبند نے جو قدم اٹھایا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ لیکن یہ فرض صرف دار العلوم دیوبند ہی کا نہیں ہے بلکہ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنے عمل سے یہ ثابت کریں کہ مسلمان اور علماء نہ دہشت گرد ہیں اور نہ دہشت گردی کو پسند کرتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں کہ ہمارا اصل دشمن امریکہ ہے اور امریکہ دہشت گردی کی آڑ میں خود دہشت گردی پھیلا رہا ہے اور مختلف انداز سے اسلام کو اور مسلمانوں کو بدنام کر رہا ہے اس وقت مسلک کے اختلاف سے بالاتر ہوکر ہمیں اتحاد واتفاق کے ساتھ ان دشمنوں کا مقابلہ کرنا چاہئے جو دنیا بھر میں ہمارے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔

ہم نے اسلام کی تبلیغ کو ایک خاص انداز سے دنیا میں پھیلانے کے لئے اور ایک مخصوص انداز سے اپنا اور دنیا بھر کے مسلمانوں کا دفاع کرنے کے لئے ہاشمی روحانی تحریک کی داغ بیل ڈالی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اصلاح معاشرہ کے جذبے کے ساتھ ہم اس تحریک کو مضبوط کریں اور بلاتفریق و مذہب وملت اس تحریک کو آگے بڑھائیں۔ ہمیں اللہ کے سب بندوں سے محبت کرنی چاہئے اور ہمیں اس ملک میں رہنے والے ہندوؤں سے بھی محبت کرنی چاہئے اور انہیں اسلام کی گہرائیوں سے آگاہ کرنا چاہئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے اندر سدھار پیدا کرنا چاہئے۔ ہماری خرابیاں اور برائیاں دیکھ کر نہ صرف اہل دنیا مسلمانوں سے بدظن ہوتے ہیں بلکہ وہ دین اسلام سے بھی بدگمان ہوجاتے ہیں۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ ہاشمی روحانی تحریک کو مضبوط کرنے میں اور اسے پھیلانے میں ہمارا ساتھ دیں۔

اس وقت ہمیں جن پیچیدہ مسائل سے گزرنا پڑ رہا ہے ان سے نجات کے لئے ضروری ہے کہ ہم محبت کے پیغام کو عام کریں اور سیاست سے نہیں بلکہ محبت سے اس دنیا کو فتح کرنے کا بیڑا اٹھائیں۔ اگر ہماری نیت درست ہوگی اور اگر ہم اپنے دین کی تبلیغ کرنے میں مخلص ہوں گے تو انشاء اللہ ایک دن ہماری تحریک ساری دنیا میں پھیلے گی اور ایک دن ساری دنیا ہمارے مذہب کو ''واحد اچھا مذہب'' ماننے پر مجبور ہوگی۔

[redacted]

[redacted]

مختلف پھولوں

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

● اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دنیا کی سمجھ دیدیتا ہے اور میں صرف بانٹنے والا ہوں دینا تو صرف اللہ ہی ہے۔

● میرے خلاف جھوٹ نہ بولو، جو جھوٹ بولے گا وہ آگ میں داخل ہوگا۔

● تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

جب ایسا زمانہ آئے کہ تمہیں طالبان علم ملیں تو انہیں خوش آمدید کہو اور تعلیم دو۔

● جو علم کے راستے پر چلتا ہے اللہ اس کے لئے جنت کی راہ آسان کر دیتا ہے۔

● حکمت کی بات مومن کا گم شدہ مال ہے وہ جہاں کہیں اسے پاتا ہے اپنا لیتا ہے۔

علم کا شوق

حضرت امام غزالیؒ ایک بستی میں پہنچے جہاں انہوں نے دو دن قیام کیا تیسرے دن صبح سویرے اپنے شاگرد سے کہا۔ "اپنا سامان فوراً باندھ لو۔" شاگرد نے کہا یہاں آنے کے لئے آپ نے طویل سفر کی مشقت اٹھائی ہے اب آپ یہاں سے کیوں جانا چاہتے ہیں۔؟

امام غزالیؒ نے فرمایا۔ "میں اس بستی میں دو دن سے مقیم ہوں اور کوئی علم کا طالب میرے پاس نہیں آیا۔ جس بستی میں علم کا شوق نہ ہو وہاں عذاب الٰہی نازل ہو کر رہتا ہے۔ لہٰذا جلدی کرو ہم یہاں سے نکل جائیں۔

کام کی باتیں

● یاد رکھو بغیر لالچ کے پیار صرف ماں کا پیار ہے۔

● یاد رکھو یہ بہت بڑی غلطی ہوتی ہے کہ کسی کو کوئی راز کی بات بتا کر یہ کہنا کہ کسی اور کو نہ بتانا۔

● یاد رکھو دل اداس ہو تو گونجتی شہنائیاں بھی انسان کو اپنی طرف متوجہ نہیں کر سکتیں۔

● یاد رکھو وہ انسان عظیم ہے جو دل میں غم چھپائے زندگی مسکرا کر گزار دیتا ہے۔

● یاد رکھو تین چیزوں کو کبھی چھوٹا نہ سمجھو، فرض، مرض، قرض۔

● یاد رکھو اگر دوست کو آزمانا ضروری ہو تو مصیبت اور غصے میں آزماؤ۔

● یاد رکھو لالچی لوگوں کا نظریہ ہوتا ہے نہ باپ بڑا نہ بھیا، سب سے بڑا روپیہ۔

● یاد رکھو اتنے میٹھے بھی نہ ہو کہ لوگ تمہیں کھا جائیں، اتنے کڑوے بھی نہ ہو کہ لوگ تھوکنے لگیں۔

● یاد رکھو اگر تندرست رہنا چاہتے ہو تو صرف جینے کے لئے کھاؤ نہ کہ کھانے کے لئے جیو۔

● قلت عقل کا اندازہ کثرت کلام سے ہوتا ہے۔

● کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو تو لاعلمی کا اظہار کرنا نصف علم ہے۔

● جب دو آدمی کسی مسئلے پر بغیر بحث کے متفق ہو جائیں تو ثابت ہوا ہے کہ وہ دونوں بے وقوف ہیں۔

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

● جو عالم غیب میں ہے سب کچھ خدا جانتا ہے۔

● موت کو بھولنے والا کبھی کامیاب زندگی نہیں گزار سکتا۔

● اپنے آپ کو غلط فہمیوں کا شکار نہ کرو، کیونکہ اس سے زندگی اجیرن

کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

ہوگی۔

● امیروں کی محفل سے بچ اور اپنی مستی میں مگن رہو۔

● بندہ کو اپنے خدائے ذوالجلال سے اتنا قریب وتعلق ضرور ہونا چاہئے کہ بندہ جو بھی درخواست کرے خدا کی بارگاہ میں قبول ہوجائے ورنہ پھر درویش کہلوانے کے لائق نہیں۔

● دنیا میں ہر شے فانی ہے تو جس سے پیار کرتا ہے وہ بھی فانی ہے پس فانی سے پیار کرنا سیکھ۔

● ہمیشہ سچ کا ساتھ دو، سچ تمہارا ساتھ دے گا۔

● عدل وانصاف برقرار رکھنا مومن کی شان ہے کیونکہ خدا بھی عدل و انصاف کو روا رکھتا ہے۔

خوشبو

● خوشبو جب قرآن پاک سے نکلتی ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ سے محبت اور قرب کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

● خوشبو جب دھرتی سے نکلتی ہے تو وطن عظیم کی شان بن جاتی ہے۔

● خوشبو جب گلاب سے نکلتی ہے تو دلکش جھونکا بن کر محبوب بن جاتی ہے۔

● خوشبو جب دلوں سے نکلتی ہے تو محبت کا مدھر احساس اور جذبات کے اظہار کا حقیقی رنگ بن جاتی ہے۔

● خوشبو جب دماغ سے نکلتی ہے تو لافانی تخلیق بن کر بکھر جاتی ہے۔

● خوشبو جب روح سے پھوٹتی ہے تو پاکیزگی کا ایک لطیف جھونکا بن جاتی ہے۔

بڑے لوگ بڑی باتیں

● کوئی شخص تمہاری پیٹھ پر سواری نہیں کرسکتا، جب تک کہ وہ جھکی ہوئی نہ ہو۔ (مارٹن لوتھر کنگ)

● آپ یہ انتظار نہ کریں کہ دوسرے لوگ آپ کی مدد کریں گے، آپ کو اپنی مدد آپ کرنے کا فن سیکھنا چاہئے اور خود اپنے طریقہ پر کام کرنا چاہئے۔ (ٹرسٹن جونز)

● کامیابی کے سفر میں شکست، مایوسی، محنت اور ہر قسم کے دکھ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (ڈاکٹر سی وی رمنا)

● انسان کے دو بڑے دشمن نفرت اور خوف ہیں۔ (سر ونسٹن چرچل)

● زندگی کا سامنا کرنے کا سب سے ناقص طریقہ یہ ہے کہ حقارت کے ساتھ اس کا سامنا کیا جائے۔ (تھیوڈور روز ویلٹ)

● جنگوں کی ابتدا چونکہ ذہن سے ہوتی ہے اس لئے لوگوں کے ذہن میں قیام امن کا مورچہ بنایا جائے۔ (برنارڈ شا)

● بڑا آدمی وہ ہے جو ہر آدمی کے اندر بڑائی کا احساس پیدا کرے۔ (جی کے چسٹرٹن)

● آپ ہر جگہ اپنے دوست پاسکتے ہیں مگر آپ ہر جگہ اپنے دشمن نہیں پاسکتے، دشمن آپ کو خود بنانے پڑیں گے۔ (شیکسپیئر)

● رات کے وقت دو آدمی باہر دیکھتے ہیں، ایک شخص کیچڑ کو دیکھتا ہے اور دوسرا شخص ستارہ کو۔ (فریڈرک لینگ برج)

● میں تم سے کہتا ہوں کہ تم منٹوں کی حفاظت کرو کیونکہ گھنٹے اپنے آپ حفاظت کرلیں گے۔ (لارڈ فیلڈ)

باتوں سے خوشبو آئے

● کتابوں کو زمین پر نہیں گرنے دیا کرو کیونکہ کتابیں انسان کو آسمان پر لے جاتی ہیں۔

● اس شمع کی مانند روشن رہو، جو جب جلتی ہے تو یہ نہیں دیکھتی کہ میں بڑے محل میں جل رہی ہوں یا کسی غریب خانے میں، وہ تو دونوں کو برابر اپنی روشنی سے روشن رکھتی ہے۔

● انسان کو دریا کی طرح سخی، سورج کی طرح شفیق اور زمین کی طرح نرم ہونا چاہئے۔

رہنما باتیں

● اگر خدا پر توکل کروگے تو تمہارا بال بھی بیکا نہیں ہوگا، اپنا آپ ڈھیلا چھوڑ دوگے تو پانی خود تمہاری حفاظت کرے گا، تم سطح پر تیرنے لگوگے۔

● جوگ کا پہلا قدم تب اٹھے گا جب غصے کو ختم کرے گا، غرور تکبر راکھ بنا کر حکومت داؤ پر لگا دے گا، یہ رنگ اتار پھینک، پھر جوگ کی سوچنا۔

● انسان دو پاؤں کا جانور ہے، اس کا ایک قدم تدبیر سے اٹھتا ہے اور دوسرے قدم کو اس کی قسمت اٹھاتی ہے۔

● جو آدمی خود اصلاح یافتہ نہیں وہ دوسروں کو کیا تعلیم دے گا جسے خود پر اعتماد نہیں وہ دوسروں میں یقین کیسے پیدا کر سکتا ہے۔

● زندگی کا مقصد ذمہ داری ہے اور سب سے بڑی ذمہ داری اللہ کے ہاتھ میں ہاتھ دینا ہے۔

● اپنے آپ کو شہرت، دولت اور ناموری کی حضوری میں دے کر اس کے غلام نہ بن جانا، کیونکہ کسی نہ کسی دن تم کو اپنی زندگی میں ایک ایسا آدمی ضرور ملے گا جو ان چیزوں میں سے کسی کی بھی پرواہ نہیں کرتا ہوگا، اس وقت تمہیں پتہ چلے گا کہ تم کتنے غریب اور مفلس ہو، خالی اور بے کار ہو۔

● رزق حلال کمایا جائے تو کبھی کبھی تسبیح پھیرنے کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔

سنئے

● اگر وقت اور حالات ہمیشہ آپ کے حق میں رہیں تو آپ زندگی سے کچھ نہیں سیکھ سکتے۔

● چند کاغذ کے ٹکڑوں سے آپ سب کچھ خرید سکتے ہیں لیکن مخلص دوست اور پرسکون زندگی نہیں۔

● نظر آنے والی حقیقت ہمیشہ آدھا سچ ہوتی ہے۔

اقوال حضرت امام جعفر صادقؒ

● جو کوئی خالق تعالیٰ سے انس رکھتا ہے اس کو خلق سے وحشت ہوجاتی ہے۔

● اپنے تئیں اللہ تعالیٰ کے محارم سے بچو تاکہ عابد ہو اور جو کچھ قسمت میں ہوگیا اس پر راضی ہو۔

● فاجر سے محبت مت رکھ تجھ پر فسق و فجور غالب آجائے گا، مشاورت ایسے لوگوں سے کر جو اطاعت خدا خوب کرتے ہوں۔

● توبہ کرنا آسان ہے لیکن گناہ چھوڑنا مشکل۔

● گناہ پراسرار انسان کی ہلاکت کا موجب ہے۔

● دوسروں کے مال کا لالچ نہ کرنا بھی داخل سخاوت ہے۔

● دل کی آنکھ عبادت سے کھلتی ہے، اس کی رسائی لامکاں تک ہے اور کائنات کا کوئی راز اس سے پنہاں نہیں۔

● انسان کے پاس ایک ایسی قوت بھی ہے جو مستقبل میں جھانک سکتی ہے، یہ اس وقت بیدار ہوتی ہے جب حواس خمسہ سو رہے ہوں اور دماغ مشاہدات کی مداخلت سے آزاد ہو۔

● تغیر اساس کائنات ہے۔ پانی کہیں سحاب بن رہا ہے کہیں موتی اور کہیں آنسو، نور ظلمت میں بدل رہا ہے اور ظلمت نور میں۔

● انسان اعمال میں آزاد ہے تو لیکن اس کی آزادی لامحدود نہیں اس لئے کہ اس کے اختیار میں کچھ شائبہ جبر بھی ہے۔

● جو اللہ تعالیٰ سے انس رکھتا ہے اس کو لوگوں سے وحشت ہوتی ہے۔

دوستی

● دوستی اختیار کرو مگر اپنی آبرو کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔

● دوست اس کو سمجھو، جو تنہائی میں تیرے عیب تجھ پر ظاہر کرے اور تیرے پیچھے لوگوں میں تیری تعریف کرے۔

● اچھا دوست صندل کی لکڑی کی مانند ہوتا ہے جسے جو کلہاڑی بھی کاٹتی ہے وہ اس کو خوشبودار کر دیتی ہے۔

● جو اپنے دوست کو برے کاموں سے باز نہیں کر سکتا، وہ دوستی کے قابل نہیں۔

مہکتی کلیاں

● پھولوں کی تمنا ہو تو کانٹوں کی چبھن سے مت گھبراؤ۔

● غم پر اتنے آنسو نہ بہاؤ کہ خوشی پر دو آنسو بھی نہ گر سکیں۔

● سونے کو آگ پرکھتی ہے، اور انسان کو مصائب زمانہ۔

● جو باتیں تم لوگوں کے سامنے نہیں کر سکتے ،ان کے پیچھے بھی مت کرو۔

● آنکھیں اپنے آپ پر یقین کرتی ہیں اور کان دوسرے لوگوں پر۔

سنہری باتیں

● پچی گھن کو کانٹوں کی پرواہ نہیں ہوتی۔

● وفائیں مانگنا توسب کو آتا ہے وفائیں دینا کسی کو نہیں آتا۔

● اچھے دوست کو بار بار نہ آزماؤ کیونکہ ہوسکتا ہے وہ کبھی آزمائش میں پورا نہ اترے اور آپ کا اعتماد جاتا رہے۔

● تکبر علم کا اور غصہ عقل کا دشمن ہے۔

● ہنر انسان کا سب سے بڑا دوست ہے۔

● عقل مند وہ ہے جو ہر کام میں میانہ روی اختیار کرے۔

● شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی ہے۔

● ادب بہترین کمال اور صدقہ بہترین عبادت ہے۔

مہکتی کلیاں

● خواہش وہ شیرینی ہے جو چکھنے والے کو ہلاک کردیتی ہے۔
(اقلیدس)

● تحریک ایک خاموش زبان ہے اور قلم ہاتھ کی آواز۔(سقراط)

● وقت اس دنیا کی روح ہے۔(فیثا غورث)

حکیم اقلیدس

● جو عالم ہو اور اپنے علم پر عمل نہ کرے وہ ایسا بیمار ہے جس کے پاس دوا تو موجود ہے مگر علاج نہیں کرتا۔

● دانا وہ ہے جو گردش ایام سے تنگ دل نہ ہو۔

● لوگوں کو تین باتوں سے رنج پہنچتا ہے۔ پیش از قسمت مانگتے ہیں، پیش از وقت چاہتے ہیں اور دوسروں کے مال کو اپنا بنانا چاہتے ہیں۔

● دو بھائیوں میں منافرت پیدا نہ کر ان میں کبھی نہ کبھی صلح ہو جائے گی مگر تجھے ہمیشہ برائی حاصل ہوگی۔

● جب تمہیں علم ہوگیا کہ تمہاری روزی دوسرے لوگوں کی روزی سے الگ ہے تو پھر یہ پریشانی اور بے صبری کیوں۔

● دنیا عالم اسباب ہے، یہاں پر ہر فعل سے پہلے سب کا ہونا قدرت کی حکمت ہے۔

● کوئی سرشت میں دانائی کی نسبت حماقت زیادہ بھری ہوئی ہے، اس کو دور کر کے اصلی انسانیت کا درجہ حاصل کر۔

● علم بہت ہیں اور عمر کم ،تو وہ سیکھ جس سے سب علم آجائیں۔

● اللہ کی بہترین نعمت ایک مخلص دوست ہے۔

حیا

● حیا کی بہت سی علامات ہیں۔ مجملہ بات کرنے سے پہلے اس کا وزن کرنا ہے تاکہ ایسا کلمہ منہ سے نہ نکل جائے جس پر خجالت اٹھانی پڑے ۔ایسے کام کرنے سے پرہیز کرو، جس پر عذر خواہی کی نوبت آئے ایسی حالت میں مبتلا ہونے سے بچنا جس میں شرمندگی واقع ہو اور آنکھ ،زبان ،کان ،پیٹ اور دیگر اعضاء کی نوبت آئے ایسی حالت میں مبتلا ہونے سے بچنا جس میں شرمندگی واقع ہو اور آنکھ زبان ،کان پیٹ اور دیگر اعضاء کی حفاظت کرنا تاکہ بے پروائی سے رسوائی نہ ہو۔(حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ عنہ)

شان کریمی

منصور بن عماد کو کسی نے خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ تم پر کیا گزری۔؟

انہوں نے جواب دیا۔"اللہ تعالیٰ نے مجھے سامنے کھڑا کر کے فرمایا! اے منصور تو جانتا ہے کہ میں نے تجھے کیوں بخشا ہے۔؟"

میں نے عرض کیا۔"یارب مجھے خبر نہیں۔"

پھر خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔"ایک دن تو بیٹھا ہوا بہت سے آدمیوں کو وعظ اور نصیحت کر رہا تھا اور یہ باتیں سنا کر رلا رہا تھا۔ میرے ان بندوں میں سے ایک بندہ میرے خوف سے ایسا رویا جو پہلے کبھی نہ رویا تھا۔ میں نے اسے بخش دیا اور اس کی وجہ سے تجھ کو اور تمام مجلس کو بخش دیا۔"

مہکتی حقیقتیں

● لوگ الفاظ استعمال کرتے ہیں لیکن ان کا الفاظ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ،اصل میں دیکھا یہ جاتا ہے کہ دماغ کتنی دیر ایک جگہ ٹھہر سکتا ہے۔(آرتو)

● لکھنا طریق علاج کی ایک صورت ہے بعض اوقات مجھے حیرت ہوتی ہے کہ وہ لوگ جو لکھتے نہیں ،شعر نہیں کہتے ،مصوری نہیں کرتے اس پاگل پن سے جنون اور ہیبت ناک خوف سے جو انسانی صورت میں موجود ہے فرار کی راہ کس طرح نکالتے ہیں۔؟

خوش رہنا بھی ایک عادت ہے، یہ عادت ڈالئے۔(البرٹ ہوبارٹ)

● صبر نہایت عمدہ قدروں میں سے ایک ہے، صبر ہمیں امید سے نوازتا ہے۔ (جان ڈیوی)

● نام میں کیا رکھا ہے گلاب کو کسی بھی نام سے پکاریں اس کے لطف اور رنگینی میں کوئی فرق نہیں آتا۔ (شیکسپیر)

کلام دلنشیں

● مخلوق کی خوشنودی کے لئے اپنے رب کو ناراض مت کرو۔

● اپنی تعریف زیادہ کرنا ہلاکت کا باعث ہے۔

● نفس سے بڑھ کر دنیا میں بدلگام جانور کوئی نہیں۔

● انسان کے لئے راحت اسی میں ہے کہ اپنی زبان کو روک کے رکھے۔

● نیکی پر غرور کرنا نیکی کو ضائع کر دیتا ہے۔

منتخب اشعار

کہاں کے عشق ومحبت کدھر کے ہجر وصال
ابھی تو لوگ ترستے ہیں زندگی کے لئے

●

موسم کے ساتھ جسم کے کپڑے بدل گئے
حالات وتجربات نے چہرہ بدل دیا

●

اپنا چہرہ کوئی کتنا بھی چھپائے لیکن
وقت ہر شخص کو آئینہ دکھا دیتا ہے

●

اس قوم کی تقدیر میں منزل تو ہے لیکن
افسوس کوئی قافلہ سالار نہیں ہے

●

میں اس کے پر بھی کترنے کے فن سے واقف ہوں
کہ جس پرندے کو اڑنا سکھا دیا میں نے

●

آداب کہا جائے کسے کتنے ادب سے
یہ فن مجھے برسوں کی ریاضت سے ملا ہے

●

انا کے پیڑ سے نیچے اگر اتر جاتا
وجود اس کا اندھیرے میں بھی سنور جاتا

فکر ونظر

● ظاہری حسن کو مت دیکھو بلکہ اندر کے انسان کو پرکھو۔

● کسی کو حقیر نہ جانو کیونکہ تراشنے سے قبل ہیرا بھی ایک عام سا پتھر ہوتا ہے۔

● اصلاحی تنقید کا برا مت مناؤ اور نہ ہی اس اصولی موقف کی حمایت کرو جو اصول صرف اور صرف تمہارا اپنایا ہوا ہو۔

● خوابوں کے سمندر میں ہچکولے لینے والے دنیا کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔

● جب تمہارا ضمیر سوگیا تو پہرے دار کی صدائیں بھی اسے نہیں جگا سکتیں۔

● انسان بڑی عمر یا لمبے قد سے بڑا نہیں ہوتا بلکہ اس کے اوصاف اس کو بڑا بناتے ہیں۔

● جو خدا پر توکل کرتا ہے خدا اسے اس کی سوچوں سے بھی بڑھ کر دیتا ہے۔

● سمجھوتوں کے ذریعہ شہرت ودولت حاصل کرنا کمزور لوگوں کا کام ہے۔

● اللہ سے اتنی امید رکھو کہ تمہیں اس سے زیادہ کسی اور سے امید نہ ہو۔

● مسکراہٹ ایک ایسا پردہ ہے جسکے پیچھے ہر قسم کے راز پنہاں ہیں۔

● محبت سے انسان میں درد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

قابل غور

● وفائیں بنجر زمین کی طرح اور محبتیں دشت کی طرح ہیں۔

● زندگی کے بانجھ پن نے ہم سب کی سوچوں کو پتھر کی طرح کر دیا ہے۔

● شک ایسا کانٹا ہے جس کا زخم دل پر لگتا ہے۔

● کسی کو بھولنے کی کوشش کرنا بالکل ایسے ہی ہے جیسے ہم اپنے ہی ہاتھوں کی لکھی تحریر کاٹ رہے ہوں۔

● محبت کرنے والا پہلی جماعت کے اس بچے کی طرح ہوتا ہے جو یہ سمجھ بیٹھتا ہے کہ اسے استاد کے ہر سوال کا جواب آتا ہے۔

● زندگی اس وقت تک حقیقت لگتی ہے جب تک کوئی ہم سے بچھڑتا نہیں ہے۔ ● جھوٹے ساتھ سے بھی جدائی اچھی ہے۔ کم از کم یہ محبت کو زندہ تو رکھتی ہے۔ ● بیوقوفوں کی نگری میں عقل مند پرایا ہوتا ہے۔

●●●●●●

قسط نمبر: ۱۱۱

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سورۂ تحریم

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ تحریم قرآن حکیم کی ۶۶ ویں سورۃ ہے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس آیت کی زکوٰۃ ادا کرکے پھر روزانہ سو مرتبہ اس آیت کا ورد رکھے تو وہ جہاں بھی چلا جائے گا وہاں اس کو عزت بھی ملے گی اور مقبولیت بھی۔ اس آیت کی برکت سے انشاء اللہ تسخیر خلائق کی دولت حاصل ہوگی اور ہمیشہ سرخروئی اور سربلندی سے وہ بہرہ ور رہے گا اس آیت کا نقش بھی تسخیر خلائق کے معاملے میں بے حد موثر ثابت ہوتا ہے اس نقش کو نوچندی جمعرات کو بنا کر گیارہ سو مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر اس نقش پر دم کردیں پھر اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں انشاء اللہ ساری مخلوق مسخر ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم ○ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلٰہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ج وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَعْدَ ذٰلِکَ ظَھِیْرٌ ○

اس آیت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے شروع کریں اور روزانہ اکیاسی ہزار نو سو تیرہ مرتبہ پڑھیں۔ روزانہ روزہ رکھیں اور لگاتار ۹ دن میں اس تعداد کو پورا کریں۔ اس سے تین دن پہلے اس درود کی زکوٰۃ تین دن میں ادا کریں اور تین دنوں میں بحالت صوم ۳۱ ہزار کی تعداد پوری کریں پھر آیت کریمہ کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت اسی درود شریف کو اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد مذکورہ آیت کو روزانہ سو مرتبہ پڑھیں اور اول و آخر یہی درود شریف تین تین مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ زبردست تسخیر خلائق کی دولت عطا ہوگی۔

نقش اس آیت کا یہ ہے۔

۷۸۶

۷۴۳	۷۴۷	۷۵۰	۷۳۶
۷۴۹	۷۳۷	۷۴۳	۷۴۸
۷۳۸	۷۵۲	۷۴۵	۷۴۲
۷۴۶	۷۴۱	۷۳۹	۷۵۱

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی خَاتَمِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَسِیْلَۃِ الْعَالَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

جو شخص کسی بھی طرح کی نشہ بازی کا شکار ہو، شراب پیتا ہو، افیون کھاتا ہو یا چرس کا عادی ہو، وہ تین روزے رکھے اور روزانہ سات ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ انشاء اللہ تمام بری عادتوں سے اور تمام مکروہات سے نجات ملے گی۔ نیز نشے کی عادت بھی اللہ کے فضل و کرم سے چھوٹ جائے گی۔

آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم ○ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ ج نُوْرُھُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَبِاَیْمَانِھِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

● اگر کسی عورت کا شوہر ظالم ہو اور وہ عورت اس کے ظلم و ستم سے پریشان ہو تو اس عورت کو چاہئے کہ اس آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ دن تک دن تک پڑھے۔ انشاءاللہ اس کو اپنے شوہر کے ظلم و ستم سے نجات مل جائیگی۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم ○ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○

● جو عورت روزانہ سورۂ تحریم کی تلاوت کرے گی اس کا شوہر اس کا تابع رہے گا۔

سورۂ تحریم کا نقش ادائیگی قرض میں بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ نوچندی اتوار کو پہلی ساعت میں بنا کر اپنے گلے میں ڈالیں یا دائیں بازو پر باندھیں انشاءاللہ قرض ادا ہونے کی سبیل پیدا ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۳۰۷	۱۲۳۱۱	۱۲۳۱۴	۱۲۳۰۰
۱۲۳۱۳	۱۲۳۰۱	۱۲۳۰۶	۱۲۳۱۲
۱۲۳۰۲	۱۲۳۱۶	۱۲۳۰۹	۱۲۳۰۵
۱۲۳۱۰	۱۲۳۰۴	۱۲۳۰۳	۱۲۳۱۵

(باقی آئندہ)

✻✻✻✻✻✻✻

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر: ۳۰

سیدنا شکور صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اسم گرامی سیدنا شکور بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں بہت زیادہ قدر دان اور بہت زیادہ شکر گزار۔ چونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کے حد سے زیادہ شکر گزار اور اس کی عطا کردہ نعمتوں کے حد سے زیادہ قدر دان تھے اس لئے آپ کو شکور بھی کہا جاتا ہے۔

یہ اسم گرامی بھی مشترک ہے یعنی یہ صفاتی نام رب العالمین کا بھی ہے اور رسول برحق کا بھی۔ اس نام کے اعداد ۵۲۶ ہیں۔

◉ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کو اللہ اور اس کے رسول کی رضامندی حاصل ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ اس اسم مبارک کا ورد زیادہ سے زیادہ کرے۔ اس کے ورد کی کثرت سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی توفیق ہوگی اور اللہ اس کے رسول کی رضامندی بھی حاصل ہوگی۔

◉ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ اپنے رب کا شکر گزار بندہ بن جائے تو اس کو چاہئے ہر فرض نماز کے بعد سو مرتبہ اس اسم گرامی کا ورد کیا کرے۔

◉ اگر کوئی شخص کسی ذہنی دباؤ کا شکار ہو تو اس کو چاہئے نماز مغرب کے بعد تین سو مرتبہ اس نام کا ورد کیا کرے۔

◉ اگر کوئی مستجاب الدعوات ہونے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ورد ۵۱ مرتبہ اور نماز جمعہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ کیا کرے۔

◉ اس اسم مبارک کا نقش فرمانبرداری، اطاعت اور شکر گزاری کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔ اس نقش کی برکت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں اور انسان کے اندر باطنی طاقت پیدا ہوتی ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، ط، ف، ش، م، یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۱	۱۳۴	۱۳۷	۱۲۴
۱۳۶	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۵
۱۲۶	۱۳۹	۱۳۲	۱۲۹
۱۳۳	۱۲۸	۱۲۷	۱۳۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷۶	۱۷۱	۱۷۹
۱۷۸	۱۷۵	۱۷۳
۱۷۲	۱۸۰	۱۷۴

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ج، ت یا ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۲	۱۳۰	۱۳۷
۱۳۸	۱۲۹	۱۳۵	۱۲۴
۱۳۳	۱۲۶	۱۳۶	۱۳۱
۱۲۸	۱۳۹	۱۲۵	۱۳۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷۲	۱۷۸	۱۷۶
۱۸۰	۱۷۵	۱۷۱
۱۷۴	۱۷۳	۱۷۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۷	۱۲۴	۱۳۱	۱۳۴
۱۳۰	۱۳۵	۱۳۶	۱۲۵
۱۳۲	۱۲۹	۱۲۶	۱۳۹
۱۲۷	۱۳۸	۱۳۳	۱۲۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷۶	۱۷۸	۱۷۲
۱۷۱	۱۷۵	۱۸۰
۱۷۹	۱۷۳	۱۷۴

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، ت یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اور اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۳	۱۲۸	۱۲۷	۱۳۸
۱۲۶	۱۳۹	۱۳۲	۱۲۹
۱۳۶	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۵
۱۳۱	۱۳۴	۱۳۷	۱۲۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷۴	۱۸۰	۱۷۲
۱۷۳	۱۷۵	۱۷۱
۱۷۹	۱۷۱	۱۷۶

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر ۵۲۶ مرتبہ "سیدنا شکور صلی اللہ علیہ وسلم" پڑھ کر دم کردیں تو اس کی تاثیر دوگنی ہوجائے۔

سیدنا رشید صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نام سیدنا رشید بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں ہدایت یافتہ، سیدھا راستہ دکھانے والا۔ آپ چونکہ ہادی برحق ہیں اس لئے آپ کو رشید کہا جاتا ہے اور آپ چونکہ سب سے زیادہ ہدایت یافتہ بھی ہیں اس لئے آپ کو رشید کہا جاتا ہے۔ اس نام کے اعداد ۵۱۴ ہیں۔

○ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے اس کے رزق میں خیر و برکت ہو اور اس کا کاروبار خوب ترقی کرے اس کو چاہئے کہ نماز فجر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس نام کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے روزی میں فراخی پیدا ہوگی۔

○ اگر کوئی ایسی مشکل پیش آجائے کہ کسی طرح اس کا حل سمجھ میں نہ آئے تو نماز مغرب کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ اس کا حل سمجھ میں آجائے گا۔

○ جو شخص یہ چاہے کہ اس کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا ہو اور وہ گناہوں سے باز آکر نیکیوں کی طرف راغب ہوجائے تو اس کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد پچاس مرتبہ اس نام کا ورد کرے انشاء اللہ برے کاموں سے نفرت ہوجائے گی اور دل نیک کاموں کی طرف آہستہ آہستہ مائل ہوجائے گا۔

○ اس اسم مبارک کا نقش گناہوں سے بچنے، نیکیوں کی طرف راغب ہونے، رزق کی کشادگی اور کاروبار کی وسعت کے لئے نیز اللہ اور رسول کی اطاعت اور ماں باپ کی اطاعت کے لئے بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸	۱۳۱	۱۳۴	۱۲۱
۱۳۳	۱۲۲	۱۲۷	۱۳۲
۱۲۳	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۶
۱۳۰	۱۲۵	۱۲۴	۱۳۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷۲	۱۶۷	۱۷۵
۱۷۴	۱۷۱	۱۶۹
۱۶۸	۱۷۶	۱۷۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۴	۱۲۹	۱۲۷	۱۳۴
۱۳۵	۱۲۶	۱۳۲	۱۲۱
۱۳۰	۱۲۳	۱۳۳	۱۲۸
۱۲۵	۱۳۶	۱۲۲	۱۳۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۸	۱۷۴	۱۷۲
۱۷۶	۱۷۱	۱۶۷
۱۷۰	۱۶۹	۱۷۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۴	۱۲۱	۱۲۸	۱۳۱
۱۲۷	۱۳۲	۱۳۳	۱۲۲
۱۲۹	۱۲۶	۱۲۳	۱۳۶
۱۲۴	۱۳۵	۱۳۰	۱۲۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷۲	۱۷۴	۱۶۸
۱۶۷	۱۷۱	۱۷۶
۱۷۵	۱۶۹	۱۷۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، ل، ع، خ، یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۰	۱۲۵	۱۲۴	۱۳۵
۱۲۳	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۶
۱۳۳	۱۲۲	۱۲۷	۱۳۲
۱۲۸	۱۳۱	۱۳۴	۱۲۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷۰	۱۷۶	۱۶۸
۱۶۹	۱۷۱	۱۷۴
۱۷۵	۱۶۷	۱۷۲

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر ۱۴۱۵ مرتبہ "سید نا رشید صلی اللہ علیہ وسلم" پڑھ کر ان پر دم کردیں تو ان نقوش کی تاثیر وافادیت دوگنی ہو جائے۔ مردوں کو تعویذ دائیں بازو پر اور عورتوں کو بائیں بازو پر باندھنے کی تاکید کریں۔ ان تعویذوں کو پہلی بار باندھتے وقت پاک صاف اور باوضو ہونا شرط ہے اس کے بعد کوئی پرہیز نہیں۔ (باقی آئندہ)

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحؒ

..................کا مکتوب گرامی..................

۱۷ر جولائی ۱۹۸۳ء کو جہان فانی سے رخصت ہوکر میں اس دنیا میں منتقل ہوگیا تھا جو کبھی فنا نہیں ہوگی۔ اور جہاں پہنچنے کے بعد انسان بھی کبھی فنا نہیں ہوتا۔ دین اسلام نے یہی تاثر اپنے متبعین کو دیا ہے کہ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللهِ بَاقٍ جو کچھ بھی تمہارے پاس ہے وہ سب فنا ہونے والا ہے اور جو کچھ بھی اللہ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ دنیا کے جھگڑے قضیے، تنازعے اور اختلافات سب ایک دن ختم ہوجاتے ہیں اور اگر ختم نہیں ہوتے تو پھر باہم دست وگریبان ہونے والے انسان اپنے اپنے اختلافات جہاں فانی میں چھوڑ کر عالم بقا میں منتقل ہوجاتے ہیں وہ تنہا نہیں آتے ان کا نامۂ اعمال ان کے ساتھ ہوتا ہے اور اس نامۂ اعمال کو جس میں ان کی نیکیاں اور ان کی خطائیں چھوٹی بڑی سب درج ہوتی ہیں سیل کردیا جاتا ہے اور یہ سیل اسی وقت توڑی جائے گی جب حشر برپا ہوگا اور دنیا میں پیدا ہونے والے تمام انسان داور محشر خالق کائنات رب العالمین کے روبرو حاضر ہوں گے۔ اور اپنی زندگی بھر کے کارناموں کا حساب کتاب پیش کریں گے۔

مقدمے دنیا کی عدالتوں میں بھی چلتے ہیں جہاں وکیل ہوتا ہے اور یہ وکیل اپنے مؤکل کی طرف سے قانونی بحث کرتا ہے اور مختلف پینتروں سے اور مختلف دلیلوں سے جو صحیح بھی ہوتی ہیں اور من گھڑت بھی، اپنے مؤکل کو سزا سے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ دنیا کی عدالتوں میں جو گواہ پیش کئے جاتے ہیں وہ سچے بھی ہوتے ہیں اور پیسے دے کر خریدے ہوئے بھی۔ خریدے ہوئے گواہ جھوٹی گواہی پیش کرکے اپنے ممدوح کو جو ملزم کی حیثیت سے عدالت کے کٹہرے میں کھڑا ہوتا ہے، بچانے کی کوشش کرتے ہیں اور قرآن کی قسم کھانے کے بعد بھی جھوٹ بولتے ہیں اور کبھی کبھی جھوٹ بول کر کامیاب بھی ہوجاتے ہیں اور جج کو چکمہ دے کر مقدمے کا رخ اپنے ممدوح کی طرف موڑ دیتے ہیں۔ دنیا کی عدالت میں اگر انسان مقدمہ ہار جائے تو پھر اپیل کرنے کی گنجائش ہوتی ہے انسان مقامی عدالت میں مقدمہ ہار کر ہائی کورٹ میں اپیل کرسکتا ہے اور اگر وہاں بھی وہ مقدمہ ہار جائے تو پھر سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کی گنجائش رہتی ہے لیکن میرے بھائیوں میرے دوستوں۔ آخرت کی عدالت عجیب عدالت ہوگی یہاں دنیا کی عدالتوں کو پیدا کرنے والا خود ایک منصف کی حیثیت سے بنفس نفیس موجود ہوگا اور ہر انسان کی زندگی اور اس کی بندگی کا حساب لے گا اور کسی بھی چھوٹی سے چھوٹی خطا کو اور کسی بھی چھوٹی سی چھوٹی نیکی کو وہ نظر انداز نہیں کرے گا۔ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝ کا مطلب یہی ہے کہ انسان نے اس دنیا میں اگر ذرہ برابر بھی کوئی نیکی کی ہوگی تو حشر کے میدان میں وہ اس کو بھی دیکھے گا اور اگر اس نے ذرے کے برابر بھی کوئی گناہ کیا ہوگا تو وہ میدان حشر میں اپنی آنکھوں سے اس کو بھی دیکھ لے گا اس کی چھوٹی بڑی تمام خطائیں ایک ایک کرکے اس کے سامنے لائی جائیں گی اور اس کا وہ نامۂ اعمال جو روز کے روز کراماً کاتبین مرتب کرتے تھے اس کے ہاتھ میں تھما دیا جائے گا۔ اس نامۂ اعمال میں ایک ایک برائی اور ایک ایک نیکی نوٹ ہوگی۔ اس نامۂ اعمال کو دیکھنے کے بعد بندے کی زبان سے بے اختیار یہ الفاظ نکلیں گے۔ مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا۔ یہ کیسی حیرتناک کتاب ہے کہ جس میں چھوٹی اور بڑی ساری برائیوں کا احاطہ کرلیا گیا ہے۔ کوئی ایک خطا بھی تو ایسی نہیں ہے جو اس میں درج نہ ہو۔

اس نامۂ اعمال کو دیکھنے کے بعد سب کے ہوش اڑ جائیں گے اور سب کو پسینے چھوٹ جائیں گے۔ دنیا بھر کے انسان داور محشر کے روبرو کھڑے ہوں گے۔ جن لوگوں کے دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ہوگا وہ کسی قدر مطمئن ہوں گے اور جن کے بائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ہوگا ان کی حالت خراب ہوگی اور ان کے بدن پر خوف کے مارے لرزہ اور کپکپی طاری ہوگی۔ عجیب نفسانفسی کا عالم ہوگا۔ زندگی بھر کے مسائل پر مقدمے چلیں گے اور ہر شخص اپنا مقدمہ خود لڑے گا اور ہر شخص اس رب العالمین کے سامنے کھڑا ہوگا جس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے جو دلوں کے خیالات اور نیت سے بھی پوری طرح واقف ہوگا۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ بے شک اللہ سینے میں پنپنے والے خیالات بھی آگاہ ہوتا ہے۔

آخرت کی عدالت میں نہ کوئی وکیل ہوگا نہ جھوٹی دلیل ہوگی اور اگر مقدمہ کا فیصلہ بندے کے خلاف پڑ گیا تو کسی اپیل کی بھی گنجائش نہیں ہوگی،

عجیب عدالت ہوگی نہ وکیل، نہ دلیل، نہ اپیل۔ اگرچہ شافع محشر رحمۃ للعالمین محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم حق تعالیٰ کی مرضی سے اپنی امت کی شفاعت کریں گے لیکن شفاعت بھی بالعموم ان لوگوں کی ہوگی جنہوں نے دوسروں کو نہ ستایا ہو اور جنہوں نے دوسروں کا حق نہ مارا ہو۔

آمدم برسر مقصد ۱۹۲۶ء سے لے کر ۱۹۸۲ء تک دارالعلوم دیوبند میں میرے خاندان کی خدمات کا سلسلہ برابر چلتا رہا اور مجھ ناچیز نے بھی اپنے جد امجد اور اپنے والد کی طرح دارالعلوم دیوبند کو اپنے لہو سے سینچا لیکن مجھ پر طرح طرح کے الزامات لگائے گئے۔ بھیانک قسم کے بہتان اٹھائے گئے اور مجھ پر ۲۰ ہزار روپے کے غبن کا مقدمہ بھی چلایا گیا۔ میرے بارے میں یہ کہا گیا کہ میں اپنے نااہل بیٹے کو دارالعلوم دیوبند کا مہتمم بنانا چاہتا ہوں اور دارالعلوم دیوبند ایک قومی ادارہ ہے یہ تمام مسلمانوں کی امانت ہے اس میں وراثت جاری نہیں ہوسکتی اس لئے میرا بیٹا سالم اس مدرسے کا مہتمم نہیں بن سکتا۔ میرا اللہ گواہ ہے کہ میں نے کبھی یہ کوشش نہیں کی کہ میرا بیٹا میرے بعد از راہ وراثت دارالعلوم دیوبند کا اہتمام سنبھالے یہ خواہ مخواہ کا الزام تھا جو میرے اپنوں کی طرف سے مجھ پر لگایا گیا تھا۔ دارالعلوم دیوبند میرا اوڑھنا بچھونا تھا اور دارالعلوم دیوبند کے لئے میں نے اپنی بساط کے مطابق عمر بھر جدوجہد کی لیکن عمر کے آخر میں محض اقتدار چھیننے کے لئے جو طعنہ زنی کی گئی اور میرے خاندان کو بدنام کرنے کی ایک مہم چلائی گئی۔ میں نے حتی الامکان صبر کیا اور میں نے دارالعلوم دیوبند کی خاطر اپنی زبان کو بند کرلیا اور تمام معاملات کو اس خدا کے سپرد کردیا جو ایک دن ذرہ ذرہ کا اور پائی پائی کا حساب لے گا۔ میں تو دارالعلوم دیوبند کے مقابلے میں دوسرا دارالعلوم قائم کرنے کے بھی حق میں نہیں تھا لیکن کچھ چاہنے والوں نے خواہی نخواہی وقف دارالعلوم دیوبند کی بنیاد ڈال دی لیکن میں اس صدمہ کو برداشت نہ کرسکا اور میں اللہ کی دعوت پر عالم فانی سے عالم جاودانی کی طرف منتقل ہوگیا اور اب میں اس گھڑی کا منتظر ہوں جب میرا مقدمہ بارگاہ خداوندی میں پیش ہوگا اور رب ذوالجلال خود مقدمہ کی سماعت کریں گے۔ میں اپنے رب کے ہر فیصلے پر راضی برضا کل بھی تھا اور آنے والے کل میں بھی رہوں گا۔ میں ڈرتا ہوں کہ جن لوگوں نے مجھ پر الزامات لگائے تھے وہ دنیا ہی میں آپسی انتشار کا شکار نہ ہوجائیں اور وہ خود ایک قومی ادارے کو اپنی جائیداد سمجھ کر اس میں وراثت نہ جاری کرنے لگیں اور مجھے اس بات کا بھی اندیشہ ہے کہ مادر علمی سیاسی چالبازیوں کا شکار نہ ہوجائے۔ اس دارالعلوم میں افتراق و انتشار کی ایک نئی داستان مرتب نہ ہو کیونکہ میں نے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے کہ دوسروں پر الزامات لگاتا ہے جب تک وہ خود ان الزامات کا شکار نہیں ہوجاتا اسے موت نہیں آتی۔ کچھ لوگ دارالعلوم دیوبند کے موجودہ مہتمم کے خلاف خطوط لکھ رہے ہیں میں اس روش کو پسند نہیں کرتا میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہم سب کے لئے عافیت اس میں ہے کہ ہم اپنے تمام معاملات اس خدا کے سپرد کردیں جس کی پکڑ بہت سخت ہے اور وہ جب پکڑ کرنے پر آتا ہے تو پھر اس کی پکڑ سے بچ جانا ممکن نہیں ہے۔

میرے دوستو! دارالعلوم دیوبند نہ میری جائیداد تھا نہ موجودہ انتظامیہ کی جائیداد ہے۔ یہ ادارہ وقف الی اللہ ہے اور یہ آپ سب کی مشترکہ امانت ہے آپ اس کی حفاظت کریں ورنہ خطرہ اس بات کا ہے کہ یہ عظیم الشان ادارہ آپس کی چپقلش کی وجہ سے اور طرح طرح کے گناہوں کی وجہ سے تباہ نہ ہوجائے۔ اپنے شیخ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے دور میں ناچیز نے ایک خواب دیکھا تھا کہ احاطہ مولسری میں علماء دیوبند ایک دوسرے کی گردنیں کاٹ رہے ہیں اور ہر طرف خون بہہ رہا ہے اور خوب قتل و غارت گری ہورہی ہے۔ جس وقت دارالعلوم دیوبند میں فتنہ پھیلا اور ایک فریق نے زور زبردستی سے اس پر قبضہ کرنے کی ٹھان لی اور حکومت وقت سے بھی اس فریق نے امداد حاصل کرلی اس وقت اس بات کا خطرہ در پیش ہوگیا کہ یہ جھگڑا جو انتظامیہ اور دوسرے فریق کے درمیان چل رہا ہے اتنا نہ بڑھ جائے کہ نوبت ایک دوسرے کی گردنیں مارنے پر آجائے اور میرے اس خواب کی تعبیر پوری نہ ہوجائے جو میں نے برسہا برس پہلے دیکھا تھا اور جس کی تعبیر حکیم الامت نے یہ دی تھی کہ دارالعلوم دیوبند میں جب سیاست داخل ہوجائے گی اس وقت خون خرابہ ہوگا اور لوگ اقتدار کی خاطر ایک دوسرے کو قتل کرنے سے بھی نہیں چوکیں گے لیکن جب ۲۲ مارچ ۱۹۸۲ء کی شب میں دارالعلوم دیوبند پر بزور طاقت قبضہ کرلیا گیا اور کسی ایک انسان کا بھی خون نہیں بہا تو میں مطمئن ہوگیا اور میں نے اپنے رب کا شکر ادا کیا کہ اس خواب کی تعبیر سے میں محفوظ رہا لیکن اندیشہ اس بات کا ہے کہ اس خواب کی تعبیر ایک دن ضرور پوری ہوگی۔ اللہ مادر علمی کی حفاظت فرمائے آمین۔

میں اپنے تمام چاہنے والوں سے یہی گزارش کروں گا کہ جن لوگوں نے مجھے ستایا تھا اور جن لوگوں نے میرے خاندان پر الزامات لگائے تھے وہ اللہ کی سزا سے نہیں بچ سکتے اس لئے ہمیں اپنے تمام معاملات اس اللہ پر چھوڑ دینے چاہئیں جو بہتر انتقام لینے والا ہے اور جس کی پکڑ بہت سخت ہے۔ انسان چالاکی سے دنیا کے عذاب سے تو بچ سکتا ہے لیکن حساب آخرت اور عتاب الٰہی سے کسی کا بھی بچنا ممکن نہیں ہے۔ انسانوں کا بھی عجیب حال ہے یہ کانٹے بوتے ہیں اور پھول کاٹنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب ہم نفرت بوئیں گے تو ایک نفرت ہی ہم کاٹیں گے۔ کاش انسانوں نے یہ بات بھولی ہوتی کہ یہ دنیا گول ہے اور جو برائی جہاں سے چلتی ہے ایک دن وہیں لوٹ کر ضرور آتی ہے۔

(خدا حافظ)

محمد طیب خادم قدیم دارالعلوم دیوبند [illegible]

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

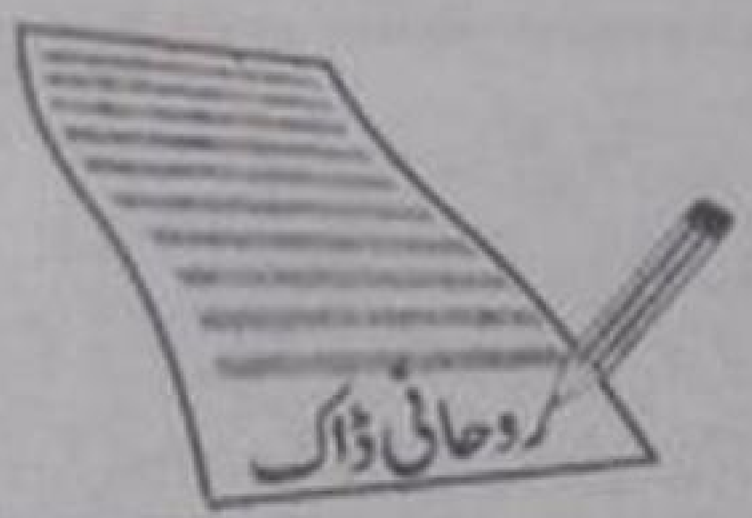

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لیے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

اجازت عمل کا مسئلہ

سوال از: عبدالواحد وانی ——— سوپور

جن طلسماتی دنیا کے علوم سے میں پچھلے سات سال سے مستفیض ہو رہا ہوں وہ آپ کے رسالہ کی دین ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے۔ میری عرض ہے، میرے آخری خط کا جواب دسمبر ۲۰۰۴ء میں بغیر رہنما کے روحانی سفر کے عنوان سے آپ نے دیا تھا۔ تنگ دستی دور کرنے کے لئے کچھ وظائف دیے تھے سال بھر تک اللہ نے یقیناً برکت نازل فرمائی مگر پھر بڑے بیٹے ارشد احد وانی بنت رفیقہ بیگم کی نادان حرکتوں سے دکان بیچنی پڑی اور نقصان بھی کافی اٹھانا پڑا۔ حیران رہتے ہیں کہ ہم ایسے شریف لڑکا ہونے کے باوجود اس کی وجہ سے اکثر ہی ایسا دیکھا ہے یا اکثر نقصان ہوتا رہا جس کا یوم پیدائش ۱۹۸۱ء، ٹائم ۔۴۰ ۱۲۔ اس سلسلے میں پچھلے تین سالوں سے خط لکھ رہا ہوں مگر جواب نہیں ملا۔ اب ارشد کو پٹواری کی ٹریننگ کے لئے منتخب کرایا ہوں ابھی دسمبر ۲۰۰۷ء میں ۹ ماہ کا کورس ہے، ٹریننگ کے بعد نوکری ملنا ممکن کم اور مشکل زیادہ ہے۔ اپنی دعاؤں سے نوازیں۔

اپریل ۲۰۰۷ء میں ہم اپنے نئے مکان میں منتقل ہو گئے الحمدللہ اس کے بعد یہ نقصانات اور زبردست قسم کی پریشانیاں جھیلنی پڑی۔ مجبوری کی حالت میں آخر طالب علم ہونے کے باوجود خود جھاڑ پھونک کر کے اللہ سے مدد لے کر کسی حد تک افاقہ ہوا۔ اب حاصل گفتگو یہ بات ہے کہ میں رسالہ طلسماتی دنیا کے ذریعہ آپ کا ایک طالب علم ہوں اور مکمل عامل بننے کا ابھی کوئی ارادہ نہیں، ہاں خود کو ان علوم سے آراستہ کرنا چاہتا ہوں جو کہ اب ہر رسالے میں 80% جانے پہچانے معلوم ہوتے ہیں۔ الحمدللہ ہمارے علوم میں اضافہ ہوتا ہے اور دیگر لوگوں کو بھی کتاب کا پتہ بتا کر ضلع بارہمولہ، ضلع کپواڑہ، ضلع سرینگر میں کوئی باضابطہ عامل ہونے کا خاص وجہ اس رسالہ اور ان علوم کی بے خبری کو ہی ذمہ دار بتاتا ہوں۔ غرض یہ کہ اپنے دیرینہ طالب علموں کے لئے چند ایسی ریاضتوں کا اجازت کے ساتھ خط کے جواب میں وضاحت کے ساتھ لکھیں جن کو ہم ادا کر کے کم سے کم ان رشتہ داروں اور احبابوں کی جھاڑ پھونک ہی کر سکے جو ہمیں دن رنگ اس رسالہ سے وابستہ دیکھ کر سوالی بنتے ہیں اور ہمارے انکار کرنے یعنی ہمیں اجازت نہیں ہے، ناراض ہو جاتے ہیں۔ ان سات سالوں سے پہلے حروف تہجی اور بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ دینے کے باوجود میں اپنے آپ کو آپ کی اجازت اور دعا کا ہی پابند سمجھتا ہوں مہربانی کر کے جواب میں عنایت فرما دیں۔ میں عبدالاحد وانی ایک بنک میں ڈرائیور ہوں اِدھر اُدھر گھومنا ظاہر ہے جب تک نہ مجھے اپنے ۱۰۰ کلومیٹر کے ایریے میں کوئی عامل کامل نہ ملے جو کہ میری اب تک نظر میں قطعاً کوئی بھی نہیں ہے۔ تب تک تو میں طالب علم ہی ٹھیک ہوں کیونکہ میں سمجھتا ہوں رہبر جو ہو اس کے ساتھ واسطہ اور خدمت دونوں بہت ضروری ہیں ہاں اگر آپ کا کوئی شاگرد موجود مطلوب علاقہ میں ہو تو پتہ بتا کر مشکور فرما دیں۔

بہت نقصانات کی وجہ سے تنگ دستی کے ساتھ جنگ چل رہی ہے مگر پھر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کوئی دعا وظیفہ دے کر نوازیں انشاء اللہ آپ کی دعاؤں، وظیفوں کی بدولت برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ میرے پاس گنتی نہیں ہے کہ میں نے کتنے خط لکھے جواب تو ۴ سالوں سے کبھی نہیں ملا۔ حالانکہ فون پر بھی آپ کے ساتھ بات ہوئی تھی آپ سے دوران گفتگو ایک ٹی وی فنکار کا بھی ذکر ہوا تھا اب کافی عرصہ بھی ہو گیا اس لئے میں آپ سے پھر ایک بار گزارش کرتا ہوں کہ جواب ہر سوال کا دے کر مشکور فرمائیں۔

جواب

اولاد کی تربیت کرنا بہت مشکل کام ہے اور موجودہ دور میں تو یہ مشکل اور بھی سوا ہوگئی ہے کیونکہ یار دوستوں کا ماحول بالعموم خراب ہوتا ہے اور ان خراب یار دوستوں کی صحبت میں رہ کر بچوں پر جو رنگ چڑھتا ہے وہ صرف تباہی لاتا ہے۔ ایسے حالات میں ماں باپ کو بڑی آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

آپ نے اپنے صاحب زادے کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ افسوسناک ہے آپ کو ان حالات سے گزرتے ہوئے جتنی بھی تکلیف پہنچی ہو کم ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ جن لوگوں کے اولاد نہیں ہوتی انہیں صرف ایک ہی غم ہوتا ہے کہ وہ بے اولاد ہیں اور اولاد والے ہی جانتے ہیں کہ انہیں کتنے غم ہوتے ہیں اور کتنے مسائل اولاد ان کے لئے پیدا کرتی ہے۔

خیر یہ بات یاد رکھیں کہ نوشتہ تقدیر تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے اگر تقدیر میں غم اور مسائل لکھ دیئے گئے ہوں تو کون ان سے محفوظ رہ سکتا ہے اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لانا ہر صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے۔ اب تک جو کچھ بھی ہوا اس کو آپ نوشتہ تقدیر سمجھیں اور صبر کریں البتہ آئندہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ حکمت عملی سے کام لیتے ہوئے اپنے صاحب زادے کو کسی نہ کسی کام سے مصروف کردیں۔ جب وہ مصروف ہوجائے گا تو بری صحبت سے بھی نجات مل جائے گی اور اس کا دماغ بھی یکسو ہوجائے گا۔ ہم نے دیکھا ہے کہ وہ لوگ اس دنیا میں زیادہ بگڑ جاتے ہیں جنہیں کوئی مشغولیت نہیں ہوتی خالی دماغ میں بھی تو شیطان آسانی سے اپنا تسلط جمالیتا ہے۔ جو لوگ خاص ہوتے ہیں فارغ البال ہوتے ہیں وہ ہی ادھر ادھر بھٹکتے ہیں اور ان کے یار دوست ان کے بھٹکنے کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ آپ اپنے صاحب زادے کو مصروف کردیں اور اس کو کسی بھی وقت خالی نہ رہنے دیں۔ ایسا کرتے ہوئے آپ کسی طرح کی سختی بھی نہ کریں بلکہ آپ دور اندیشی اور حکمت عملی سے کام لیتے ہوئے اس کو مشغول کریں اس طرح کہ وہ سمجھ بھی نہ سکے کہ آپ کا اپنا ارادہ کیا ہے اور آپ کس منصوبہ کی وجہ سے اسے کام میں پھنسا رہے ہیں۔ جہاں تک عمل کی اجازت کا معاملہ ہے تو اس کے لئے آپ ہماری کشکول عملیات خرید لیں اور اپنے دو فوٹو پاسپورٹ سائز ہمیں بھجوادیں ہم آپ کو کشکول عملیات کی اجازت دیدیں گے۔ مطلقاً تمام عملیات کی اجازت بغیر اس لائن میں باقاعدہ کچھ نہ کچھ سیکھ کر مناسب نہیں ہے کشکول عملیات میں بھی تقریباً تمام امراض واثرات کا علاج موجود ہے اس کی اجازت سے بھی آپ بے شمار مسائل کا حل کرسکیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ یہ بھی کریں کہ روزانہ ایک مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کرنے کا معمول بنائیں اور نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں طلسماتی دنیا کا مطالعہ برابر کرتے رہیں یہ آپ کو معلومات بھی فراہم کرے گا اور ذہنی آسودگی بھی۔

حسبنا اللہ کی زکوٰۃ

سوال از: صدیق ________ بھوپال

حضرت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

التجا ہے یہ حقیر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کی زکوٰۃ نکالنا چاہتا ہے اس کا مکمل طریقہ کیا ہے، پڑھنے کی تعداد کیا ہے، وقت کیا ہے، پرہیز کیا ہے۔ براہ کرم مفصل طریقہ عطا فرمادیں۔ اس کا جواب طلسماتی دنیا کے اندر شائع کریں تاکہ بھی قارئین اس کا فائدہ اٹھاسکیں۔

جواب

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کی زکوٰۃ کے متعدد طریقے بزرگوں سے منقول ہیں۔ ان میں سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ۴۵۰ مرتبہ اس کو بعد نماز عشاء پڑھیں اور بہ نیت زکوٰۃ اس کو روزانہ پڑھتے رہیں۔ ۲۸۰ دنوں تک بلاناغہ پڑھیں انشاء اللہ اس کی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ روزانہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں پرہیز کچھ نہیں ہے البتہ زبان سے متعلق جو گناہ ہوں جیسے گالی، بکواس، جھوٹ، غیبت، تہمت لایعنی باتیں وغیرہ ان سے دور رہیں اور خالی اوقات میں لاتعداد مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھتے رہیں۔ یہ عمل ایک بہت بڑی دولت ہے اگر بذریعہ زکوٰۃ کسی کے قبضے میں آجائے تو اس کی خوش نصیبی کا کیا ٹھکانہ۔ اس عمل کا آخری چلہ جب کریں تو بہتر ہے پرہیز جمالی کی پابندی کریں یعنی ساتویں چلے میں جو اس عمل کا آخری چلہ ہوگا اور اس چلے میں اس بات کا امکان ہوگا کہ اس عمل کا مؤکل عامل کے روبرو آجائے اور اطاعت کرنے کا وعدہ بھی کرے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنے کی توفیق دے اور آپ کو مکمل کامیابی سے سرفراز کرے۔ (آمین)

شوگر کے لئے نقش

سوال از: منصور علی ________ نظام آباد

عرض یہ ہے کہ ذیابیطس (شوگر) کا پرانا مریض ہوں آپ نے ہمارے طلسماتی دنیا دسمبر ۲۰۰۶ء کے شمارے صفحہ نمبر: ۶۷ میں روحانی فارمولہ شائع کرکے مجھ جیسے ہزاروں شوگر کے مریضوں پر احسان عظیم کیا۔ انشاء اللہ اس کا اجر عظیم آپ کو دو جہاں سے ملے گا۔

مثالی نقش کے مطابق اپنے نام مع والدہ سے بنایا اعداد اس طرح ہیں
نام منور علی بن غوثیہ بیگم۔ ۴۰۶+۱۵۹۳=۱۹۹۹۔ اعداد خاص ۵۲۵۷
(کسر ۲ ہے) ۱۸۰۶=۴+۲۲۶+۷=۳۰-۲۵۶۷۔ لیکن خانہ (۳)

ایک کا اضافہ کرنے پر جملہ میزان ہر طرف سے ایک جیسا نہیں آیا۔ جب کہ خانہ (۵) میں ایک کا اضافہ کرنے پر جملہ میزان ہر طرف سے برابر برابر ہے۔ لیکن آپ کے نوٹ کے مطابق کسر (۲) ہو تو خانہ (۳) میں اور کسر (۳) ہو تو خانہ (۵) میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

برائے کرم میرے نام مع والدہ کے مطابق نقش شائع کر کے شوگر کے مرض سے جلد چھٹکارا پانے میں مدد کیجئے دعا گو رہوں گا انشاءاللہ۔

جواب

اس وقت دسمبر ۲۰۰۷ء کا شمارہ ہمارے پاس نہیں ہے اور اس شمارے میں جو تفصیل دی گئی ہوگی وہ ذہن میں محفوظ نہیں ہے لیکن آپ نے جو تفصیل پیش کی ہے اس کے پیش نظر نقش اس طرح بنے گا اور خانہ نمبر ۹ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش دیکھئے۔

۷۸۶

۷۲۵۶	۱۸۱۳	۱۸۱۷	۱۸۲۰	۱۸۰۶
۷۲۵۶	۱۸۱۹	۱۸۰۷	۱۸۱۲	۱۸۱۸
۷۲۵۶	۱۸۰۸	۱۸۲۲	۱۸۱۵	۱۸۱۱
۷۲۵۶	۱۸۱۶	۱۸۱۰	۱۸۰۹	۱۸۲۱
	۷۲۵۶	۷۲۵۶	۷۲۵۶	۷۲۵۶

دیکھئے ہر طرف سے میزان ۷۲۵۶ آرہی ہے۔ ایک بات یاد رکھیں کہ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو خانہ ۳ میں، اگر ۲ باقی رہے تو خانہ ۹ میں، اور اگر ایک باقی رہے تو خانہ ۵ میں ایک عدد کا اضافہ ہوتا ہے۔

اپنی اپنی سوچ

سوال از: محمد ظفر ——— حیدرآباد

پاک ہے وہ ذات جس نے آپ کو اپنے علم الغیب سے اتنا کچھ عطا کیا ہے۔ تمام تعریفیں اسی ذات کے لئے ہیں جس نے آپ کو تعریف کے اس قابل بنایا کہ آپ کی تعریف کرتے اور دعائیں دیتے لوگوں کی زبانیں نہیں تھکتی۔ قبلہ صاحب میں اس بارے میں کیا کہہ سکتا ہوں میں خود بھی ایک ناواقف، حقیر اور گنہ گار انسان ہوں ہاں اس اعتراف سے گریز کر کے جھوٹ کا مرتکب نہیں ہونگا کہ میں نے یہ خط "تھوڑا" طویل لکھ کر آپ کو زحمت دی ہے۔ اس تکلیف کے لئے معذرت خواہ ہوں۔ اور ساتھ میں، میں ایک درخواست بھی کرتا ہوں کہ آپ اس خط میں جتنا مناسب سمجھیں اپنے قیمتی رسالے میں شائع کریں اور باقی آپ کو بلاشبہ اس بات کا حق ہے کہ جتنا چاہے حذف کرلیں میرے لئے سب سے ضروری آپ کا جواب ہے۔

میں طلسماتی دنیا کا پچھلے تین سالوں سے مطالعہ کر رہا ہوں اور پچھلے ایک سال سے اس کی تبلیغ کر رہا ہوں اور الحمدللہ اس کا نتیجہ کافی اچھا رہا ہے۔ میں نے پہلے اپنے رشتے داروں اور دوستوں میں اس کی تبلیغ شروع کی اور اللہ کے کرم سے سب ہی طلسماتی دنیا کا مطالعہ کر رہے ہیں اور اب میں ان سب سے ہٹ کر دوسرے لوگوں میں اس کی تبلیغ کر رہا ہوں لیکن یہاں پر تھوڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ کچھ لوگ مجھے اس کام سے روک رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ دیوبند کی کتابیں مت پڑھو یہ وہابیوں کی ہیں وغیرہ۔ مجھ سے جہاں تک ہوتا ہے میں انہیں سمجھاتا ہوں کہ یہ رسالہ دین حق کے بارے میں بتاتا ہے اور یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا اور نہ ہی یہ وہابیوں کا ہے مگر نتیجہ صفر۔ مجبوراً انہیں چھوڑ کر میں دوسری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور دوسرے صاحب عقل لوگ اسے تسلیم کر کے اس کا مطالعہ شروع کرتے ہیں۔ اللہ اس رسالے کو نظر بد اور دیگر فسائے سے اپنی پناہ میں رکھے۔ دعا کریں کہ میری کوشش کامیاب ہو (آمین)

میرا سب سے بڑا مسئلہ میری نوکری ہے بات دراصل یہ ہے کہ میں جہاں نوکری جاتا ہوں وہاں اللہ کے کرم سے نوکری مل تو جاتی ہے مگر قائم نہیں رہتی۔ کبھی حاکموں کی طرف سے اور زیادہ تر میری سستی اور کاہلی کی وجہ سے یا پھر اللہ کے شکر سے تنخواہ کم ملتی ہے۔ کئی کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں۔ اگر میرا نام اور پیدائش کے اعداد میں ٹکراؤ ہے تو حل نکال کر جواب دیں بڑی مہربانی ہوگی۔

میرا نام محمد ظفر ہے۔ والدہ کا نام رابعہ بیگم ہے۔ میری تاریخ پیدائش ۲۷-۰۱-۱۹۸۷ء ہے۔ دن منگل اور وقت ظہر سے عصر کے درمیان۔ مجھے میری ذاتی معلومات حاصل کرنی ہے، میرا مفرد عدد اور مرکب عدد کونسا ہے، میرا لکی عدد، نقصان دہ عدد، مبارک تاریخیں، غیر مبارک تاریخیں، اہم دن، رنگ اور راس آنے والے پتھر کونسے ہیں، مصائب و آلام سے نجات دلانے والے صدقات، میرا اسم اعظم اور موزوں تسبیحات کونسے ہیں۔

آپ کا بہت بڑا مشکور و ممنون رہوں گا اگر کوئی جائز "دست غیب" اور "حصول دولت" کا وظیفہ عنایت کریں، دوسری معلومات آپ سے فون پر لے سکتا ہوں۔ میں ایک گنہ گار بندہ ہوں، میرے خیالات پراگندہ ہیں دل و دماغ میں بے انتہا شیطانی اور نفسانی وساوس بھرے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے کراماً کاتبین میں سے گناہوں کے فرشتے کی کتاب روزانہ بھری جاتی ہے نماز تو پڑھتا ہوں لیکن گناہ بھی ہوتے ہیں، بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا

اسی طرح میرا بھی حال رہا تو مجھے خوف ہے کہ میری ان بار بار کی

غلطیوں سے میرے دل پر مہر نہ لگ جائے اور کہیں دنیا کی ہر چیز سے قیمتی میرا ایمان نہ چلا جائے اس کے لئے کچھ وظائف دیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ جس طرح حاجت مندوں کی حاجت پوری کرنے کا ذریعہ بن رہے ہیں اور جس طرح سے آپ لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں اس کے بدلے اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے والدین کو جنت کے تمام درجوں میں افضل ترین درجہ عطا کرے۔ (آمین)

دل کی گہرائیوں سے آپ سے التجا کرتا ہوں کہ خط میں کوئی غلطی آئے تو معافی اور نہ آئے تو جلد جواب کا طالب رہوں گا۔ قریبی شمارے میں جواب شائع کریں۔ اور نام اگر مخفی رکھیں تو آپ کا احسان مند رہوں گا۔

کیا کہہ رہی ہیں سوچئے ذرا دل کی دھڑکنیں
میرا نہیں تو دل کا کہا مان جائیے

جواب

آپ نے طلسماتی دنیا اور ہماری روحانی تحریک کے لئے جس حسن ظن کا اظہار کیا ہے اور اپنے قلم سے ہمارے لئے اور ہمارے رسالے کے لئے جو تعریفی کلمات کاغذ پر بکھیرے ہیں اس کے لئے ہم آپ کے شکر گزار ہیں اور ساتھ ساتھ اس رب کے بھی شکر گزار ہیں جس نے ایک اہم خدمت کرنے کی توفیق بخشی اور اپنے بندوں کے دلوں میں ہماری اور ہماری تحریروں کی قدر پیدا کی۔ حق تو یہ ہے کہ اگر اللہ ہی مہربان ہو تو ساری دنیا مہربانی کا معاملہ کرتی ہے اور اگر وہ ہی مہربان نہ ہو تو انسان جدھر جاتا ہے اُدھر اس کو ٹھیکروں اور ٹھوکروں کے سوا کچھ ہاتھ نہیں لگتا۔ اس لحاظ سے سب سے زیادہ شکر کا حق دار وہی رب دو جہاں ہے جو اچھے کام کی توفیق بھی بخشتا ہے اچھے کام پر استقامت بھی عطا کرتا ہے اور اچھے کاموں کی قدر دانی بھی اس کی ایک عطا ہے۔

ہم جانتے ہیں اور مانتے ہیں کہ طلسماتی دنیا بے عیب رسالہ نہیں ہے۔ اس میں بہت سی غلطیاں بھی ہو جاتی ہیں اور ہمارے مضامین میں ایسی خطائیں بھی ہم سرزد ہو جاتی ہیں کہ پورے رسالے کے مزے کو کرکرا کر دیتی ہیں۔ پڑھنے والوں کو کوفت ہوتی ہے اور کبھی کبھی انجانے میں ان غلطیوں سے عوام کا نقصان بھی ہو جاتا ہے لیکن ہمیں جب بھی یہ اطلاع ملتی ہے کہ فلاں مضمون میں ہم سے فلاں کوتاہی سرزد ہو گئی ہے تو ہم نے اپنی غلطی کا اعتراف کرنے میں بھی تامل نہیں کیا ہے لیکن ہم پر کسی کا یہ الزام کہ یہ رسالہ کسی خاص مسلک کی مخالفت کر رہا ہے اور یہ رسالہ محض دیوبندیت کا ترجمان ہے محض ایک الزام ہے اور اس پر صبر کے سوا کچھ نہیں کیا جا سکتا۔

بے شک اور لاریب ہمارا تعلق دیوبند سے اور مسلک دیوبند سے وابستہ ہے اور ہم مسلک دیوبند کو ایک برحق مسلک سمجھتے ہیں لیکن ہم نے طلسماتی دنیا میں ہمیشہ ایسے مضامین چھاپنے سے احتراز کیا ہے جن سے کسی خاص مسلک کی ہجو ہوتی ہو اور جن سے کسی شخصیت کی توہین عمل میں آتی ہو۔ ہماری سوچ فکر یہ ہے کہ اس دنیا میں کوئی بھی انسان جو کچھ بھی کرتا ہے اس کا وہ خود ذمہ دار ہے اور اس کی جزا یا سزا اسی کو ملے گی نہ کہ دوسروں کو۔ قرآن حکیم میں ایسے مواقعات کے لئے جب دو مختلف سوچ رکھنے والے ایک دوسرے سے الجھیں اور بحث ومباحثہ کریں، صاف صاف یہ فرمایا ہے کہ لنا اعمالنا ولکم اعمالکم۔ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔ اگر غلطی پر ہم ہوں گے اس کی سزا ہم ہی بھگتیں گے اور غلطی پر سامنے والا ہوگا تو اس کی سزا وہ بھگتے گا۔ جب ہمیں اپنے کئے کی سزا یا جزا مالک دو جہاں کے دربار سے ملنے والی ہے تو پھر ایک دوسرے کی پگڑیاں اچھالنا اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے مناظروں اور مباحثوں کی مجلس منعقد کرنا چہ معنی دارد۔؟

اور اسی کے ساتھ ساتھ ہماری سوچ وفکر یہ بھی ہے کہ موجودہ پر آشوب دور میں ہم مسلمانوں کو مسلک کے اختلافات سے بالاتر ہو کر ان دشمنوں سے مقابلہ کرنا چاہئے جو ہماری بنیادوں کے دشمن ہیں اور جو دین اسلام کو پوری دنیا میں شکست دینے کی سازشیں کر رہے ہیں۔ آج کے دور میں یہود ونصاریٰ ملحدین اور مشرکین سے مقابلہ آرائی کے بجائے ایک دوسرے کے خلاف محاذ آرائی کرنا جہالت بھی ہے اور بے وقوفی بھی۔

ہماری مشکل تو یہ ہے کہ بعض دیوبندی حضرات کو ہم سے یہ شکایت ہے کہ ہم بریلوی حضرات کے بارے میں نرم گوشہ رکھتے ہیں اور اکثر بریلوی حضرات کی سوچ یہ ہے کہ ہم ان کی بنیادوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں، گویا کہ

زاہد تنگ نظر نے مجھے کافر بنا دیا
اور کافر یہ سمجھتا ہے کہ مسلماں ہوں میں

لیکن ان تمام الزامات سے بالاتر ہو کر اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں اور ہم طلسماتی دنیا کے ذریعہ گمراہی اور ضلالت کے اندھیروں سے برابر مقابلہ کر رہے ہیں اور جب تک زندہ رہیں گے انشاء اللہ مقابلہ کرتے رہیں گے ہمارا کام اندھیروں میں چراغ جلانا ہے اور ہم اندھیروں میں چراغ جلاتے جلاتے مر جائیں گے، کوئی ہماری تعریف کرے یا برائی ہمیں اس کی پرواہ نہیں ہے پرواہ ہے تو صرف اس بات کی کہ ہمارا رب ہم سے ناراض نہ ہو۔ اگر وہ ناراض ہے تو ساری دنیا کی تعریفیں بھی بے سود ہیں اور اگر وہ راضی ہے تو تمام مخالفتیں بھی ہمارے نزدیک ہیچ ہیں خواہ وہ بریلویوں کی طرف سے ہو رہی ہوں یا دیوبندیوں کی طرف سے۔

آپ سے ہماری گزارش یہ ہے کہ آپ بھی لوگوں سے نہ بحثیں نہ الجھیں کیونکہ جس انسان نے مخالفت کے لئے اپنی کمر کس لی ہے اس کو مطمئن کرنا کسی

کے بس کا کام نہیں ہے ایسے لوگوں سے بحث کر کے اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کریں بلکہ اپنے قیمتی وقت کا صحیح استعمال کرتے ہوئے کسی اور کی منڈیر پر چراغ جلائیں اور کسی اور کو تاریکی سے بچانے کی جدوجہد کریں۔ ان لوگوں سے الجھنا جن کی تقدیر میں روشنی سے فائدہ حاصل کرنا نہیں لکھا ہے۔ وقت کو ضائع کرنا ہے اور اس حق کی توہین ہے جو ان کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ حق کبھی نہیں ہارتا، ہارتا وہ ہے جو حق کو ٹھکرا دیتا ہے اس لئے آپ کی کوشش اس حالت میں بھی کامیاب ہیں جب کوئی آپ کی بات کو ٹھکرا دے۔ ایسی صورت میں میں آپ زیادہ ثواب کے حق دار بن جاتے ہیں ایک ثواب تو آپ کو اس لئے ملتا ہے کہ آپ نے حق کسی کے سامنے پیش کر دیا اور دوہرا ثواب آپ کو اس لئے ملتا ہے کہ آپ کی بات ٹھکرا دینے کے نتیجے میں آپ کا جو دل ٹوٹتا ہے وہ اللہ کے نزدیک زیادہ قابل توجہ ہے اور ایسے شکستہ دلوں کو اجر اور زیادہ ملتا ہے۔ ان پر رحمت خداوندی اور زیادہ برستی ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے۔ جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۳ ہوتا ہے وہ فطرتاً آزادی پسند ہوتے ہیں، بے جا پابندیاں انہیں اچھی نہیں لگتیں اور خواہ مخواہ کی رکاوٹوں کو وہ ہرگز ہرگز پسند نہیں کرتے وہ اپنی زندگی اپنی مکمل آزادی کے ساتھ گزارنا چاہتے ہیں اور کسی بھی شخص کی آنا کانی کو وہ برداشت نہیں کرتے۔ ایسے لوگ سنجیدہ ہوتے ہیں، سنجیدگی اور متانت سے انہیں لگاؤ ہوتا ہے۔ چھچھور پن اور بھونڈے مذاق کو یہ پسند نہیں کرتے اگرچہ یہ خود ظریف الطبع ہوتے ہیں، ہنسی مذاق بھی کرتے ہیں لیکن تمسخر اور بھونڈے مذاق سے مجتنب رہتے ہیں۔ یہ لوگ امید پرست ہوتے ہیں بار بار ان کی امیدوں پر پانی پھرتا ہے لیکن انہیں پھر کوئی نہ کوئی امید رہتی ہے اور امیدوں کے سہارے یہ اپنا سفر آسانی سے تہہ کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ کاروبار میں ہوشیار ہوتے ہیں اگر ان کے پاس رقم کا انتظام نہیں ہوتا تو یہ دوسروں کے سرمائے سے بھی اپنا کاروبار چلا لیتے ہیں اور کامیابی کے ساتھ اپنا بزنس آگے بڑھاتے ہیں اور ٹھوس بنیادوں پر اچھے اقدامات کرتے ہیں۔ یہ لوگ عموماً لوگوں میں مقبول ہوتے ہیں اور اہل دنیا عام طور پر ان کی طرف مائل رہتے ہیں اور انہیں سلامی دیتے ہیں۔ ان لوگوں میں ضابطوں کی پابندی کا احساس ہوتا ہے اور یہ لوگ اصولوں کے ساتھ ناانصافی کرنے کے قائل نہیں ہوتے۔

آپ کا مفرد عدد ۳ ہے اس لئے عمومی طور پر یہ تمام خوبیاں آپ کے اندر بھی ہوں گی اور آپ بھی اپنا ایک خاص مزاج رکھتے ہوں گے لیکن آپ میں کسی نہ کسی درجہ میں آرام پرستی بھی ہے اور آپ انتقام لینے کا جذبہ بھی رکھتے ہیں۔ حالات اگر آپ کا ساتھ نہ دیں تو آپ کو بے راہ روی سے روکنا بہت مشکل ہے کیونکہ آپ کا مزاج سیمابی ہے۔ اور آپ کوئی بھی غلط فیصلہ ایک دم کر سکتے ہیں اور کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں۔

آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں اور آپ کے لئے ۴ اور ۸ غیر مبارک اعداد ہیں۔ ان اعداد کے لوگوں سے اور اشیاء سے دور رہنے کی کوشش کریں۔

آپ کا برج دلو ہے۔ جسے ہندی میں کنبھ کہتے ہیں۔ آپ کا ستارہ زحل ہے۔ یہ آپ کے برج سے گہرا تعلق رکھتا ہے، آپ کی پیدائش کا ستارہ جو آپ کی قسمت کا ستارہ ہے، شمس ہے اور شمس و زحل میں گہرا اختلاف ہے۔ اس لئے آپ کی زندگی میں بار بار مشکلات اور رکاوٹیں کھڑی ہوتی ہوں گی۔ اور آپ کو بار بار ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہوگا۔

آپ کے نام کے مفرد عدد اور آپ کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد میں بھی زبردست ٹکراؤ ہے، آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ اور تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸ ہے اور ۳ اور ۸ ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ اس لئے آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ روزانہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اپنے اسم اعظم "یا لطیف" کا ورد ۱۲۹ بار کیا کریں ورنہ آپ کو اعداد کے ٹکراؤ سے نجات نہیں ملے گی۔ ۲، ۷، ۱۱، ۲۳ آپ کی غیر مبارک تاریخیں ہیں۔ آپ اپنے اہم کام مبارک تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں اور غیر مبارک تاریخوں میں اہم کام کرنے سے گریز کریں۔ آپ کا مبارک رنگ نیلا اور سفید ہیں۔ یاقوت پتھر آپ کو اللہ کے حکم سے راس آسکتا ہے۔ ۴ رتی کا پتھر لے کر اس کو ۷ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر اتوار کے دن پہلی ساعت میں پہن لیں۔

جمعرات، جمعہ، ہفتہ آپ کے لئے اہم دن ہیں، سال میں ایک سوا کلو کی جنگلی کبوتروں کو ڈالا کریں اور رجب کا چاند دیکھ کر کچھ نہ کچھ خیرات کرنے کا معمول بنالیں۔ تاکہ نحوستوں اور آفتوں سے آپ کو نجات مل جائے۔

ہم دست غیب کا مشورہ نہیں دیں گے البتہ حصول دولت کیلئے روزانہ تین سو مرتبہ "یا مغنی" پڑھا کریں۔

آپ نے شیطان کے سجدہ نہ کرنے کی بات بھی تحریر کی ہے۔ بے شک وہ ایک سجدہ نہ کر کے راندۂ درگاہ ہوگیا تھا اور بے شمار مسلمان روزانہ نماز کو ترک کر کے نہ جانے کتنے سجدے گنوار ہے ہیں لیکن مسلمانوں کی اس حرکت اور شیطان والی حرکت میں بہت فرق ہے۔ جو مسلمان نماز نہیں پڑھتے بیشک وہ سجدوں سے محروم ہیں لیکن کوئی بھی مسلمان ایسا نہیں ہے جو سجدے کا زبان سے انکار کرتا ہو۔ شیطان نے زبان سے انکار کیا تھا اسلئے اس کا گناہ ناقابل معافی ہے جب کہ بے نمازیوں کا گناہ جو محض عمل سے تعلق رکھتا ہے وہ قابل معافی ہے۔ البتہ جو مسلمان نماز کو بے فائدہ سمجھتے ہوں یا نمازیوں کا مذاق اڑاتے ہیں وہ شیطان کے برابر کی سزا کے مستحق ہو جاتے ہیں اللہ ہم سب کی حفاظت کرے اور آپ کا یہ سمجھنا کہ شیطان ایک سجدے کا انکار کر کے ذلیل ہوگیا تھا اور ہم اگر

لاکھوں سجدے بھی کرلیں تو کیا ہے۔ محترم! اللہ کے یہاں سجدے نہیں گنے جاتے، خلوص کو تولا جاتا ہے، نیت کو پرکھا جاتا ہے۔ بے شک کبھی کبھی ہزار سجدے بھی اللہ کی رضامندی حاصل نہیں کر پاتے اور کبھی کبھی ایک سجدہ بھی ناؤ کو پار لگا دیتا ہے اور اللہ کی رضا محض ایک سجدے سے بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ بندے کو اپنے اخلاص کی طرف دھیان دینا چاہئے۔ کمیت سے زیادہ کیفیت ہی وزن دار ہوتی ہے۔ اس لئے صوفیاء کرام عبادت کی زیادتی پر دھیان دینے کے بجائے عبادت کو پرخلوص کرنے پر محنت کرتے تھے اور ان کی ایک رکعت ہم جیسے مسلمانوں کی ایک ہزار رکعات سے زیادہ افضل تھی۔

آپ نے اپنا نام مخفی رکھنے کی بھی فرمائش کی ہے لیکن ہم نام چھپانے کو ضروری نہیں سمجھتے۔ ذاتی معلومات حاصل کرنے والوں کو اس طرح کی فرمائش نہیں کرنی چاہئے۔

خط کے آخر میں آپ نے جو دعائیں ہمیں اور ہمارے والدین کو دیں ہیں ان کے لئے ہم آپ کے ممنون و مشکور ہیں اور ہم بھی ہر وقت یہی دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمارے ماں باپ کو جنت میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے ان کی دعاؤں کے طفیل آج ہم سرخرو ہیں اور ان ہی کی دعاؤں کے صدقہ میں ہم اللہ کے بندوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔

غلط پیروں کا چکر

سوال از: منظور احمد شیخ ——— اسلام آباد

پانچ سال پہلے میں مکان کی چھت پر لباس بدل رہا تھا، لباس بدلتے دل میں خیال آیا کہ میں بے لباس ہوں یہ گناہ ہے۔ خیر میں نے لباس پہن لیا۔ دو تین ماہ کے اندر میرے جائے ستر میں کمزوری، ڈھیلا پن پیدا ہو گیا، دوائی بہت کھائی، پیروں سے علاج کروایا مگر کوئی فرق نہیں حضرت توجہ دیں۔

حضرت بچپن میں خواب میں کسی نے بتایا فلاں مولوی صاحب کے پاس جا۔ مولوی صاحب ہمارے گاؤں سے تین میل دور رہتا ہے، جان پہچان والا آدمی ہے، فاضل دیو بند بھی ہے، مولوی صاحب سے ملاقات کے بعد میں نے اپنا خواب سنایا تو مولوی صاحب نے وظیفہ دیا۔ مولوی صاحب کا نام محمد شفیع وظیفہ یہ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۔عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ۔رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ عشاء کے بعد ۱۱ بار درود اول و آخر۔ میں نے وظیفہ شروع کیا دو مہینے کے بعد اچھے اچھے خواب دیکھے، ایک دن ایک بارعب بزرگ کی زیارت کی مگر میں بزرگ کے سامنے زبان نہ کھول سکا۔ بچہ ہونے کی وجہ سے یا مولوی صاحب کی توجہ نہ تھی۔ خیر مولوی صاحب سے ملاقات ہوئی واقعہ سنایا وہ بھی حیران ہوا پھر پتہ نہیں کیا ہوا خواب دیکھنے بند ہو گئے مجھے اس بارے میں کچھ علم نہیں تھا کہ کیا ہو رہا ہے ان دنوں میں پانچویں جماعت کا طالب علم تھا۔ خیر دس سال مولوی صاحب کے ساتھ رہا۔ لیکن بچہ کا بچہ ہی رہا۔ اس وظیفے کے بعد مولوی صاحب نے کچھ نہیں بتایا۔

ایک دن میرے دوست کے گھر میں پیر صاحب آگئے، پیر صاحب کا باجا ساتھ رکھتا تھا پتہ نہیں پیر صاحب نے کیا کیا مجھے خواب دیکھنے بند ہو گئے۔ پندرہ سال ہوئے آج تک میں کوئی خواب نہ دیکھا۔ پھر میں نے پیر کی تلاش میں ہر جگہ کی خاک چھانی مگر مجھے وہ نظر نہ آیا جس کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہوں۔ مجھے پھر پیر نے دھوکہ دیا، دینے کے بجائے مجھ ہی سے چھین کے لے گئے پیروں کے بھیس میں میرا واسطہ لٹیروں سے پڑا۔ حضرت بہت بار میں بہت رویا میرا رونا سننے والا بند کمرے میں خدا کے سوا کوئی نہ تھا۔

ایک پیر صاحب سے میں نے کہا کہ میں عاشق رسولؐ بننا چاہتا ہوں پھر کیا ہوا چند مہینوں کے اندر میرے دل سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رہی سہی محبت بھی جاتی رہی۔ پہلے میں نماز، قرآن کی تلاوت کرتا تھا، دل پر اثر ہوتا تھا مگر آج پڑھنے کے باوجود میرا دل خالی ہے، سر میں بوجھ و تکلیف کی سی کیفیت رہتی ہے۔ حضرت بچپن میں ایک ہزار درود شریف پانچ سو بار قل ہو اللہ ایک سو بار سورۂ فلق و ناس صبح کا معمول ہوتا تھا مگر آج صبح سے شام تک پچھتاوے کے سوا کچھ بھی نہیں رہا کچھ پڑھتا ہوں تو تکلیف ہوتی ہے چھوڑتا ہوں تو ٹھیک حضرت میرا خیال تھا کہ آپ کو صرف اپنی بیماری بتادوں مگر میں لکھتا چلا گیا، حضرت یہ قلم کی سیاہی نہیں ہے یہ میرے دل کے دریچوں کی آواز ہے شاید اس صدا کا سننے والا ابھی پیدا نہیں ہوا۔ حضرت بچپن سے ہی طلسماتی دنیا پڑھتا ہوں بہت بار آپ کو خط لکھا لیکن جب خدا ہی روٹھ جائے تو پھر دنیا کا ہر شخص نفرت ہی کرتا ہے۔

خیر حضرت آپ وہ واحد شخص ہیں جو اپنا علم نیک و بد میں بانٹتے ہیں۔ حضرت میں ہاتھ جوڑ کر آپ سے التماس کرتا ہوں کہ میری طرف بھی اپنی توجہ فرمائیں جتنا روپیہ پیسہ مانگیں گے دوں گا۔ مگر مجھ پر یہ بندشیں کھول دیں۔ ظالم پیروں، لٹیروں نے مجھے جن ہتھکڑیوں میں جکڑ رکھا ہے ان کو توڑ دیں تاکہ میں بھی آزادانہ پرواز کرسکوں۔ بس اب واحد سہارا آپ کا ہی ہے آپ مجھے اس دنیا میں ظلم و جبر جو مجھ پر ہوا ہے آزاد کرے اللہ آپ کو میدان حشر میں آزاد فرمائیں گے۔

حضرت میں اس آیت کریمہ کا دوبارہ ورد کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت بس آپ کی رہنمائی کی ضرورت ہے میری عمر ۳۰ سال ہے۔ ۲۰ سال بے بسی، بیماری دکھ درد میں کٹی جب سے ہوش سنبھالا سختی ہی سختی نظر آئی خیر یہ اللہ کی مرضی۔ حضرت میری مثال اس پرندے کی سی ہے جس کے پر کاٹ کر پنجرے میں بند

کردیا گیا ہو، حضرت میں آپ کو آپ کے استادوں، ماں کا واسطہ دیتا ہوں میری مدد فرمائیں۔ لکھنا اور چاہتا تھا مگر آپ شاید ہی پسند فرمائیں جواب کا منتظر۔

جواب

آج کل رہبروں کے روپ میں رہزن لوگ ہوتے ہیں جو کبھی کبھی انسان کا سارا اثاثہ ہی لوٹ کرلے جاتے ہیں۔ اس لئے آج کل رہزنوں سے زیادہ رہبروں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو پہلے جو صاحب ملے تھے جن کا نام آپ نے شفیع بتایا ہے اور جو دارالعلوم دیوبند کے فاضل بھی ہیں انہوں نے آپ کی رہنمائی صحیح کی اور جو ورد آپ کو بتایا تھا وہ بھی درست تھا چنانچہ اس ورد سے آپ کو فائدہ بھی ہوا اور آپ کو بشارتیں بھی ہوئیں اس کے بعد شفیع صاحب نے آپ کو کچھ نہیں بتایا۔ غالباً وہ ابھی آپ کو اس کا اہل نہیں سمجھتے تھے یا پھر غالباً وہ اس سے زیادہ رہنمائی کرنے کے خود قابل نہیں تھے۔ انسان اگر قابل نہ ہوں تو یہ جرم نہیں ہے جرم یہ ہے کہ انسان کچھ ہنر نہ جانتا ہو اور پھر بھی لوگوں کی الٹی سیدھی رہنمائی کرتا پھرے اس طرح کی غلط رہنمائی سے راہبر بھٹک جاتا ہے اور اپنی منزل سے دور ہو جاتا ہے۔ شفیع قاسمی صاحب نے آپ کو مزید کچھ نہ بتا کر آپ پر احسان کیا تھا اور خود اپنے ساتھ بھی انصاف کیا تھا لیکن بعد میں آپ کی ملاقات جس پیر سے ہوئی وہ کچھ نہ کچھ بساط تو رکھتا تھا لیکن وہ صحیح انسان نہیں تھا۔ ایسے لوگ شیطانی اثرات کا سہارا لے کر لوگوں کے ایمان عقیدے اور عمل کے اثاثے کو لوٹ کرلے جاتے ہیں اور اچھے خاصے انسان کو قلاش کرکے چھوڑ دیتے ہیں۔ اللہ کا آپ پر کرم تھا کہ آپ کا ایمان اور عقیدہ محفوظ رہا اگر اس ڈھونگی سے آپ کی دوسری ملاقات ہو جاتی تو شاید ایمان اور عقیدہ بھی خطرہ میں پڑ جاتا۔ اور آپ ہم سے رجوع ہونے کے قابل بھی نہ رہتے۔ اب آپ یہ کریں کہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد سو مرتبہ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھا کریں اور نماز ظہر کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنائیں۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کی کھوئی ہوئی دولت واپس کرے اور آپ کو بشارتوں سے نوازے۔ آپ کے حسن عمل میں اضافہ کرے اور آپ کو زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی سرفراز کرے۔ (آمین)

ذاتی معلومات

سوال از محمد ایوب ــــــــــــ ممبئی

امید کرتا ہوں کہ آپ خوش اور صحیح سلامت ہوں گے اللہ آپ کو خوش ہی رکھے اور آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے (آمین)

میرا نام محمد ایوب محمد یوسف ہے والدہ کا نام صفیہ بی ہے۔ میری پیدائش تاریخ ۱۹۶۳-۷-۷ بروز جمعہ ہے۔ مولانا صاحب میں آپ کے طلسماتی دنیا رسالے کا ہر ماہ مطالعہ کرتا ہوں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ میرے نام کے حساب سے میرا اسم اعظم کیا ہے۔ مفرد عدد، میرا برج و راشی کونسی ہے۔ میرے نام کے حساب سے میں پریشان ہوں، میں کپڑے کی تجارت کرتا ہوں مگر کوئی کامیابی نہیں مل رہی ہے، نماز بھی پابندی سے پڑھتا ہوں، میری تمنا ہے کہ روزی میں اور جو میرا کچا مکان ہے پکا ہو جائے اور ایسا عمل بتائیں جس سے روزی میں برکت ہو اور میری تمنا ہے کہ حج نصیب ہو۔

مولانا میری گردن میں بھی بہت درد ہوتا ہے جس سے میں بہت پریشان ہوں لہٰذا آپ سے میری پرخلوص گزارش ہے کہ آپ مجھے ایسا عمل بتائیں جس سے میری روزی میں خوب برکت ہو اور یہ بھی بتائیں کہ کونسا دن لکی ہے، کونسا عدد، کون کونسی تاریخ، کونسا رنگ آئندہ رسالے میں ضرور تحریر فرمائیں آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔

جواب

غالباً آپ کا نام محمد ایوب ہوگا اور محمد یوسف آپ کے والد کا نام ہوگا۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں۔ آپ کا برج سرطان ہے اور آپ کا ستارہ قمر ہے، آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۶، ۱۲، ۱۷ ہیں۔

یہ بات قابل وضاحت ہے آپ کے نام کے عدد کی وجہ سے ۱۲ تاریخ آپ کے لئے مبارک ہے اور آپ کے برج کی وجہ سے ۱۲ تاریخ آپ کے لئے غیر مبارک ہے۔ اس لئے ۱۲ تاریخ میں اپنا کوئی اہم کام انجام دینے کی کوشش نہ کریں ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

تجارت کسی بھی طرح کی ہو آپ کو انشاء اللہ راس آئے گی اور بطور خاص گھریلو ضروریات کی تجارت اور پرانی چیزوں کی خرید و فروخت آپ کو زیادہ فائدہ پہنچائے گی۔ آپ کا اسم اعظم "یا لطیف" ہے روزانہ عشاء کے بعد ۱۲۹ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

روزی میں خیر و برکت کے لئے اور زندگی کے تمام مسائل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے روزانہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ آپ کے لئے اتوار پیر منگل خصوصیت رکھتے ہیں۔ سفید، سبز اور نیلا رنگ آپ کو انشاء اللہ راس آئے گا اور پتھروں میں عقیق، موتی اور سنگ ستارہ آپ کو بفضل رب العالمین فائدہ پہنچائیں گے۔

گردن کے درد کے لئے کسی اچھے حکیم کو دکھائیں اور زیتون کا تیل رات کو سوتے وقت لگایا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ روزانہ نہار منہ ایک گلاس

پانی پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے پیا کریں۔ انشاء اللہ تمام امراض سے نجات ملے گی۔ اور گردن کی تکلیف میں بھی افاقہ ہوگا۔

علم نجوم پر دلائل کی طلب

سوال از:۔ کے عبدالباری ———— وانمباڑی

عزت مآب، عالی جاہ، بحر عملیاتی فنون حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب فاضل دارالعلوم دیو بند۔ مدیر طلسماتی دنیا دیو بند

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

خیریت مزاج اقدس۔ طویل عرصہ سے روحانی ڈاک میں غیر حاضری کے بعد آج پھر آپ سے استفادہ حاصل کرنے کی غرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں امید کہ مجھ ناچیز کے لئے میرے عملیاتی سوالات کا جواب دے کر میری حوصلہ افزائی کے ساتھ قارئین طلسماتی دنیا کو بھی فیضیابی کا موقعہ عنایت کریں گے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ رہتی دنیا تک آپ کا صدا بہار عملیاتی خزانے سے بھر پور طلسماتی دنیا قائم و دائم رکھے۔ (آمین)

عملیاتی فنون کے مدرسہ سے بے دخل حضرات اور اس فن کو بہ آسانی فیضیاب ہونے والوں کی سرپرستی سے بھی محروم اشخاص، ستاروں کی گردش، ستاروں کے اثرات کے منکر ہیں۔ از راہ کرم قرآن وحدیث کی روشنی میں قوانین نجوم کی وضاحت عنایت کریں۔

جواب

ستاروں کی گردش اور ان کے اثرات کا انکار وہی شخص کر سکتا ہے جس نے قرآن حکیم کو غور سے نہ پڑھا ہو۔ قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر ستاروں کا اور ان کے اثرات کا ذکر واضح انداز میں ہے اور ستاروں کی رجعت اور استقامات کا تذکرہ بھی قرآن حکیم میں موجود ہے اس کے باوجود کسی کا ستارہ گردش اور اثرات کا انکار کرنا نا علمی اور کم فہمی کی بات ہے۔

اس دنیا میں ہزاروں چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں محدود رکھنے والے علماء کو اشکال ہوتا ہے اور وہ اپنی عافیت ان چیزوں کا انکار کر دینے ہی میں سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ صرف حقائق سے راہ فرار ہے۔ تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ اس دنیا کی ہر چیز کا خالق رب العالمین ہے۔ اس نے اس دنیا میں جہاں اچھی چیزیں پیدا کی ہیں وہیں اس نے بری چیزیں بھی پیدا کی ہیں۔ تریاق کا خالق اللہ تعالیٰ ہے اور زہر کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے لیکن تریاق ہو یا زہر کوئی بھی چیز اللہ کی مرضی اور اذن کے بغیر اپنا اثر نہیں دکھاتی۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ دوائیں انسانوں کو بیماروں سے نجات دلانے کے لئے کھلائی جاتی ہیں لیکن دوائیں کھا کر بعض مریض مر بھی جاتے ہیں وہاں ڈاکٹر لوگ یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ دواؤں نے ری ایکشن کر دیا تھا۔ حالانکہ قرین عقیدہ بات یہ ہے کہ دوا مریض کے حلق میں اترتے ہی اپنے رب سے یہ پوچھتی ہے کہ میں اس مریض کو فائدہ پہنچاؤں یا نقصان۔؟ اور جو فیصلہ اللہ کا ہوتا ہے دوا اسی فیصلے کی پابند ہوتی ہو کر اپنا اثر دکھاتی ہے۔ اسی طرح ستاروں کی گردش اور ان کے اثرات کا معاملہ ہے ستارے جو چال بھی چلتے ہیں وہ اللہ کی مرضی سے چلتے ہیں اور ستاروں کی رفتار چاند اور ستاروں کی رفتار کی طرح طے شدہ ہے۔ جس طرح چاند اور ستارے نظام قدرت کو تقویت پہنچانے کے لئے طلوع اور غروب ہوتے ہیں اسی طرح دیگر سیاروں کا حال بھی یہی ہے کہ وہ نظام قدرت کو تقویت پہنچانے کے لئے کبھی سیدھی چال سے چلتے ہیں اور کبھی الٹی چال سے۔ ان کی رفتار کا کوئی حصہ اللہ کی مرضی کے خلاف نہیں ہوتا۔ ستارے اس دنیا کے نظام پر اور انسانوں کی تقدیر پر اگر اثر انداز ہوتے ہیں تو محض اللہ کی رضا کی خاطر۔ ان کی یہ مجال نہیں ہے کہ وہ اپنی مرضی سے اپنی چال متعین کر سکیں اور اللہ کی مرضی کے بغیر کبھی جنبش بھی کر سکیں۔

علم نجوم میں ستاروں کی رجعت واستقامت کا جو ذکر ہے وہ قرآن حکیم سے ماخوذ ہے قرآن حکیم بھی ستاروں کی چالوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ فرماتا ہے فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ۔ یعنی میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والوں اور سیدھے چلنے والوں کی۔ مراد یہاں وہ ستارے ہیں جو کبھی سیدھا چلتا ہے اور کبھی الٹا۔ جب وہ سیدھا چلتے ہیں تو اسی چال کو استقامت کہا جاتا ہے اور جب وہ الٹا چلتے ہیں تو اس چال کو حالت رجعت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس آیت کی تفسیر بیان کرنے کے لئے علامہ شبیر عثمانی تفسیر عثمانی میں یوں فرماتے ہیں۔

"کئی سیاروں مثلاً زحل مشتری، مریخ اور عطارد کی چال اس ڈھب سے ہے کہ کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی راہ ہوئے اور کبھی ٹھٹھک کر الٹے پھریں۔"

اس آیت سے تو ستاروں کی رجعت واستقامت کی طرف اشارہ ہوتا ہے لیکن جہاں تک ستاروں کی گردش کا تعلق ہے تو چاند اور سورج مسلسل روزانہ گردش میں نظر آتے ہیں۔ اگر ان کی ہر وقت کی الٹ پھیر دیکھ کر بھی کوئی ستاروں کی گردش اور حرکت کو نہیں مانتا تو اس کو سمجھانا بے سود ہے کیونکہ جو کھلی دلیل کو جھٹلا سکتا ہے وہ کس دلیل سے مطمئن ہوگا۔

بے شک علم نجوم کے تمام اجزاء کو شریعت تسلیم نہیں کرتی اور ایک علم نجوم ہی کیا اس دنیا میں بے شمار علوم ایسے ہیں جن کی ایک حد مقرر ہے اور جب وہ ان حدود سے گزر جاتے ہیں تو شریعت ان کی تائید نہیں کرتی۔ علم نجوم کا وہ حصہ جس کا سہارا لے کر نجومی حضرات غیب کی باتوں کا اندازہ کرتے ہیں اور راز فطرت

تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں ناجائز ہے اوراس سے احتراز ضروری ہے لیکن ستاروں کی گردش کو نہ ماننا اوران کی چال پھرت اوران رجعت واستقامت کا انکار کرنا حقائق سے روگردانی کرنے کے مترادف ہے۔

مذکورہ آیت کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کشف الاسرار کے حوالے سے رقم طراز ہیں کہ اس سے مراد خمسہ متحیرہ یعنی زحل، مشتری، مریخ، زہرہ اور عطارد ہیں۔ اس آیت سے ستاروں کا راجع ہونا مستقیم ہونا اور خراب ہونا مراد ہے۔ اس آیت کے علاوہ اور بھی دیگر قرآنی آیات سے ستاروں کی گردش کا اشارہ ملتا ہے اور یہی گردش باذن اللہ انسانوں کی تقدیر پر اثرانداز ہوتی ہے۔ چاند جب پوری تاریخوں کا ہوتا ہے تو سمندر میں طوفان اٹھتے ہیں اور چاند کی تکمیل سمندر پر اثرانداز ہوتی ہے اسی طرح عورتوں کے مزاج میں چاند کی تاریخوں کے اعتبار سے اتار چڑھاؤ آتا ہے۔ یہ وہ حقائق ہیں جن کا انکار ممکن نہیں ہے لیکن اس دنیا میں ایک طبقہ وہ بھی ہے جو کنوئیں کا مینڈک بنا ہوا ہے وہ کسی بات کی گہرائی میں جانے کا نہ اہل ہے نہ اس کی ضرورت سمجھتا ہے اور ایسے لوگوں سے سر مارنا اور انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کرنا شاید فعل عبث ہے۔

غلطی کتابت کی

سوال از: (ایضاً)

طلسماتی دنیا مارچ ۲۰۰۸ء کے صفحہ نمبر ۵۲ میں "سربلندی اور سرخروئی کے نقش میں خانہ نمبر ۱۱ اور ۱۵ میں اعداد کی غلطی ہے درست کریں اور اسی صفحہ میں اس نقش کے نیچے والے نقش کے خانہ نمبر ۱۴ میں بھی ۱۲۵۱۰۰ غلطی سے شائع ہوا ہے۔ اسی ماہ کے صفحہ نمبر ۶۰ میں حب کے لئے آیت کریمہ کا نقش بھی شاید غلط ہے یا اسی طرح کا نقش درست ہے۔

جواب

اس نقش میں کتابت کی غلطی کی وجہ سے تین خانوں میں اعداد غلط چھپ گئے ہیں۔ ہم آپ سے اور تمام قارئین سے معافی چاہتے ہیں۔ جو قارئین سوجھ بوجھ رکھتے ہیں وہ تو ان غلطیوں کی خود ہی اصلاح کرلیتے ہیں لیکن جو نقش نویسی کے فن سے واقف نہیں ہیں انہیں اس طرح کے نقوش سے نقصان ہوسکتا ہے کیونکہ وہ تو اس کو جوں کے توں نقل کریں گے اور اس نقش کو غلطیوں سمیت اپنائیں گے جو غلط ہوگا لیکن الحمد للہ قارئین طلسماتی دنیا کی اکثریت اس طرح کی غلطیوں کا اسی طرح اندازہ کرلیتی ہے جس طرح آپ نے کرلیا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۷۷۶	۱۵۷۸۹	۱۵۷۸۶	۱۵۷۸۳
۱۵۷۸۷	۱۵۷۸۲	۱۵۷۷۷	۱۵۷۸۸
۱۵۷۸۱	۱۵۷۸۴	۱۵۷۹۱	۱۵۷۷۸
۱۵۷۹۰	۱۵۷۷۹	۱۵۷۸۰	۱۵۷۸۵

دوسرے نقش کے ۱۴ ویں خانہ میں بھی کتابت کی غلطی سے ۱۲۶۰۰۰ کے بجائے ۱۲۵۱۰۰ شائع ہوگیا ہے جس کی وجہ سے نقش غلط ہوگیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس کی بھی تصحیح کرلیں اور نقش کے ۱۴ ویں خانہ میں ۱۲۵۱۰۰ کاٹ کر ۱۲۶۰۰۰ لکھ دیں تاکہ نقش صحیح ہوجائے۔

حب کے لئے جو نقش مارچ کے شمارے میں صفحہ نمبر ۶۰ پر دیا گیا ہے اس میں بھی غلطی موجود ہے لیکن یہ غلطی بھی فنی نہیں ہے بلکہ کتابت کی ہے۔ اور تصحیح میں یہ غلطیاں چوک گئی ہیں اس لئے نقش غلط چھپ گئے ہیں۔ یہ نقش اس طرح درست ہوگا۔

۷۸۶

لا الٰہ الا انت	سبحٰنک	انی کنت	من الظٰلمین
۵۳۲	۱۱۵۱	۵۵۱	۱۳۰
۱۱۵۰	۵۲۹	۱۳۳	۵۵۲
۱۳۲	۵۵۳	۱۱۳۹	۵۳۰

اس طرح کی غلطیوں پر ہم شرمندہ ہیں اور قارئین سے اور آپ سے معافی چاہتے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ طلسماتی دنیا کو اس طرح کی غلطیوں سے پاک صاف کردے تاکہ قارئین زحمت سے بچ جائیں۔

لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ

سوال از: (ایضاً)

ویسے تو آپ شادی کے لئے ہزاروں عمل اپنے فنون کے تجربے سے شائع کرچکے ہیں پھر بھی دور حاضر میں لڑکی والے دہیز جوڑے کی رقم کا بوجھ نہ اٹھانے والوں کے لئے ایک ایسا عمل عنایت کریں کہ بارگاہ خداوندی ان مجبور اور مستحق لڑکیوں کے لئے صالح جوڑے عطا کرے اور یہ لوگ جو کسی عامل کی رہبری سے بھی حاضر ہوں ان کے لئے کارآمد آپ کا نقش عمل سونے پہ سہاگہ ثابت ہوجائے۔

جواب

جو لڑکیاں روزانہ گیارہ سو مرتبہ "یامُغنِیُ" پڑھنے کا معمول رکھتی ہیں ان

کے لئے ایسے رشتے فراہم ہوجاتے ہیں جو ہر اعتبار سے موزوں ہوتے ہیں۔ ان رشتوں میں کسی طرح کا لالچ اور طلب نہیں ہوتی۔ ہمارے مسلم سماج میں جہیز وغیرہ کی لعنت دن بدن بڑھتی جارہی ہے اور بعض علاقوں میں گھوڑے جوڑے جیسی لعنتوں نے مسلمانوں کی حیثیت عرفی کو خاک میں ملادیا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس طرح کی رسومات کے بارے میں علماء اور صلحاء بھی ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم کی مصداق بن کر رہ گئے ہیں۔ اگر تمام علماء نے متحد اور متفق ہوکر اس طرح کی رسومات کے خلاف جہاد کیا ہوتا ہے تو یہ رسمیں مسلم معاشرے سے ختم ہوجاتیں۔ نماز کی اہمیت پر علماء نے تقریریں کی تو آج مسجدیں نمازیوں سے بھری نظر آتی ہیں اگر جاہلانہ رسومات کے خلاف کوئی بیڑہ اٹھایا ہوتا تو اس کا فائدہ بھی سامنے آتا۔ گھوڑے جوڑے کی لعنت نے بے حساب جہیز وغیرہ کی رسومات نے نہ صرف مسلمانوں کو بدنام کردیا ہے بلکہ اسلام کو بھی بے دست وپا بنادیا ہے۔ روحانی اعمال کے ساتھ ساتھ ان رسومات کے خلاف آواز اٹھنی چاہئے اور یہ کام ان علماء کو کرنا چاہئے جو جمعہ وغیرہ کے خطبے میں مسلمانوں کی رہبری کرنے کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

حسن ظن پیدا کریں

سوال از: سید صبور الغنی ______ آمبور

شہر مدراس کا دورہ اللہ کے فضل وکرم سے عافیت سے گزرا ہوگا۔ اللہ سے دعاگو ہوں کہ اللہ آپ کی عمر درازی کرے، صحت وعافیت بخشے، آمین۔ اور آپ ہمیشہ رہتی زندگی تک خلوص دل سے ہر اللہ کے بندے کی خدمت کرتے رہیں۔ ویسے مجھے عاملوں اماموں سے طبیعت اکتا گئی ہے۔ کیونکہ میری نظر سے آج تک کسی میں خدمت کرنے کا جذبہ اور خلوص دل نہیں پایا۔ ہر ایک علم رکھنے والا شخص اپنے آپ کو تمام سے افضل سمجھ رہا ہے۔ اگر اپنی گردن کو جھکاتا ہے اور اپنے علم کو خرچ کرتا ہے تو وہ صرف دولت والوں کی نگری میں۔ خدا ایسے عالموں اور عاملوں کو نیک ہدایت دے، آمین۔

ہمارے شہر میں کئی عامل ہیں مگر صرف ان کا مقصد لوگوں سے پیسہ لینا اور انہیں بے وقوف بنانا انہیں پریشان کرنا، اور اپنی طاقت کو علم کو ظاہر کرنا، پھر نمازی نظر آتے ہیں، مجھے تو غصہ آتا ہے ایسے عاملوں پر کہ انہیں خدا کے قہر کا بھی ڈر نہیں۔ عالم جو لوگوں کو نصیحت والی باتیں خطبوں میں دیتے ہیں وہی لوگ آرام وآسائش امیروں سے رغبت، غریب لاچار انسانوں سے کافی اپنے آپ کو دور رکھنا چاہتے ہیں۔ علم سے ایک اللہ کے مجبور بندے کی خدمت کرنا، اس کی دعا لینا، اس کی تکلیف کو دور کرنا عیب سمجھتے ہیں۔ پیسوں والوں کی کھنک سے آؤ بھگت میں کوئی کمی نہیں، کاروں میں گھومنا، سلام کا جواب نہ دینا۔ یہ سب ایک دینی عالموں میں پائی جارہی ہے، کوئی اس دنیا میں خلوص والا بندہ نظر نہیں آیا، نہ کہ دلی۔ آپ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ آپ غریبوں سے خوب ملیں اور ان کی جو بھی تکلیف ہے دور کریں کیونکہ آپ کو اللہ نے علم سے نوازا ہے، بہت گھٹن محسوس ہوتی ہے ان عالموں اور عاملوں کے چال چلن کو دیکھ کر۔ کیا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی تعلیم دی تھی انسانوں کو۔ خیر میرا خط طویل ہوجائے گا۔ آپ اس خط کو ردی کی ٹوکری میں ڈال نہ دیں۔ اب آپ سے میرے دل کے حالات سنا رہا ہوں امید کہ آپ میری خلوص دل سے ایک بندے کی خدمت سمجھ کر میری مدد کریں گے۔

میں طلسماتی دنیا کا ایک سال سے خریدار ہوں، آپ سے زائچہ اپنے لئے بنوایا تھا اور اس کو حفاظت سے رکھا ہوں۔

میرا نام سید صبور الغنی ہے۔ میری عمر ۴۴ سال ہے، مجھے دو اولاد ہیں اللہ کے فضل وکرم سے ایک بیٹا، جس کی عمر ۴ سال ہے اور ایک بیٹی جس کی عمر ڈیڑھ سال ہے۔ میں ایک سرکاری اسکول میں اردو استاد ہوں اللہ کا فضل واحسان ہے، اچھی تنخواہ پارہا ہوں، گھر میں ایک بہن ہے، جن کی شادی ہونا باقی ہے، اچھے رشتے آتے ہیں مگر کوئی رشتہ جڑ نہیں سکا، کچھ نہ کچھ مشکلیں ہوتی ہیں اور میرے بیٹے کی صحت ٹھیک نہیں رہتی ہے، بہت ڈرتا ہے، جس کا نام جابر حسین ہے، اکثر بچوں کو صحت برابر نہیں رہتی ہے، جس سے میں پریشان ہوجاتا ہوں، گھر میں اثرات ہیں یا نہیں مجھے معلوم نہیں۔ روزانہ ہر نماز کے بعد یعنی عشاء میں قرآن شریف پڑھ کر سوتا ہوں اور بچے پر بھی پھونک مارتا ہوں، دل میں وسوسے ستاتے ہیں، پیسوں میں برکت نہیں رہتی ہے۔ سوچتا ہوں ہوں کیوں اللہ نے جنات کو بنایا ہوگا، ان سے اکثر پریشان رہتا ہے انسان۔ اگر علاج کرنا چاہیں تو یہ عاملوں کا حال۔ میں نماز پڑھتا ہوں پابندی سے اس کی بارگاہ ایزدی میں مانگتا ہوں۔ آپ سے درخواست ہے کہ گھر کی خیر وبرکت کے لئے بہن کا رشتہ جوڑنے کے لئے اور بچے کی صحت کے لئے اس کی عمر درازی کے لئے دعا کریں اور مجھے کوئی عمل بتائیں تاکہ آپ کے قرآنی علم سے میں سرفراز ہوسکوں سوچا کے مدراس آؤں مگر معاشی حالات ساتھ نہیں تھے۔ میرے شہر سے مدراس ۱۷۰ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ میں محلہ کی جس مسجد میں نماز کو جاتا ہوں اس مسجد میں آپ کے مدراس آنے کی خوشخبری اشتہار کے ذریعہ دیا گیا تھا پھر سوچا کہ آپ کو اپنے گھر بلاؤں تاکہ آپ سے فیض یاب ہوسکوں۔ مگر اس غریب انسان کے گھر کو آپ آئیں گے کیا؟ یہ سوچ کر خاموش رہ گیا۔ اب تو عامل حضرات، عالم حضرات کاروں میں سفر کرنا، جہاں ٹھہرتے ہوں وہاں لوازمات رہن سہن کا آرام ہونا ضروری ہوگیا ہے۔ ان کے وقار میں کمی کو سب سے بڑی ذلت سمجھتے ہیں ایسے میں ہم اس مہمان نوازی کے لائق نہیں۔

خیر آپ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے اس خط سے آپ کے دل کو ٹھیس پہنچی ہو تو دل کی گہرائیوں سے اور اللہ کے واسطے دے کر کہتا ہوں

معاف کردیں۔ دل کی باتیں آپ سے کہہ دیا ہوں۔ یہ مجھے خود پتہ نہیں۔ ایک چاندی کی انگوٹھی پانچ گرام میں نیلم پتھر جڑوا کر پہنا ہوں دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے بازو والی انگلی میں۔ کیا یہ صحیح طریقہ ہے بتائیں عین نوازش

میرے ان حالات کو آپ مدنظر رکھتے ہوئے مجھے ان پریشانیوں کو دور ہونے کیلئے عمل لکھیں۔ آپ کا یہ احسان ہمیشہ میرے سر رہے گا۔ میرے بیٹے کی صحت کے لئے اور اس کے دل کا ڈر دور ہونے کے لئے بھی آپ وظیفہ دیں مجھے امید ہے کہ آپ میری ضرور درخواست کو قبول کرتے ہوئے جوابی لفافہ سے سرفراز فرمائیں گے اور طلسماتی دنیا میں خط شائع کریں گے۔

جواب

آپ نے اس خط میں عالموں اور عاملوں کے رویہ کی شکایت کی ہے کہ وہ صرف مال داروں کو فوقیت دیتے ہیں، کاروں میں گھومتے پھرتے ہیں، دعوتیں اڑاتے ہیں اور غریبوں کے سلام کا جواب تک نہیں دیتے۔ ہوسکتا ہے کہ ایسا ہی ہو لیکن ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ اس دنیا میں جب کسی کے پاس اچانک دولت آجاتی ہے وہ عامل ہو یا عالم وہ جاہل ہو یا گریجویٹ۔ اگر وہ صاحب اتقا نہیں ہے تو اس کو کچھ نہ کچھ گھمنڈ تو ہو ہی جاتا ہے اور ہمارے اپنے تجربہ میں یہ بات ہے کہ دنیادار قسم کے لوگ زیادہ تکبر اور تعلّی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ رہے اس طرح کے عاملین جو صرف نام کے عاملین ہیں اور جو ہرا پیلا لباس پہن کر دنیا کو محض اپنے حلیے سے دھوکہ دے رہے ہیں جنہیں روحانیت کی ہوا تک نہیں لگی لیکن جو کچھ چنکارد کھا کر اللہ کے بندوں کا بے وقوف بنا رہے ہیں ان کے اندر تو اور بھی بہت سی خرابیاں ہیں آپ کن کن خرابیوں کا ذکر کریں گے اور کن کن غلطیوں کا شمار کریں گے۔ لیکن عالی جناب ہمارا کہنا یہ ہے کہ اس دنیا میں اچھے برے سب طرح کے لوگ موجود ہیں اگر اس دنیا میں برے عاملین کی بہتات ہے تو اس دنیا میں اچھے عاملوں کی بھی کوئی کمی نہیں ہے۔ بس ذرا محنت کرنے کی اور دل کی لگن کے ساتھ تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو اپنے علاقہ میں بھی اور اپنے ارد گرد بھی اچھے عامل مل جاتے اگر آپ دل کی تڑپ کے ساتھ کچھ جستجو بھی کرتے۔ آپ نے چند فریبی اور مکار قسم کے عاملوں کو دیکھ کر ایک بدگمانی اپنے دل میں جمالی اور اس کا نقصان فوراً آپ کو ہی ہوا۔ ایک نقصان تو یہ ہوا کہ آپ جب بدظن ہو گئے تو آپ کی دوڑ دھوپ متاثر ہو گئی اور صحیح عاملوں کی آپ کھوج نہ کر سکے۔ دوسرا نقصان آپ کا یہ ہوا کہ جب آپ صحیح طرح کے عامل سے نہیں مل سکے تو آپ کی پریشانیاں اور آپ کے مسائل ختم نہ ہو سکے۔ ہم مدراس رہے آس پاس کے علاقوں کے لوگ اپنے مسائل کے لئے پہنچتے رہے اور اللہ کی عطا کردہ صلاحیتوں سے فیضیاب ہوتے رہے لیکن آپ مدراس بھی نہ آسکے۔ اگر کوئی مجبوری تھی تو آپ کسی بھی طرح قرض لے کر آجاتے وہ قرض تو ہم اپنے کسی بھی معتقد سے ادا کرا دیتے یا ہم اپنے ادارے کی طرف سے آپ کی مدد کر دیتے لیکن آپ اپنے قدم تو اٹھاتے۔ خیر جو اللہ کو منظور تھا وہ ہو گیا اب آپ اس طرح کریں جس طرح ہم آپ کو مشورہ دیں تاکہ آپ کو آسانی اور ارضی آفتوں سے نجات مل جائے۔

آپ نماز کے تو پابند ہوں گے ہی اس لئے آپ کو نماز کی تاکید کرنے کے بجائے ہر نماز کے بعد کا وظیفہ بتا رہے ہیں تاکہ ان کی پابندی کر کے آپ دین و دنیا کی راحتیں اپنے دامن میں سمیٹ سکیں۔

نماز فجر کے بعد آپ "یَاسَلامُ یَاحَفِیظُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کریں، نماز ظہر کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں، عصر کی نماز کے بعد "یَادَافِعُ یَامَانِعُ" سو مرتبہ پڑھیں۔ مغرب کی نماز کے بعد اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۲۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ نصر اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ جمعہ کے دن ۳۰۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ان وظائف کی پابندی سے آپ کے بھی مسائل آہستہ آہستہ حل ہو جائیں گے ان وظائف کو ایمان و یقین کے ساتھ پڑھیں اور ہر حالت میں اور ہر صورت میں اپنے رب پر بھروسہ رکھیں جو یقیناً سب سے بڑا اور جس کے دست قدرت میں اس کائنات کا نظام ہے۔ اگر وہ مہربان ہو جائے تو تقدیر مہربان ہو جاتی ہے اور ساری دنیا مہربانی کا معاملہ کرنے لگتی ہے اس لئے اس کو راضی رکھنا ہر مسلمان کا بنیادی فرض ہے۔

دوسرا مشورہ ہمارا یہ ہے کہ اپنی سوچ کو منفی نہ بنائیں، اس کو مثبت رکھیں اور سبھی سے حسن ظن رکھیں خواہ مخواہ کی بدظنی اور بدگمانی سے اپنی حفاظت کریں کیونکہ دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ منفی سوچ سے حسد اور بغض جنم لیتے ہیں اور ایک مسلمان کے لئے ان بیماریوں کا لاحق ہو جانا بہت بڑے خطرے کی بات ہے۔ اس دنیا میں نہ غربت بری ہے نہ مال داری، دونوں ہی چیزیں اللہ کی عطا ہیں۔ برا وہ انسان ہے جس میں برائی آجائے، بہت سے مال دار بھی بہت اچھے ہوتے ہیں اور بہت سے غریب لوگ بھی بہت برے ہوتے ہیں۔ اچھا وہ ہے جس میں خوبیاں ہوں وہ مالدار ہو یا غریب اور برا وہ ہے جس میں برائیاں ہوں وہ مالدار ہو یا غریب۔ ایسی سوچ بنالیتا جب کوئی اپنا درد ہمیں اپنا سمجھ کر سناتا ہے تو اچھا لگتا ہے اور اللہ کا شکر ادا کرنے کو دل چاہتا ہے کہ اس نے ہزار خرابیوں کے باوجود اپنے بندوں کے دل میں ہماری قدر پیدا کی۔ آپ جب بھی چاہیں اپنی تکالیف بیان کر سکتے ہیں ہماری تحریک کا مقصد دوسروں کی خدمت کرنا ہے اگر ہم لوگوں کے کرب اور درد سے اکتانے لگیں گے تو پھر ہماری تحریک کا تو

مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔

آپ نے نیلم کی انگوٹھی اگر شہادت کی انگلی میں پہنی ہوتی اچھا تھا۔ اپنے صاحب زادے کو تاکید کر دیں کہ وہ صبح شام "یَا سَلَامُ" پڑھا کریں انشاء اللہ اس کو جسمانی اور روحانی صحت عطا ہوگی۔

حروف اور ستاروں سے متعلق

سوال از: محمد شارق انصاری ——— کانپور

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ ہم کو آپ کے علاج سے بہت فائدہ ہوا اور ہم نے آپ کی روحانی قوتوں کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ بھی کیا ایسے پیچیدہ حالات ہماری زندگی میں کبھی نہیں آئے تھے۔ جن حالات سے ہم گزر رہے تھے وہ دل کو ہلا دینے والے تھے۔ آپ کی دعاؤں سے رفتہ رفتہ سب ٹھیک ہوتا جا رہا ہے، شکر ہے اس مالک دو جہاں کا جس نے آپ کا وسیلہ پیدا فرمایا کسی بھی وسیلہ کے بغیر انسان اپنے مقاصد میں کامیابی اور کامرانی حاصل نہیں کر سکتا۔

چند ضروری سوالات پیش خدمت ہیں امید ہے کہ آپ حضور والا غور فرما کر جواب سے مستفیض فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں گے۔

نمبر ایک: تحفۃ العاملین میں جو اسم الٰہی حرف اول سے لکھے گئے ہیں ان کا برج، ستارہ، منزل، دموکل وغیرہ کا استخراج کیا گیا ہے یہ بات ہماری بہت کوشش کے باوجود بھی سمجھ میں نہیں آ رہی ہے کہ یہ کس قواعد سے استخراج کئے گئے ہیں۔ مثلاً تحفۃ العاملین کے صفحہ نمبر ۵۹ پر حرف اول سے الف کا برج حمل ستارہ زحل اور منزل شرطین اور حرف الف کو جلالی بتایا گیا ہے، ایک بات تو یہ ہے۔ دوسری بات حرف دال کا برج ثور ستارہ شمس منزل دبران اور حرف دال کو جلالی بتایا گیا ہے لیکن ہماری سمجھ میں یہ بات نہیں آ رہی ہے کہ جب حرف الف کا برج حمل اور ستارہ زحل ہے اور منزل شرطین ہے جو حرف الف سے متعلق ہے اور حرف الف ستارہ زحل سے بھی متعلق ہے۔ پھر حرف دال جو خاکی ہے جو ستارہ زحل سے منسوب ہے یہ برج ثور، سنبلہ، جدی سے متعلق ہیں لیکن ستارہ شمس دیا ہوا جو آتشی ہے۔

نمبر دو: مثلاً حرف ع جو خاکی ہے ستارہ شمس سے متعلق ہے اس کے تین برج ثور، سنبلہ، جدی جو خاکی بروج ہیں۔ حروف سے متعلق اگر بروج معلوم کریں تو حرف ع سے متعلق برج حمل اور ستارہ مریخ ہے۔ اگر حروف سے متعلق برج لیا جائے اور برج سے متعلق ستارہ۔ مثلاً حرف الف برج حمل ستارہ مریخ، حرف برج ستارہ یہ سب آتشی ہیں۔

نمبر تین: حرف ک سے ستارہ شمس اور برج عقرب دیا ہوا ہے۔ برائے مہربانی اس کی تشریح فرما کر استخراج کے قواعد بتا دیں کرم نوازش ہوگی۔

نمبر چار: ہر ستارہ اپنی منزل میں قیام کرتا ہے اسی لئے وہ اس منزل سے متعلق کیا گیا ہے۔ جو بھی قواعد حروف سے متعلق ہوں جس سے برج ستارہ موکل اور منزل کا استخراج کیا جاتا ہے۔ برائے مہربانی ان سب کی تشریح فرما دیں مہر نوازش ہوگی، شکریہ۔ جواب کا منتظر ہوں کسی بھی نزدیکی رسالے میں جواب شائع فرما دیں تاکہ قارئین بھی استفادہ کر لیں عین نوازش ہوگی۔

جواب

آپ کے اشکالات بجا نہیں ہیں کیونکہ آپ نے تحفۃ العاملین میں جو تفصیل دیکھی ہے اور جس کو آپ نے اپنے اس خط میں نقل کیا ہے وہ علم الحروف سے تعلق رکھتی ہیں۔ علم الحروف، علم النجوم اور علم الاعداد تینوں الگ الگ علوم ہیں اور ان کے ماہرین نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ مثلاً علم الاعداد میں ایک عدد کا تعلق ستارہ شمس سے ہے اور ستارہ شمس اسد برج سے تعلق رکھتا ہے اور جن حضرات کا برج اسد ہو علم النجوم کے اعتبار سے ان کا مبارک حرف م ہوتا ہے اور علم الحروف کے ماہرین نے لکھا ہے کہ حرف م کا برج تو اسد ہی ہے البتہ ستارہ عطارد ہے۔ گویا کہ علم الحروف میں ایک عدد کے بارے میں تفصیل ان تفصیلات سے جداگانہ ہے جو ماہرین علم نجوم اور ماہرین علم الاعداد نے پیش کی ہیں۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ یہ تمام تفاصیل جو تحفۃ العاملین میں پیش کی گئی ہیں یہ زیادہ سماعی ہیں، قیاسی یا فنی نہیں ہیں اس لئے ان کے استخراج کا کوئی طریقہ نہیں ہے بلکہ جیسا بڑوں سے سنا ہے ایسا ہی نقل کر دیا گیا ہے۔ آپ کسی بھی موضوع پر غور و فکر کرتے ہوئے یا کسی بھی موضوع سے استفادہ کرتے وقت یہ ذہن میں رکھیں کہ آپ کس علم سے متعلق تحقیق کر رہے ہیں یا کس علم سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں اگر آپ کے پیش نظر علم الحروف ہے تو پھر تمام معاملات میں وہ بات ستارے کی ہو، اعداد کی ہو یا برج کی ہو۔ آپ کو علم الحروف کے ماہرین کی بات ماننی چاہئے اور جب آپ علم نجوم پر ریسرچ کر رہے ہوں یا علم نجوم سے مستفیض ہونا چاہتے ہوں تو پھر علم نجوم کے ماہرین نے جن خیالات اور جن رجحانات کا اظہار کیا ہے ان کی بات کو تسلیم کرنا چاہئے۔ جب آپ ان تینوں علوم کو گڈمڈ کریں گے تو پھر ذہن میں اشکالات جنم لیں گے کیونکہ ان علوم کے ماہرین کی سوچ و فکر میں تضاد ہے اور وہ تضاد ہر اس طالب علم کو الجھاتا ہے جس کا مطالعہ بہت زیادہ گہرا نہ ہو۔ سرسری مطالعہ کرنے والوں کے لئے اس طرح کے تضاد بدگمانی اور اضطراب کا باعث بن جاتے ہیں لیکن جب کوئی طالب علم بہت گہرائی کے ساتھ کتابوں کا مطالعہ کرتا ہے تو اس کے قلب و ذہن پر یہ بات منکشف ہو جاتی ہے کہ ہر لائن والوں کی سوچ و فکر ایک دوسرے سے مختلف ہے اور ہر لائن کے ماہرین نے اپنے اپنے تجربات کی بنیاد پر اپنی اپنی تفصیل پیش کی

ہے۔ اس طرح کے اختلافات ہر جگہ ہوتے ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر کسی بھی مرض میں کوئی پرہیز نہیں بتاتے اور حکیم حضرات دوا کے ساتھ ساتھ پرہیز کو ضروری قرار دیتے ہیں۔ اگر ہم ڈاکٹر سے علاج کرا رہے ہوں تو ہمیں ڈاکٹر کی ماننی چاہئے اور اگر ہم کسی حکیم کے زیر علاج ہوں تو ہمیں حکیم کی بات کو تسلیم کرنا چاہئے۔ اگر ہم ڈاکٹر کا علاج کرتے وقت حکیم کی باتوں پر دھیان دیں گے تو ذہن میں خلجان پیدا ہوگا اور کسی بھی بارے میں خلجان بدگمانی اور وساوس کو پیدا کرتا ہے۔

علم الحروف سے متعلق جو تفصیل ہم نے تحفۃ العاملین میں پیش کی ہیں وہ ہمارے ذہن کی اختراع نہیں ہے بلکہ وہ تفصیل وہی ہے جو برسہا برس سے علم الحروف کے ماہرین نقل کر رہے ہیں۔ پوری احتیاط کے ساتھ اسی تفصیل کو ہم نے نقل کیا ہے۔ کچھ باتوں میں ہمیں بھی اشکال تھا لیکن ہم نے کسی بھی لائن کی تفصیل کو نقل کرتے وقت اپنی سوچ وفکر کو اہمیت نہیں دی ہے بلکہ جیسا ہم نے پڑھا اور سنا اسی کو جوں کے توں نقل کر دیا ہے لیکن یہ بات الحمدللہ ہم پر دوران مطالعہ منکشف ہوگئی تھی کہ ہر ہر علم کی الگ الگ سوچ وفکر ہے اور یہ سوچ وفکر اپنے اپنے تجربات کی بنیاد پر ہے۔ ہمیں ہر علم کے ماہرین کی سوچ وفکر کا احترام کرنا چاہئے اور کوئی بھی کام کرتے وقت یہ دھیان رکھنا چاہئے کہ ہم علم الاعداد کے ذریعہ کام کر رہے ہیں یا علم الحروف کے ذریعہ اور جس وقت ہم علم الحروف کو کسی مسئلے کی بنیاد بنا رہے ہوں تو اس وقت ہمیں صرف علم الحروف کے ماہرین کی بات بغیر چون وچرا کے ماننی چاہئے اسی میں عافیت ہے اور اسی میں اپنے بڑوں کی پیروی ہے۔

آسیبی اثرات سے پریشانی

سوال از: شاذیہ فرحین ______ نظام آباد

بعد سلام کے عرض تحریر یہ ہے کہ میں نے اپنی بیماری کے علاج کے لئے آپ کو خط لکھا تھا۔ میرا خط ماہنامہ طلسماتی دنیا کے اگست ۲۰۰۴ء کے شمارے میں شائع ہوا میں آپ کے بتائے ہوئے علاج پر عمل کر کے بیماری کو دفع کرنے میں کامیاب ہوئی اور میرا مرض پورا ختم ہوگیا اور میری شادی بھی ہوگئی اور ایک بیٹا بھی ہے پر میرے جسم پر وہ دھبے پھر سے آرہے ہیں جو اودے کالے رنگ کے ہوتے ہیں جو خود بخود آتے اور کچھ دن کے بعد جاتے ہیں۔ دھبے کے حصے پر درد بھی رہتا ہے یہ دھبے میری بہنوں اور والدہ کو بھی آتے ہیں اس علاج کے لئے کچھ عمل بتائیں، میری شادی کے وقت میں نے وہ گلے کا تعویذ نکالا تھا کیونکہ سسرال والے اعتراض کریں گے یہ سوچ کر۔ پر اب وہ تعویذ کھو گیا ہے آپ میرے علاج کیلئے کوئی تعویذ دیں اور میری اور میرے لڑکے کی حفاظت کیلئے (آسیبی، شیطانی اثرات) کوئی تعویذ دیں جس کو میں ہر حالت میں یعنی حالت جماع، حالت حیض میں استعمال کرسکوں میری والدہ کے لئے بھی کوئی علاج بتائیں وہ کمزور ہوگئی ہے بات بات پر غصہ، چڑچڑاپن آتا ہے، طبیعت میں سستی رہتی ہے اور میرے سسرال والوں کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لئے بھی کوئی عمل بتائیں۔ دعا کرتی ہوں کہ اللہ آپ کی بے لوث خدمات کو بے حد قبول کریں۔ ان خدمات کا نعم البدل عطا کریں۔ اللہ آپ کی عمر اقبال میں برکت عطا کریں۔ تاحیات صحت عطا کرے آپ کا سایہ ہم پر قائم رہے۔ کسی قریبی شمارے میں شائع کریں میں جواب کے انتظار میں ہوں۔

والدہ کا چہرہ ہمیشہ بیمار سا لگتا ہے، کھنچا کھنچا سا رہتا ہے اس کے لئے بھی کچھ بتائیں۔

جواب

اگر آپ اس تعویذ کی حفاظت کرتیں جو ہم نے آپ کو بھجوایا تھا تو آپ کی مذکورہ بیماری لوٹ کر نہ آتی لیکن آپ نے سسرال والوں کے ڈر سے اس تعویذ کو نکال دیا اور پھر وہ تعویذ کھو گیا اس لئے آپ کو پھر جسمانی بیماری کا دکھ اٹھانا پڑا اور یہ بیماری جس کا آپ نے ذکر کیا ہے اور جو آپ کے لئے الجھن اور پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہے یہ آسیبی اثرات کی وجہ سے ہے اس لئے اس کا علاج ڈاکٹروں اور حکیموں کی دواؤں سے نہیں ہو پائے گا اس کو روحانی علاج کا سہارا لے کر ہی دفع کیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ اس دنیا میں تمام بیماریاں اسی وقت رفع ہوتی ہیں جب اللہ چاہے اللہ کی مرضی کے بغیر کسی بھی بیماری سے نجات ممکن نہیں ہے۔ لیکن بیماریوں کے دفع کرنے کے لئے جو اسباب اختیار کئے جاتے ہیں وہ مختلف ہوتے ہیں بعض بیماریاں صرف ڈاکٹروں کے علاج سے ہی رفع ہوتی ہیں، بعض بیماریاں اس وقت ختم ہوتی ہیں جب حکیموں کا علاج کیا جائے اور یونانی دواؤں کا استعمال کیا جائے اور بعض بیماریاں اللہ کے حکم سے اسی وقت رفع ہوتی ہیں جب روحانی علاج کو فوقیت دی جائے۔ ہمارے خیال سے آپ کا مرض بھی اسی وقت ختم ہوسکتا ہے جب آپ روحانی علاج پر دھیان دیں۔

ہم نے آپ کیلئے اور آپ کے بیٹے کے لئے تعویذ بھجوائے ہیں لیکن روزانہ ۱۳۱ مرتبہ "یا سلام" پڑھ کر آپ صبح نہار منہ بھی پئیں اور رات کو سوتے وقت بھی۔ اسی کے ساتھ ساتھ معوذتین یعنی قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتوں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہر فرض نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیا کریں۔ انشاء اللہ اس آسان سے عمل کی برکت سے آپ کو بیماری سے نجات ملے گی اور آپ بہت جلد صحت مند ہوجائیں گی اور وہ کالے دھبے بھی ختم ہوجائیں گے جن کو دیکھ کر آپ اپنی طبیعت میں اضطراب محسوس کر رہی ہیں۔

ایک تعویذ ہم نے آپ کی والدہ کے لئے بھی بھجوایا ہے اور سب تعویذ کالے رنگ کپڑے میں پیک ہوکر گلے میں ڈالے جائیں گے اور ان تعویذوں

کا کوئی پرہیز نہیں ہے ان کو ہر حالت میں پہنا جا سکتا ہے البتہ جس وقت ان کو گلے میں ڈالنے کی شروعات کریں اس وقت پوری طرح پاک صاف ہونا ضروری ہے۔ غسل کے وقت تعویذ کو اتار لینا چاہئے تاکہ بار بار پانی میں بھیگنے کی وجہ سے تعویذ خراب نہ ہو جائے۔

سسرال والوں کی شرارت سے محفوظ رہنے کے لئے بعد نماز مغرب ''یادافع یامانع'' پڑھا کریں اور عصر کی نماز کے بعد ۱۲۹ مرتبہ ''یالطیف'' پڑھنے کا معمول بنائیں۔ ان دونوں وظیفوں کی برکت سے آپ سسرال والوں کی شرارتوں سے محفوظ رہیں گی اور ان کے دلوں میں آپ کے لئے محبت اور نرم گوشے پیدا ہو جائیں گے۔

اپنے خط میں آپ نے ہماری روحانی تحریک اور طلسماتی دنیا کا اعتراف کرتے ہوئے جن تعریفی کلمات اور دعاؤں سے نوازا ہے اس کے لئے ہم آپ کے شکر گزار ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے بندوں کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اور ہم خدمت کرتے کرتے مر جائیں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد۔ یعنی جو خدمت کرتا ہے ایک دن وہ اس قابل بن جاتا ہے کہ لوگ اس کی خدمت کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں لیکن ہمیں اس بات کی آرزو نہیں ہے کہ اگر آج ہم خدمت کر رہے ہیں تو آنے والے کل میں اللہ کے بندے ہماری خدمت کریں۔ ہماری آرزو تو یہ ہے کہ ہم اللہ کے بندوں کی خدمت جو ٹوٹی پھوٹی برائے نام ہی کر رہے ہیں اس کو اللہ قبول کرے اور اس کے بدلے میں وہ ہمیں اپنی رضا سے سرفراز کرے۔ وہ راضی ہو جائے وہ ہمارے کھوٹے عمل کو قبول کرے اس سے بڑھ کر اس دنیا میں اور کیا ہے۔ دعا کریں کہ بارگاہ خداوندی میں ہماری خدمات شرف قبولیت حاصل کریں اور ہمیں اللہ کی رضا کا سارٹیفکٹ مل جائے۔ اس سے زیادہ نہ ہماری کوئی چاہت ہے نہ آرزو۔

جسمانی مرض سے مایوسی

سوال از: اسرار اعظم ________ ممبئی

میں ایک ایسے مرض میں مبتلا ہوں جس کا بیان کرنا بھی کچھ اچھا نہیں لگتا لیکن انسان کی مجبوری کیا نہ کروا دے۔ میں دھات کے مرض میں مبتلا ہوں یہ بیماری ہمارے پاس ۱۹۹۶ء سے ہے۔ تقریباً بارہ سال ہو گئے اب تو مجھ پر کئی سالوں سے نامردی کا اثر آ گیا میں پاک صاف بھی نہیں رہ پاتا ہوں نہانے کے ایک گھنٹہ بعد ناپاک ہو جاتا ہوں اس لئے میں نماز بھی نہیں پڑھ پاتا ہوں ورنہ نماز پڑھ کر اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا مانگتا کہ میں نے کونسا ایسا گناہ کر دیا جو آپ نے ہمیں لاعلاج بیماری سے نوازا۔ لاعلاج اس لئے میں کہہ رہا ہوں کہ ہم نے اس کا علاج بہت کروایا مگر افسوس کامیابی نہیں ملی اور مرض بڑھتا ہی گیا ہم نے کیا کیا نہیں کیا۔ کہاں کہاں سر ٹیکا لیکن ہر جگہ سے ناامیدی۔ اب میں بالکل تھک چکا ہوں، ٹوٹ سا گیا ہوں، میری عمر بھی اب کافی زیادہ ہو چکی ہے لگ بھگ ۳۵ سال۔ میرے گھر والے مجھ سے شادی کے لئے کہتے ہیں تو میں ان لوگوں کی باتوں کو نظر انداز کر دیتا ہوں دنیا مجھ پر ہنستی ہے لیکن میں خاموش رہتا ہوں مجھے ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے۔ آپ کی کتاب طلسماتی دنیا ہمیشہ پڑھتا رہتا ہوں مجھے اس کتاب کے ذریعہ ایک امید کی کرن نظر آ رہی ہے اب آپ کی بارگاہ میں اس خط کے ذریعہ دستک دے رہا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ میرے لئے بھی آپ کوئی نہ کوئی راستہ بتائیں گے مہربانی ہوگی۔

جواب

آپ کو یہ بیماری قبض سے لگی ہے اس بیماری سے نجات پانے کے لئے آپ قبض کا علاج کریں اور پابندی سے مختی کے دودانے دودھ میں پکا کر سوتے وقت لیا کریں اور دن میں دو بار سونف کھائیں کم سے کم دس گرام سونف روزانہ کھالیا کریں۔ انشاء اللہ آپ کو قبض سے نجات ملے گی۔ قبض سے نجات مل جائے گی تو مذکورہ بیماری بھی آپ کی آدھی سے زیادہ ٹھیک ہو جائے گی اس کے بعد اس کا علاج کسی حکیم کی دوا کے ذریعہ کریں گے تو انشاء اللہ تیزی کے ساتھ آپ تندرست ہو جائیں گے اور آپ کی مردانہ قوت بحال ہو جائے گی۔

مردانہ کمزوری دور کرنے کے لئے روزانہ ''یاقوی'' ۱۱۶ مرتبہ صبح شام پڑھا کریں۔ کسی بھی مرض کے بارے میں ہم اللہ کو الزام نہیں دے سکتے اور نہ ہی یہ سوچنا چاہئے کہ یہ مرض کسی گناہ کی سزا ہے ہاں یہ بات طے ہے کہ بیماری کوئی بھی ہو وہ اکثر و بیشتر انسان کی اپنی غلطی یا کوتاہی سے انسان کو لاحق ہوتی ہے اور بسا اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ مرض کی ابتدا میں انسان مرض کو دفع کرنے کی فکر نہیں کرتا اور شکوہ پال لیتا ہے۔ پھر بڑھتے بڑھتے جب مرض انسان کے جسم میں اپنا گھر بنا لیتا ہے تب اس کو دفع کرنے کی فکر شروع ہوتی ہے۔ اگر شروع میں علاج اور پرہیز کی طرف دھیان دے لیا جائے تو آسانی سے مرض سے نجات مل جاتی ہے لیکن جب مرض کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں تو پھر اس سے نجات حاصل کرنے کی میں دیر لگتی ہے۔ آپ مایوس نہ ہوں ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا ہے اور پوری ذمہ داری سے اگر آپ اپنا علاج کرائیں گے تو انشاء اللہ آپ روبہ صحت ہوں گے۔

جنت کی قیمت سے مراد

سوال از: محمد مرتضیٰ ________ لکھنؤ

میں طلسماتی دنیا کا ماہ اپریل ۲۰۰۷ء سے ابھی تک مطالعہ کر رہا ہوں، بہت اچھی معلومات فراہم کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس خدمت کا اجر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ دیگر احوال یہ ہے کہ بعنوان مخزن العجائب صفحہ نمبر ۲۵

شمارہ جون ۲۰۰۷ء میں کثرت ثواب کے پانچ عمل کے بارے میں تحریر فرمایا ہے۔ اس شمارے میں سلسلہ نمبر ۳ میں جنت کی قیمت ادا کرکے سویا کرو اس کے بارے میں تحریر نہیں فرمایا کہ اس کی قیمت کیا ہے اور اس کے عوض کیا پڑھنا چاہئے؟ برائے مہربانی اس کی بابت تحریر فرمائیں اس کو کسی طلسماتی دنیا کے شمارے میں شائع کردیں تاکہ مجھ جیسا اور لوگوں کو بھی اس کا فائدہ مل سکے۔

میں جناب عالی سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں کہ میری لڑکی جس کا نام عائشہ طلعت ہے اور جو کہ ۹ر جولائی ۱۹۸۰ء کو بوقت ساڑھے دس بجے شب پیدا ہوئی ہے۔ اس کے رشتہ میں رکاوٹیں آرہی ہیں۔ لوگ دیکھ کر جاتے ہیں مگر جواب نہیں دیتے ہیں لہٰذا آپ برائے مہربانی اس کے متعلق تحریر فرمائیں کہ کیا وجہ ہے اور اس کا عقد کب تک ہوسکے گا۔ اور وہ کیا پڑھیں اور اس کا عدد کیا ہے اور کونسا پتھر پہنے۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ رجال الغیب کے کیا معنی ہیں یہ کیا ہوتا ہے۔؟ امید کرتا ہوں کہ جناب عالی میرے سوالات کے جوابات دیں۔ میں اپنے خط میں لفافہ روانہ کررہا ہوں اس میں دے کر مجھے مشکور ہونے کا موقع عطا فرمائیں گے۔

جواب

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف ہمارے بڑوں نے کئی اقوال اس بارے میں نقل کئے ہیں۔ ایک قول ان میں سے یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص رات کو سونے سے پہلے سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات مُفْلِحُوْن تک، آیت الکرسی هُوَ الْعَظِيْم تک سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اور چاروں قل پڑھ کر سوئے گا وہ جنت کی قیمت ادا کرکے سوئے گا۔ اس موقعہ پر ایک ضروری بات گوش گزار کردینا ضروری ہے وہ یہ کہ اس طرح کے اقوال جو ہمارے بزرگوں سے، صحابہؓ سے یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں وہ محض ترغیب دینے کے لئے ہیں تاکہ فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ مسلمان اس طرح کے اعمال کا حریص ہوجائے اور اپنے دامن میں جنت کی نعمتیں سمیٹنے کے لئے ان کو انجام دینے پر دل کی خوشی کے ساتھ مجبور سا ہوجائے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی مسلمان ایک وقت کی نماز نہ پڑھتا ہو، رمضان کے روزوں کی اسے توفیق نہ ہوتی ہو اور وہ اس طرح کے اعمال انجام دے کر جنت کی خریداری کی تمنا کرنے لگے اور اس طرح کے اعمال انجام دے کر اس خوش فہمی کا شکار ہوجائے کہ بس اب میں نے جنت کا پے منٹ کردیا ہے۔ اس لئے جنت میری جیب میں آگئی۔ البتہ اس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ فرائض کی ادائیگی اور حقوق العباد کا اہتمام کرنے کے بعد اپنے بزرگوں کی تلقین وتعلیم کی وجہ سے اس طرح کے اعمال بھی انجام دیں گے وہ بے شک جنت کے حقدار ہوں گے۔ قیمت کی ادائیگی کا لفظ اس لئے بھی استعمال کیا گیا ہے کہ ہر ہر انسان ذہنی طور پر "تاجر" ہوتا ہے وہ کسی بھی بارے میں خرید وفروخت کی زبان کو آسانی سے سمجھ لیتا ہے اس لئے یہاں حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے جنت کی قیمت ادا کرنے کی بات کی کیونکہ لوگ جانتے ہیں کہ کسی بھی اراضی یا کسی بھی جائیداد کا پے منٹ کردینے کے بعد وہ اراضی اور وہ جائیداد اپنی ملک ہوجاتی ہے اور پھر اس کی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا۔ انسان کی اسی ذہنیت کو سامنے رکھتے ہوئے حق تعالیٰ نے قرآن حکیم میں ارشاد فرمایا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے خرید لیا ہے مسلمانوں سے ان کی جانوں کو اور ان کے اموال کو اس قیمت پر کہ ان کے لئے جنت ہے۔ گویا کہ مسلمان اپنے اعمال کو قیمت مان کر جنت کو خریدتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جنت کو قیمت مان کر مسلمانوں کے جان ومال کا سودا کرتا ہے۔ دراصل اس طرح کا انداز انسانوں کی ذہنیت سامنے رکھ کر محض ترغیب وترہیب کے لئے ہوتا ہے۔ ورنہ وہ جنت جو سیکڑوں میل میں کو پھیلی ہوئی ہے اس کی قیمت کون چکا سکتا ہے لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ مانگنے والے کا دامن چھوٹا ہوسکتا ہے لیکن دینے والے کا ظرف اس کا مزاج اور اس کی عادت بہت وسیع ہے۔ وہ ان لوگوں کو بھی عطا کرتا ہے جو کسی بھی عطا کے قابل نہیں ہوتے اس لئے کیا بعید ہے کہ وہ کسی چھوٹے سے عمل کی بنا پر اپنے کسی بندے کو نواز دے اور بہت معمولی داموں میں جنت عطا کردے۔

اپنی بیٹی کی شادی کیلئے آپ روزانہ تین تسبیح "یَامُعْطِیُ" کی پڑھا کریں۔ انشاء اللہ رکاوٹیں ختم ہوں گی اور تین ماہ کے اندر رشتہ طے ہوجائے گا۔ یہ عمل لڑکی خود بھی کرسکتی ہے۔ رجال الغیب سے مراد وہ فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کے بندوں کی مدد کرتے ہیں یہ مدد وہ خود بھی کرتے ہیں اور اگر انہیں کوئی بندہ اپنے کسی عمل کی وجہ سے ان سے کسی مدد کا مطالبہ کرتا ہے تو بھی وہ مدد کے لئے حاضر ہوجاتے ہیں۔ بعض بزرگوں کو رجال الغیب کا دیدار بھی ہوجاتا ہے لیکن عام طور پر اس زمانہ میں ان کی مدد غائبانہ ہوتی ہے یعنی وہ مدد تو کرتے ہیں لیکن دکھائی نہیں دیتے اور اصل چیز مدد ہے۔ دیکھنا فرشتوں کا اصل چیز نہیں ہے وہ تو محض دل کو خوش کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ وہ اللہ کے حکم سے اور بندے کے کسی عمل کی برکت کی وجہ سے مدد کرتے ہیں اور نیا پار لگاتے ہیں۔ ہم اپنے اللہ کو نہیں دیکھ سکتے لیکن ہمیں یقین ہے کہ اللہ ہے اور وہ اللہ ہماری سنتا ہے ہم اسے نہیں دیکھ پاتے لیکن وہ ہمیں دیکھتا ہے اور ہماری مدد کرتا ہے ہمیں نوازتا ہے اور ہمارا بیڑہ پار کرتا ہے۔ اسی طرح اللہ کے فرستادہ فرشتے ہمیں نظر نہیں آتے لیکن وہ ہمیں دیکھتے ہیں اور اللہ کی مرضی سے ہماری دستگیری کرتے ہیں اور ہمیں آفات سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ اللہ کے حکم پر ہوتا ہے۔

●●●●●●●●●●●

انٹرنیشنل ہاشمی روحانی تحریک

اپنا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے

ایک غیر سیاسی تنظیم

مقاصد

* خدمتِ خلق * تبلیغ دین * پیامِ محبت * پیغام انسانیت * اصلاحی پروگرام

* اگر آپ چاہیں تو آپ بھی اس تحریک کے ممبر بن سکتے ہیں۔

* ممبری فیس صرف دس روپے اور ایک عدد فوٹو پاسپورٹ سائز، دس روپے کی مالیت کا ممبری کارڈ آپ کو روانہ کیا جائے گا۔ دس روپے اور فوٹو رجسٹری ڈاک سے روانہ کریں یا ہمارے نمائندے کو دیں۔

* اگر آپ خدمتِ خلق، تبلیغ دین، محبت و انسانیت اور اصلاح و تطہیر میں دلچسپی رکھتے ہوں تو ''روحانی تحریک'' کے ممبر بنیں اور نفرت، وحشت سے بھری اس دنیا کو ہمارے ساتھ مل کر محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیں۔ آیئے اُن لوگوں کی راہوں میں پھول بچھا کر ان کے دل جیتیں جو مسلسل ہم پر پتھر اچھال رہے ہیں۔

* ہر ممبر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ روزانہ کسی ایک انسان کی کچھ نہ کچھ مدد کرے یا کسی نہ کسی شخص کو کوئی نہ کوئی نصیحت کرے۔

نوٹ : خط و کتابت کرتے وقت اپنا مکمل کیپٹل انگلش میں اور اپنا فون نمبر ضرور لکھیں۔

اعلان عام

مرکزی دفتر انٹرنیشنل ہاشمی روحانی تحریک

محلّہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور یوپی

حروف صوامت

حق تعالیٰ کی عطا کردہ ایک دولت بیکراں

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر: ۸

حروف صوامت کا چوتھا کلمہ عصر ہے۔ یہ کلمہ تین حروف پر مشتمل ہے۔

ع۔ص۔ر۔

اس کلمہ کے اعداد ابجد قمری کے حساب سے	۳۶۰ ہیں
اس کلمہ کے اعداد ابجد شمسی کے حساب سے	۱۵۰ ہیں
اس کلمہ کے اعداد ابجد ملفوظی کے حساب سے	۵۲۶ ہیں
اس کلمہ کے اعداد عربی	۱۲۸۳ ہیں
اس کلمہ سے متعلق منازل قمری کے اعداد	۲۲۲۳ ہیں
آیت کریمہ کے اعداد	۸۶۴ ہیں
اب سب کا مجموعہ	۵۶۵۶

اس کلمہ کا تعلق چاند کی منازل زبانا، قلب اور نعائم سے ہے۔ اگر اس کلمہ کی زکوٰۃ ادا کرنی ہو تو اس کلمہ کو ۵۲۳ مرتبہ چاند کی مذکورہ منازل میں پڑھیں۔ اور جب کسی کے لئے نقش بنانا ہو تو طالب و مطلوب کے نام کے اعداد مع والدہ مذکورہ تعداد میں شامل کر کے نقش تیار کریں۔ محبت کے نقوش منسوبی چال سے لکھیں اور نفرت و عداوت کے نقوش مقلوبی چال سے لکھیں۔

اس کلمہ کی عزیمت یہ ہے۔

عزمتُ علیکم واقسمتُ علیکم بالومائیلُ بمائیلُ یا اقحمائیل بماضائیلُ بالموا کیلُ بازائیلُ واجبُ فشوش عوش فلاوش موش فیوش ریوش بحق یا غلیثم یا صنوز بارثُ۔

اس عزیمت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس عزیمت کو ۲۲۲۳ مرتبہ چاند کی مذکورہ منازل میں پڑھیں۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

منازل قمر زبانا، قلب اور نعائم بالترتیب چاند کی پندرہویں، سترہویں اور اٹھارہویں منزلیں ہیں۔

مثال۔ برائے محبت۔

(طالب) شمیم احمد ابن زرینہ	۷۱۵
(مطلوب) آصفہ بنت صالحہ	۳۱۰
برائے محبت	۶۶۴
سابقہ ٹوٹل	۵۶۵۶
	۷۱۳۵
حسب قاعدہ وضع کے	۱۲

۳)۷۱۳۳(۲۳۷۷
۶
۱۱
۹
۲۳
۲۱
۲۳
۲۱
۲

حاصل تقسیم ۲۳۷۷ آیا، ۲ باقی رہے۔ نقش میں کسر ہے اور چوتھے خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۸۵	۲۳۷۷	۲۳۸۳
۲۳۷۹	۲۳۸۲	۲۳۸۴
۲۳۸۱	۲۳۸۶	۲۳۷۸

دیکھئے اس نقش کا ٹوٹل ہر طرف سے ۷۱۴۵ آئے گا۔ اس نقش کو طالب شمیم احمد ہرے کپڑے میں آصفہ کی محبت حاصل کرنے کے لئے اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور چاند کی مذکورہ منازل میں ۷۱۴۵ مرتبہ کلمہ عصر کا ورد کرے۔ انشاء اللہ آصفہ کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

اگر کسی عورت و مرد میں ناجائز تعلقات ہوں اور ان کو ختم کرنا مقصود ہو تو اس کی مثال یہ ہے۔

مثال برائے عداوت

اسرار ابن جنت	۹۱۵
نجمہ بنت سلمہ	۲۲۳
برائے عداوت	۶۹۵
سابقہ ٹوٹل	۵۶۵۶
قانون	۷۴۸۹

حسب وضع کے

۱۲
۳) ۷۴۷۷ (۲۳۹۲
۶
۱۴
۱۲
۲۷
۲۷
×۷
۶
۱

حاصل تقسیم ۲۳۹۲ آیا اور ایک باقی رہا، نقش میں کسر ہے۔ ساتویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش مقلوبی چال سے اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۵۰۰	۲۳۹۲	۲۳۹۷
۲۳۹۴	۲۳۹۶	۲۳۹۹
۲۳۹۵	۲۵۰۱	۲۳۹۳

دیکھئے اس نقش کا ٹوٹل ہر طرف سے ۷۴۸۹ آئے گا۔ اس نقش کو لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کرے اور چاند کی مذکورہ منازل میں کلمہ عصر ۷۴۸۹ مرتبہ پڑھے۔ انشا اللہ اسرار اور نجمہ کا ناجائز تعلق ختم ہو جائے گا۔

یہ بات یاد رکھیں کہ محبت کے عمل کرتے وقت سبز لباس پہنیں اور پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر خوشبو لیتے ہوئے نقش لکھیں اور درود شریف پڑھ کر باوضو قبلہ رو بیٹھیں۔ چڑھتے چاند اور چڑھتے سورج میں عمل کریں۔ اور عداوت کے لئے سیاہ لباس ناپاک اور میلا کچیلا پہنیں دھنئے کی دھونی لیں بغیر وضو کے قبلہ کی طرف پشت کر کے بیٹھیں اور درود شریف نہ پڑھیں۔ گرتے چاند اور گرتے سورج میں کریں اور نقش لکھتے وقت موڈ خراب رکھیں۔ انشاء اللہ مقصد میں جلد کامیابی ملے گی۔

(باقی آئندہ)

کشکول عملیات

روحانی عملیات پر مشتمل ایک معتبر اور لاجواب کتاب

جو عاملین اور عوام دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس کتاب میں سینکڑوں امراض واثرات کا روحانی علاج نقل کیا گیا ہے اور ہر فارمولہ تجربات کے بعد پیش کیا گیا ہے تاکہ استفادہ کرنے والوں کو مایوسی نہ ہو۔

مرتب

محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب

قیمت ۸۰ روپے علاوہ محصول ڈاک	صفحات ۲۰۸

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا

محلہ ابوالمعالی دیو بند، یوپی

ایک ضروری اعلان

تمام تاجران کتب اور عوام سے یہ التماس ہے کہ وہ

مولانا حسن الہاشمی صاحب کی

مطبوعات دھلی میں

رضوان بکڈپو

دکان نمبر: ۴۲۱۰ اردو بازار نزد جامع مسجد سے خریدیں

:اعلان کنندہ:

مکتبہ روحانی دنیا، دیو بند، یوپی

فون نمبر: ۰۱۳۳۶_۲۲۲۳۵۵

برج سرطان

آپ کے سالانہ حالات علم نجوم کی روشنی میں

برج سرطان کا عرصہ حکومت	۲۱ر جون تا ۲۲ر جولائی
برج سرطان کا منسوبی کوکب	قمر
برج سرطان کے منسوبی حروف	ح، ہ
برج سرطان والوں کیلئے خوش قسمت اعداد	۲،۶،۸، ۲
برج سرطان والوں کیلئے خوش قسمت پتھر	موتی، ہیرا، مرجان
برج سرطان والوں کیلئے خوش قسمت دن	پیر، منگل، جمعہ
برج سرطان والوں کیلئے خوش قسمت رنگ	سفید، بسنتی، پیلا

سال ۲۰۰۸ء ایک نظر میں

سال ۲۰۰۸ء آپ کے لئے ایک اچھی بات یہ لا رہا ہے کہ آپ ساڑھ ستی سے آزاد ہو جائیں گے۔ آپ جن مالی مشکلات کا شکار ہو رہے تھے اس سے اب آپ کو چھٹکارا مل جائے گا، آپ کے اپنے گرد و نواح کے لوگوں سے تعلقات میں مسائل پیدا ہوں گے، چھوٹے بہن بھائی اور رشتہ دار بھی آپ کے لئے کچھ خاص اچھے نہ ثابت ہوں گے، اگر آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں تو اس میں آپ کو مشکلات پیش آئیں گی، آپ کے خلاف سازش کرنے والے لوگ بھی اس عرصہ میں باز نہ آئیں گے، آپ کو اپنی ایسی خواہشات پوری کرنے کا موقع ملے گا جو آپ عرصہ دراز سے پورا نہ کر پا رہے تھے، لوگوں سے تعلقات میں آسانی بھی رہے گی، اور ان سے تعلقات میں مضبوطی بھی پیدا ہوگی مگر اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ ضرورت سے زائد توقعات وابستہ کرنے کی صورت میں مسائل پیش آئیں گے، بچوں سے متعلقہ معاملات میں آپ کو آسانی رہے گی، اولاد کے حوالے سے جن مسائل کا شکار تھے ان سے بھی آپ کو چھٹکارا مل جائے گا۔ اگر یہ بات کہی جائے کہ ایک دفعہ آپ کو پھر سے نئی زندگی مل جائیگی۔ آپ اپنے تمام رکے ہوئے کام اس عرصہ میں کر پائیں گے، اپنے سے رتبہ میں بڑے لوگوں کے ساتھ ضرورت سے زائد توقعات وابستہ کرنے کی صورت میں آپ اپنے آپ کو مسائل میں گھرا پائیں گے، کاروباری معاملات کو سوچ سمجھ کر طے کریں، بلا سوچے سمجھے کسی بھی کام میں ہاتھ ڈالنا مناسب فعل نہ رہے گا، جن لوگوں کی شادی ابھی تک نہ ہوئی تھی ان کو اس سال میں شادی کرنے کا موقع مل جائے گا، ساتھی اچھا ملے گا، لیکن یہاں پھر وہی بات کہ زائد الضرورت توقعات نقصان پہنچائیں گی۔

سال ۲۰۰۸ء میں آپ کیلئے عملیاتی و روحانی راہنمائی

اپریل کا شرف شمس اور جولائی کا اوج شمس آپ کو یہ موقع دے رہا ہے کہ آپ اپنی آمدنی میں بہتری کے لئے لوح شرف، اوج شمس بنوائیں۔ اپریل میں ہونے والا شرف زہرہ اور جون کا اوج زہرہ آپ کو یہ موقع دے رہا ہے کہ آپ اپنی خانگی زندگی کے مسائل کے حل کے لئے لوح شرف، اوج زہرہ بنوائیں۔ ماہ جون میں ہونے والا اوج مریخ آپ کو یہ موقع فراہم کر رہا ہے کہ آپ اپنی کاروباری زندگی اور بچوں کے معاملات میں بہتری کے لئے لوح اوج مریخ بنوائیں۔ اگست کا شرف عطارد اور نومبر کا اوج عطارد آپ کو یہ موقع فراہم کر رہا ہے کہ آپ اپنے تعلیمی مسائل کے حل کے لئے لوح شرف، اوج عطارد بنوائیں۔ آپ ان تمام الواح نورانی کو بنوانے کے لئے پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ ادارہ طلسماتی دنیا سے رجوع کر سکتے ہیں۔

ماہ جنوری

اس عرصہ میں آپ کے اخراجات بڑھتے رہیں گے، آپ کے خلاف سازش کرنے والے لوگ بھی اس عرصہ میں پورا زور لگائیں گے، کام کے حوالے سے آپ کو آسانیاں ملیں گی، ساتھ کام کرنے والے لوگ آپ سے اچھے انداز میں پیش آئیں گے اور آپ کی بات کو سنیں گے، آپ کے تعلقات ایسے لوگوں سے قائم ہوں گے جو کہ معاشرے میں اعلیٰ مقام رکھتے ہوں گے، آپ کو ان کے ساتھ تعلقات میں "انا" سے بچنا پڑے گا، شادی شدہ لوگوں کی ازدواجی زندگی کچھ زیادہ مثالی نہ ہوگی، کیونکہ شریک حیات اپنے آپ کو کچھ نہ کچھ سمجھے گا اور چاہے گا کہ آپ اس کو پوری اہمیت دیں، آپ کا دماغ زیادہ تر ایسی اسکیمیں سوچے گا کہ آپ کس طرح دوسروں سے اپنے لئے مالی مدد یا مال حاصل کر سکیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آپ کی کارکردگی کیسی رہتی ہے۔

سعد تاریخیں	۲۔۱۱۔۲۴۔۲۹	نحس تاریخیں	۷۔۱۳۔۲۶

ماہ فروری

اس عرصہ میں آپ کے اخراجات بڑھتے رہیں گے، زیادہ تر اخراجات ایسی جگہوں پر ہوں گے جہاں اگر خرچہ نہ کیا جائے تو ناک کٹتی ہے، آپ کسی ویران جگہ پر اکیلے نہ جائیں آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے، کام کے معاملے میں جو

آسانیاں آپ کو مل رہی تھیں، وہ اب ختم ہو جائیں گی، لوگوں سے تعلقات اچھے رہیں گے، آپ ان تعلقات کو خوشگوار تو کہہ سکتے ہیں مگر ان سے زائد الضرورت توقعات وابستہ کرنا ٹھیک نہ رہے گا، آپ کا دماغ ایسی ترکیبیں سوچنے لگا ہوگا کہ آپ کس طرح دوسروں سے مال اینٹھیں، آپ دوسروں سے ایسی اسکیموں پر تبادلہ خیال کریں گے کہ جس میں آپ دوسروں کو ان کا فائدہ بتائیں گے مگر حقیقت میں فائدہ آپ کا ہی ہوگا، اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ نے دوسرے کو اس کا حق نہ دیا تو پھر آپ کیلئے بھی مسائل کھڑے ہو جائیں گے۔

سعد تاریخیں	۷-۱۲-۲۰-۲۵	نحس تاریخیں	۳-۱۰-۲۳

ماہ مارچ

اس عرصہ میں آپ کے اخراجات جو کہ بہت زیادہ تیز رفتاری سے ہو رہے تھے اس میں کافی کمی آجائے گی، اس عرصہ میں آپ کافی سے زیادہ جوش میں رہیں گے اور اپنے ذمہ لگے کاموں کو جلد از جلد پورا کرنے کی کوشش کریں گے، زیادہ جلدی کی وجہ سے آپ دوسروں سے الجھیں گے بھی، اس وجہ سے دوسروں سے لڑائی بھی رہے گی، آپ اپنی اعلیٰ تعلیم، مذہبی اور قانونی معاملات کو بھی توجہ دیں گے کیونکہ وہ آپ کے لئے اہم ہوں گے، لوگوں سے روپیہ حاصل کرنا آپ کے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا، آسان روپیہ کمانے کے لالچ میں جلد بازی بہت نقصان پہنچائے گی، آپ کے لئے یہ بات مناسب رہے گی کہ آپ جاری کاموں کو ہی پورا کریں کیونکہ آنے والا وقت آپ کے کئے کاموں کے حوالے سے اچھی یا بری خبر لے کر آئے گا۔

سعد تاریخیں	۶-۱۱-۱۹-۲۴	نحس تاریخیں	۱-۸-۲۲-۳۰

ماہ اپریل

اس عرصہ میں بھی آپ کی طبیعت کی جلد بازی کم نہ ہوگی، کھیل کود میں دھیان سے کام لیں کیونکہ دوران کھیل آپ کو چوٹ لگ سکتی ہے، آپ کو اپنے دنیاوی معاملات دھیان سے طے کرنا پڑیں گے کیونکہ اب وہ وقت آگیا ہے کہ آپ کو اپنے کئے ہوئے کاموں کا اچھا پھل مل جائے، گواکبی پوزیشن بھی اچھے پھل کی طرف اشارہ کر رہی ہے لیکن اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اس کے لئے آپ کو اپنے سے رتبہ میں بڑے، لوگوں کو تحائف بھی دینے ہوں گے اور اپنے آپ کو عقل مند بھی ثابت کرنا پڑے گا، تب جا کر گاڑی پوری طرح سے پٹری پر آجائے گی، آپ دوسروں کو اپنی کامیابی سے آگاہ کریں گے اور ان سے اس بارے میں تبادلہ خیال کریں گے، آپ کے دوست احباب آپ کی دنیاوی ترقی میں آپ کے لئے مدد و معاون ثابت ہوں گے۔

سعد تاریخیں	۳-۸-۱۷-۲۲	نحس تاریخیں	۶-۱۹-۲۷

ماہ مئی

اس ماہ میں آپ مال و دولت کے حصول میں پڑے رہیں گے، اس کے لئے آپ کو محنت کرنا پڑی تو آپ اس سے بھی نہ چوکیں گے لین دین کے معاملات میں آپ کے دوسروں کے ساتھ تنازعات پیدا ہوں گے، آسان ذرائع سے روپیہ کمانے کا موقعہ ملے گا، اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ آپ کو فیصلہ جلد لینا پڑے گا، دیر سے فیصلہ لینے کی صورت میں آپ کو نقصان بھی پہنچ سکتا ہے، آپ کے لئے زیادہ اہم آپ کی خواہشات اور آپ کے قریبی دوست ہوں گے، ان کا پیار اور ان کی توجہ آپ کو ملے گی، اب آپ کو کرنا یہ ہے کہ ان سے متعلقہ معاملات میں ان سے آگاہی حاصل کریں اس سے ہی آپ کے کام بنیں گے، آپ زیادہ تر اپنے اخراجات اور ایسے مسائل جو عام طور پر سامنے نہ ہوتے ہیں کے بارے میں سوچتے رہیں گے، اخراجات کم کرنے کی اسکیمیں تو بنائیں گے مگر وہ آنے والے وقت میں فیل ہو جائیں گی۔

سعد تاریخیں	۲-۶-۱۵-۲۰-۳۰	نحس تاریخیں	۴-۱۸-۲۱

ماہ جون

اس عرصہ میں آپ جس رفتار سے روپیہ کما رہے ہوں گے اسی رفتار سے آپ اڑا بھی رہے ہوں گے، اخراجات ضروریات کے علاوہ عزت بچانے یا بڑھانے کے لئے کئے جائیں گے، آپ اگر کاروباری دنیا سے تعلق رکھتے ہیں تو آپ کو اپنے کاروبار سے خوب آمدنی ہوگی، ایسے لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنا فائدہ مند ہوگا کہ جو آپ کے برابر کے ہوں، مگر اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ روپیہ فضول خرچ نہ ہو، ورنہ بعد میں آپ کو پریشانی ہوگی، اس ماہ کے آخری عشرے میں آپ اپنی ذات پر توجہ دینا شروع کریں گے، ظاہری خوبصورتی کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے نئے زمانے کے فیشن کے مطابق کپڑے وغیرہ سلوائیں گے کچھ آرام پسندی بھی طبیعت میں آجائے گی، اپنے خفیہ دشمنوں سے خبردار رہیں وہ اس وقت طاقت میں ہیں لہٰذا کسی سے بھی بلا ضرورت جھگڑا مول نہ لیں۔

سعد تاریخیں	۴-۱۳-۱۸-۲۸	نحس تاریخیں	۱-۱۵-۲۳-۳۰

ماہ جولائی

اس عرصہ میں آپ کی لکھنے پڑھنے کی رفتار بہتر ہو جائے گی، بہت سے ایسے معاملات جو عرصہ سے حل طلب تھے اب آپ کو ان کے حل مل جائیں گے اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ آپ پر وہ لوگ حملہ کر سکتے ہیں جو آپ کے خفیہ دشمن ہیں، لہٰذا ایسی صورتحال میں آپ کے لئے یہ مناسب رہے گا کہ آپ عقل و ہوش کے دامن کو تھام کر آگے بڑھتے رہیں، روپیہ کمانے میں جن مشکلات کا

آپ سامنا کر رہے تھے وہ بھی ختم ہو جائیں گی اور اگر یہ کہا جائے کہ آپ کو آسانی سے روپیہ مل جائے گا تو یہ بات کچھ غلط نہ ہوگی، یہ بونس کمیٹی اور لاٹری کسی صورت میں بھی ہو سکتی ہے، آپ اپنے روزمرہ کے نظریات کے حوالے سے کافی سخت مزاجی کا مظاہرہ کریں گے، یوں جو لوگ آپ کے قریب ہوں گے ان سے بھی آپ جھگڑا مول لیں گے۔

سعد تاریخیں	۴_۱۱_۱۷_۴	نحس تاریخیں	۱۴_۲۲_۲۹

ماہ اگست

اس عرصہ میں آپ کو مختلف ذرائع سے آمدنی ہوگی، آپ زیادہ تر روپیہ اپنی وجہ سے کمائیں گے، آس پاس کے لوگوں کے ساتھ اختلافات تو آپ کے رہیں گے مگر ان کی شدت میں کمی آ جائے گی، آپ کبھی دوسروں کی بات سن لیں گے، آپ کی سوچ تفصیلی انداز تو لئے ہوتی ہے اب اس میں شدت پسندی بھی آ جائے گی، تو اس کو کریلا اور دوسرا نیم چڑھا کی مثال سے تشبیہ دی جا سکتی ہے، آپ کو اپنے گرد و نواح کے علاقوں میں بہت سفر کرنا پڑے گا، لیکن اس سفر سے آپ کو فائدہ ہی ہوگا نقصان نہ ہوگا، اس ماہ میں آپ کا ٹیلی فون کا بل زیادہ آئیگا اگر آپ مشترکہ خاندانی نظام کے تحت چل رہے ہیں تو آپ کے اخراجات اس ماہ میں کافی سے زیادہ بڑھ جائیں گے۔

سعد تاریخیں	۹_۱۲_۲۳_۲۸	نحس تاریخیں	۱۲_۱۹_۲۶

ماہ ستمبر

اس ماہ میں آپ کی زیادہ تر توجہ اپنے گھریلو امور کی طرف رہے گی، آپ کے گھر کا ماحول ایک کھچڑی جیسا ہوگا، کچھ لوگ نرم مزاجی سے پیش آ رہے ہونگے کچھ لوگ محبت سے اور کچھ لوگ چال بازیاں کرتے ہوئے نظر آئیں گے آپ کے لئے یہ بات زیادہ مناسب رہے گی کہ آپ تیل دیکھیں اور تیل کی دھار دیکھیں، گھر میں کام کرتے ہوئے احتیاط برتیں کیونکہ چوٹ وغیرہ لگ سکتی ہے، آبائی جائیداد کے مسائل بھی کھڑے ہوں گے اور آپ کو ان سے نبرد آزما ہونا پڑے گا، اس عرصہ میں اگر گھر یا ذاتی سواری کے خرید و فروخت کے حوالے سے فیصلہ کرنا ہوگا تو خوب سمجھ کر کیجئے گا، کیونکہ بعد میں آپ کو ہی مسئلہ پڑ سکتا ہے، غیر شادی شدہ لوگوں کی اس عرصہ میں شادی ہونے کے امکانات ہیں۔

سعد تاریخیں	۷_۱۲_۲۱_۲۶	نحس تاریخیں	۱۰_۱۷_۲۴

ماہ اکتوبر

اس ماہ میں بھی آپ گھریلو امور میں اپنا سر کھپائیں گے، آپ لاکھ بچنا چاہیں مگر یہ معاملات آپ کو چین سے نہ بیٹھنے دیں گے، گھر میں حاکمیت کی دوڑ شروع ہو جائے گی، آپ کے لئے یہ زیادہ مناسب رہے گا کہ آپ اپنی جگہ کو پہچانیں ورنہ دوسری صورت میں معاملات خراب بھی ہو سکتے ہیں، کھیل کود اور تفریح کی طرف بھی آپ دھیان کریں گے، زیادہ تر ایسے کھیل آپ کو پسند آئینگے کہ جن میں دماغ سے زیادہ جسم کو استعمال کرنا پڑے، بچوں کے حوالے سے مسائل آپ کو تنگ کریں گے، آپ ان پر سختی ضرور کریں مگر اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ عقل اور ہوش کے دامن کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں ورنہ آپ کے لئے مشکل پیدا ہو جائے گی۔

سعد تاریخیں	۶_۱۱_۲۰_۲۵	نحس تاریخیں	۹_۱۶_۲۳

ماہ نومبر

اس ماہ آپ کا دماغ تفریح کی طرف لگا رہے گا، اگر آپ کی اولاد ہے تو آپ کو اس کی طرف سے پریشانی ہوگی، آپ ان کے بارے میں سوچتے رہیں گے اور کوئی نہ کوئی حل ڈھونڈ نکالیں گے، اس ماہ آپ کی ذمہ داریاں بڑھ جائیں گی، لوگوں سے آپ کے تعلقات بہتر رہیں گے اور آپ تعلقات سے فائدہ اٹھائیں گے۔

سعد تاریخیں	۴_۹_۱۸_۲۲	نحس تاریخیں	۷_۱۳_۲۰

ماہ دسمبر

اس ماہ میں بھی آپ اپنے کام کو زیادتی سے نہ بچائیں مگر اس میں اچھی بات یہ ہے کہ آپ تو سکون اور آرام کے ساتھ کام کریں۔ اس ماہ آپ کے کام اہم ہوں گے، آپ کے مالی حالات بھی بہتر رہیں گے آپ سے اچھے لوگوں کی ملاقات ہوگی۔

سعد تاریخیں	۳_۸_۱۷_۲۱	نحس تاریخیں	۶_۱۲_۱۹

ناکامی، کامیابی کا زینہ

مغربی مفکر ڈاکٹر نپولین ہل نے اپنی ایک کتاب میں لکھا ہے۔

"لوگ ناکامی سے خوف کھاتے ہیں، نفرت کرتے ہیں، ناکامی سے بچنے کے لئے ہزار جتن کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہر ناکامی اپنے دامن میں کامیابی کے پھول لے کر آتی ہے، اس لئے انسان کو کامیابی یا ناکامی کی فکر کئے بغیر آگے بڑھتے چلے جانا چاہئے، ہر ناکامی کامیابی کا زینہ بنتی ہے۔

آپ اس سلسلے میں ایک بڑی غلط فہمی کا شکار ہوتے ہیں۔ آپ کو وقتی شکست اور ناکامی کے فرق کو سمجھنا چاہئے۔

مولود پر بارہ برجوں کے اثرات

از قلم مولانا محمد اوّل شاہ

قسط نمبر:۱

افلاک میں لاتعداد اجرام فلکی متحرک ہیں ان کا شمار صحرائے اعظم کے ریگ زاروں اور انسان کے سر کے بالوں سے بہت زیادہ ہے۔ افلاک کی حدود آج تک کوئی مقرر نہیں کر سکا۔ اس کا علم صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ارض و سما کو ہے۔ وسعت افلاک میں کچھ اجرام فلکی آلات رصدیہ کی مدد کے بغیر نظر آجاتے ہیں اور اکثر ایسے ہیں جن کو آلات رصدیہ کی مدد سے دیکھا جا سکتا ہے۔ ان کے سوا کثیر اجرام فلکیہ ایسے ہیں جن کے متعلق صرف قیاس آرائی ہو سکتی ہے۔ یہ اجرام آلات رصدیہ کی مدد کے بغیر اور آلات رصدیہ کی مدد سے نظر آنے والے اجرام کی شمار سے بہت زیادہ تعداد میں ہیں۔

انسانی دل و دماغ پر چمکتے ستاروں کی روشنی ہمہ وقت اثر انداز ہوتی رہتی ہے مدرسہ الہیات کے بانی سامی النسل کے فرزند جلیل سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے سورج چاند ستاروں کی روشنی اور ان کے فیض کی تابانی سے حجت قائم کی اور خدا کی وحدانیت پر دلیل قائم کر کے مقام علت پر فائز ہوئے آپ کی قوم ہو آسودی علم نجوم کے بانی تھے کیونکہ ارض نینوا کے اطراف میں ہی عرفات وہ مقام ہے جہاں حضرت آدم اور حوا علیہ السلام کی دنیا پر اترنے کے بعد ملاقات ہوئی۔ نینوا میں آتش نمرود حضرت ابراہیم علیہ السلام پر گلزار ہوئی اور اسی سرزمین میں توحید کے علم بردار انبیاء علیہ السلام کی کثرت سے آمد ہوئی اور اسی سرزمین پر اسلام کے علمبردار ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام و مرسلین کی کشتی شہید اعظم سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے دست حق پرست سے کنارے لگی۔ اسلام کو سربلندی حاصل ہوگئی۔ اسی جگہ ابلیس کے چیلوں نے جیسے ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ روشن کی تھی ویسے ہی اس کے چیلوں یزید ابن زیاد، شمر، عمرو بن سعد ملعونین کے کفر و الحاد کی آتش اسلام سوز کو روشن کیا اور امام حسینؓ نے اپنے جد اعلیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کو جاری رکھتے ہوئے میدان کربلا میں اسلام کا گلزار اپنے احباب و اہل بیت کے خون سے سینچا اور سنت ابراہیمی کو زندہ کر دیا۔ یہ گلشن ابد تک یونہی لہلہاتا رہے گا۔

اسی ارض نینوا یا کالدیہ کے مفکرین نے علم نجوم کے اصول سے پہلے وضع کئے افلاک کی وسعتوں میں چمکنے والے اجرام کو مختلف اقسام میں تقسیم کیا اور ان کے درمیانی قرب و بعد سے آسمان پر پیدا ہونے والی اشکال کو مختلف ناموں سے موسوم کیا مگر یہ تمام دور دراز کے ممالک میں پہنچ کر اپنی لفظی حیثیت قائم نہ رکھ سکے مگر ان کی معنوی حیثیت آج بھی ہر زبان و ملک میں ایک جیسی موجود ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل کے نقشہ سے ظاہر ہے۔ عربی حمل، ثور، جوزا، سرطان اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت۔

سنسکرت میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، برچھک، دھن، مکر، کمبھ، مین۔

معانی

مینڈھا، بیل، جڑواں، کیکڑا، شیر، کنواری، ترازو، بچھو، کمان، سمندری بکری، جھجر، مچھلیاں۔

نظام شمسی ان تمام اشکال کو محیط ہے۔ جن کو عربی میں بروج سنسکرت میں راشین لاطینی میں سائنز کہتے ہیں۔ ان سب کے معانی ایک ہی ہیں۔ یہ اشکال اجرام فلکیہ کے جھرمٹ میں بطور نشانات ہیں جن کو برائے تفہیم حسابات علم نجوم افلاک میں قائم کیا گیا ہے۔ تو ان حاوی و محیط بروج کے اثرات نظام شمسی کے تمام موجودات پر ہمہ گیر ہوتے ہیں لہٰذا نسل آدم نظام شمسی کے ایک جز و ضعیف کرہ ارض پر آباد ہے۔ اس پر بھی ان بروج کے اثرات اور طلسمی کیفیات ان ساکنان ارض پر بھی طاری ہوتے ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) برج حمل

سورج برج حمل میں سنہ عیسوی کے مطابق ۲۱ر مارچ سے ۲۰ر اپریل تک گردش کرتا ہے تو اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد باکمال اداکار، بہترین قسم کے موقع کار، معمار، ماہرین علوم فنون لطیف، کامیاب سنیاسی فنی مہارت سے فطری اصولوں کے مطابق امراض جسمانی کا علاج کرتے ہیں۔ خود سیاح اور سیاحوں کے گارڈین کے فرائض بہت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہیں۔

یہ بہترین بیمہ ایجنٹ بن جاتے ہیں اور آزاد جرنلزم میں بھی کامیاب رہتے ہیں۔ ناول نویس بھی ہو سکتے ہیں اس برج میں پیدا ہونے والے قوت ارادی کے حامل ہوتے ہیں۔

(۲) برج ثور

شمس برج ثور میں ۲۱ر اپریل سے ۲۳ر مئی تک گردش کرتا ہے اور قمر، عطارد، مریخ، زہرہ کے متعلق اس برج کے ذیل ذکر ہو چکا ہے۔ باقی مشتری، زحل یورے نس، نیپ چون کی گزشتہ پینتیس سالہ تقویم مندرجہ ذیل ہے۔

مشتری: ۳ر جون ۱۹۲۸ء تا ۱۱ر جون ۱۹۲۹ء، ۱۸ر مئی ۱۹۴۰ء تا ۲۷ر مئی ۱۹۴۱ء۔

زحل: ایک مئی ۱۹۵۲ء تا ۱۰ر مئی ۱۹۵۳ء۔

یوانے نس: ۲۰ر مارچ ۱۹۳۵ء تا ۱۵ر مئی ۱۹۴۳ء۔

نیپ چون: اس ۳۵ سالہ دور میں برج میں داخل نہیں ہوا۔

حلیہ: مائل بہ فرازی درمیانہ قد، جسم بھاری بھرکم مقوی الاعضاء، پیشانی کشادہ، فراخ دہن، باریک ہونٹ، پرگوشت رخسار، جبڑا مضبوط، آنکھ بڑی پرکشش بال سیاہ گھنے، ناک لمبی چونچ دار، بال اگر سیاہی کے ساتھ گھنگھریالے ہیں تو ناک اونچی اور بڑی ہوگی۔

مزاج: برج ثور میں پیدا ہونے والا مستقل مزاج کا حامل ہوگا، ہر کام خود اعتمادی سے کرے گا کام کو مکمل کر کے چھوڑ دے گا، ان کی قوت ارادی قوی ہوتی ہے، یہ ہوشیاری کے ساتھ انتہائی محتاط بھی ہوتے ہیں، زندگی کے اہم معاملات میں وقت کثیر اپنی پوزیشن مستحکم کرنے میں گزارتے ہیں، اور اپنے مخالفین کو دبا کر رکھتے ہیں، ان میں ایک کمزوری ہے یہ ان لوگوں سے لڑ جاتے ہیں جو اینٹ کا جواب پتھر سے دیتے ہیں، یہ اپنے دشمن کے متعلق غلط اندازے لگاتے ہیں، اس کو حقیر سمجھتے ہیں۔ برج ثور والے کو شکست دینے کے لئے پہلے دوست بن کر ان کی تعمیر میں ان کی قوت مدافعت کو ختم کرتے رہو تاکہ وہ تم پر جھپٹ نہ سکے اور اس کی سادگی سے بھی محتاط رہو ورنہ دھوکا کھا جاؤ گے۔

صحت: اس برج کے دوران پیدا ہونے والوں کا جسم قوی مضبوط ہوگا مگر گردن حلقوم نازک ہوں گے، انہی امراض میں گرفتار ہوں گے اکثر گلے کی خرابی کا شکار ہوں گے، خناق، کنپیڑا، خنازیر جیسے امراض برج ثور سے منسوب ہیں۔ ان کو اختلاج قلب، ذیابیطس، درد گردہ بھی ہو سکتے ہیں۔ سستی اور کندگی ان کو موت کے مرادف ہے، کام کاج کرتے رہنے میں ان کی صحت کا راز ہے ان کو کام کاج دوا کی شکل ہے۔

کاروبار: اس برج والے مستقل مزاج ہوتے ہیں، یہ خزانچی، مالی گماشتوں، محاسبوں، محصول اکٹھا کرنے کا کام خوش اسلوبی سے کرتے ہیں۔

اپنی مستقل مزاجی، صحت جسمانی کی وجہ سے کارخانوں میں مشین مین، فورمین، کاغذ سازی، کھانڈ سازی، یا سفید رنگ کے کیمیاوی مفردات کے تیار کرنے والی صنعتوں میں یہ بڑے کامیاب رہتے ہیں۔

(۳) برج جوزا

سورج ہر سال اس برج میں ۲۲ر مئی سے ۲۲ر جون تک گردش کرتا ہے، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ کے متعلق برج حمل میں تفصیل سے بیان کیا ہوا ہے۔

پچھلے پینتیس سال کی تقویم میں مشتری، زحل، یورے نس، نیپ چون درج ذیل ہیں۔

مشتری: ۱۳ر جون ۱۹۲۹ء تا ۲۶ر جون ۱۹۳۰ء، ۲۸ر مئی ۱۹۴۱ء تا ۱۱ر جون ۱۹۴۲ء، ۱۱ر مئی ۱۹۵۳ء تا ۲۲ر مئی ۱۹۵۴ء۔

زحل: ۱۰ر مئی ۱۹۴۲ء تا ۲۱ر جون ۱۹۴۴ء۔

یوانے نس: ۱۶ر مئی ۱۹۴۲ء تا ۱۱ر مئی ۱۹۴۹ء۔

نیپ چون: ۳۵ سالہ دور میں برج جوزا میں داخل نہیں ہوا۔

حلیہ: قد لمبا، جسم دبلا، پتلا، چہرہ لمبا، عموماً رنگ گندمی، اگر رنگ زیادہ سیاہی مائل ہوگا تو آنکھیں انتہائی خوبصورت ہوں گی، اگر پیدائش برج جوزا کے اول عشرہ میں ہوگی تو بال بھورے ہوں گے ورنہ سیاہ ہوں گے، ہاتھ بازو لمبے ہوں گے، یہ گفتار اور حرکات وسکنات میں انتہائی پھرتیلا ہوگا۔

مزاج: اس برج کے دوران پیدا ہونے والے دورُخی پالیسی رکھتے ہیں، انتہائی ذہین چست وچالاک نکتہ داں، عقل رسا اور گرم جوش ہوں گے، خوش مزاج دل پسند عادات کے حامل ہوتے ہیں، فطرت متضاد ہوتی ہے، کبھی ان کو سردمہر یا سادہ لوح سمجھنے پر لوگ مجبور ہونے لگتے ہیں۔

اس برج میں پیدا ہونے والے انتہائی چال باز ہوتے ہیں کہ ان کے اقدامات کو سمجھنا مشکل ترین ہوتا ہے ان کے مدمقابل ظاہری حرکات سے دھوکہ کھا جاتے ہیں مگر ہوشیار کے سامنے ان کی چالیں بے کار ہو جاتی ہیں تو ان کو اپنے ہوشیار مدمقابل کے سامنے انتہائی سادگی سے بڑھ کر سادہ ہونا پڑتا ہے ان کی شکست اکثر جنگ وجدل میں اپنے غلط انداز فکر کی وجہ سے ہوتی ہے اپنے دشمن کی طاقت کا صحیح اندازہ نہیں کر سکتے۔ اس برج میں پیدا ہونے والے کو اگر شکست دینی ہے تو اس کو نفسیاتی طور پر شکست دو اور اس کی خفیہ حرکات پر نظر رکھو اس کا اعتماد کسی وقت بھی نہ کرو، اس کے خلاف بسرعت انتہائی شدید کارروائی کرو، ان کی چالوں کا اگر آپ نے صحیح سد باب کر دیا تو وہ ہمیشہ کے لئے نیست ونابود ہو جائیں گے۔

صحت: اس برج میں پیدا ہونے والوں کے اعصاب کمزور ہوتے ہیں، صحت بہت اچھی نہیں ہوتی، یہ لوگ ذہنی کوفت، کام کی کثرت یا صدمہ سے فوراً متاثر ہو جاتے ہیں، یک لخت صحت کا شیرازہ بکھر جاتا ہے، جسم انسانی کے تمام اعصابی امراض کا تعلق اس برج سے منسوب ہے۔

کاروبار: دلالی، نیلامی، رپورٹر، جرنلسٹ، بیرسٹر، کتب فروش، کلرک، کاتب، ان کے سوا تحریر و تقریر کے فن میں بہترین کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

(۴) برج سرطان

سورج برج سرطان میں ۲۳؍ جون سے ۲۲؍ جولائی تک گردش کرتا ہے سیارگان صغیر چاند، عطارد، زہرہ، مریخ کو چھوڑ کر مشتری، زحل یورے نس، نیپ چون کی ۳۵ سالہ تقویم مندرجہ ذیل ہے۔

مشتری: ۲۷؍ جون ۱۹۳۰ء تا ۱۶؍ جولائی ۱۹۳۱ء، ۱۲؍ جون ۱۹۴۲ء تا ۳۰؍ جون ۱۹۴۳ء، ۲۲؍ مئی ۱۹۵۴ء تا ۱۲؍ جون ۱۹۵۹ء۔

زحل: ۲۲؍ جون ۱۹۴۴ء تا ۱۳؍ اگست ۱۹۴۶ء۔

یورے نس: ۱۲؍ مئی ۱۹۴۹ء تا ۹؍ جون ۱۹۵۶ء۔

نیپ چون: یہ ۳۵ سالہ دور میں برج سرطان میں داخل نہیں ہوا۔

حلیہ: قد درمیانہ مائل بہ پستی، جسم پر گوشت اور گداز، جسم کے اوپر کا حصہ زیریں حصہ سے بڑا، چہرہ گول، پیشانی کشادہ، رنگ زیتونی، آنکھیں شربتی، بال بھورے، ناک اکثر چھوٹی ہوگی۔

مزاج: جذباتی، تخیل کی دنیا میں رہنے والے، انتہائی حساس، فطرتاً رومان پسند عاشق مزاج، متلون مزاج، تخیل بوقلمونی مضطرب، یہ انتہائی خطرناک دشمن ثابت ہوتے ہیں، عجیب و غریب دماغ کے مالک ہوتے ہیں، مطالعہ ان کا تمام مسائل کے اصول فروع کو حاوی ہوتا ہے، یہ لوگ کام آہستہ کرتے ہیں، مگر مداومت سے کرتے ہیں، یہ بظاہر مطمئن ہوں گے مگر جنگ میں مقابلہ کرتے وقت ہر پہلو پر مکمل نظر رکھتے ہیں، دشمن کی کمزوری کو نظر انداز نہیں کرتے، ان کا طریقہ جنگ با اصول با ترتیب میکانکی ہوتا ہے، شطرنج کے ماہر ہوتے ہیں، ان کی شکست کی وجہ خراب موڈ یا شرمیلا پن ہوتا ہے، ایسی کیفیت اس وقت ہوتی ہے کہ کھیل کے درمیان کسی غیر متوقع چال کا سامنا ہو جائے، سرطان کے دور میں پیدا ہونے والوں کو شکست دینے کا طریقہ یہ ہے کہ غیر روایتی سلوک کرو ان میں خود اعتمادی اور فرضی حفاظت کا احساس پیدا کرو، ان کو اپنی قابلیت پر قصیدہ خوانی کی ترغیب دو پھر ان پر اس انداز سے حملہ کرو جس کی انہیں امید نہ ہو تو یہ فوراً چت ہو جائیں گے۔

صحت: برج سرطان والوں کو سینہ، پھیپھڑوں، نمونیہ، تپ دق، ضیق النفس، جیسے امراض لاحق ہوتے ہیں، نیز امراض معدہ قبض وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔

کاروبار: ان کیلئے سب سے بہترین کام، بحری ملازمت ہے، عورتوں کے لئے ہوٹل، ریسٹورنٹ کا کام انتہائی بہتر ہے۔ ان کو سیال چیزوں کا کام انتہائی منافع بخش رہتا ہے، کپڑے کی دھلائی، لانڈری کا بزنس بھی مفید ہے سیکنڈ ہینڈ چیزوں کی خرید و فروخت بھی فائدہ مند ہے۔

✿ ✿ ✿

طلسماتی موم بتی

ھاشمی روحانی مرکز کی عظیم الشان روحانی پیشکش

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپنا ڈیرہ جما رکھا ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں، جنات کے علاوہ کرنی کرتوت سے بھی گھروں میں نحوست بکھری ہوئی ہے، ان اثرات کو بآسانی دفع کرنے کے لئے

ھاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک لاجواب روحانی پیش کش ہے، جو لوگ جنات کی موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے طلسماتی اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی موم بتی -/25 روپے

ھر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ھے

فوراً رابطہ قائم کریں

ایجنسی کی شرائط خط لکھ کر فوراً طلب کریں

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

علم الاعداد

عددِ زندگی

قسط نمبر: ۴

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

عددزندگی (۴)

خوبیاں: زندگی کو ٹھوس بنیادوں پر استوار کرنا، خودی نظمی کو تعمیری طریقے سے استوار کرنا۔

کلیدی خصوصیات: عملی طور پر حقیقت پسند، صحیح العقیدہ، محنت کرنے کے عادی، دیانت دار،

خامیاں: تنگ نظر، خودرائے، انانیت، بحث ومباحثہ کا مرض۔

جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ ہوتا ہے وہ حد سے زیادہ محنتی ہوتے ہیں اور وہ دوڑ دھوپ سے بالکل نہیں گھبراتے، یہ لوگ پابندیوں کو بھی برداشت کرلیتے ہیں محض اس لئے تاکہ زندگی میں یہ کچھ سیکھ سکیں اور دوسروں کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکیں، یہ لوگ سنجیدہ ہوتے ہیں، بالغ نظر ہوتے ہیں یہ ہر کام کو منظم طریقے سے اور منصوبہ بندی کے ساتھ کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں، یہ لوگ گھنٹوں سر جھکائے کام میں مصروف رہتے ہیں اور یہ لوگ کام کرتے رہنے میں کوئی تھکن محسوس نہیں کرتے، ان لوگوں کی ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ لوگ اکثر اپنے کام کو اپنے ہاتھوں سے انجام دینے کی کوشش کرتے ہیں، یہ دوسروں سے مدد لینے کو پسند نہیں کرتے۔

جن لوگوں کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہوتا ہے وہ حد سے زیادہ مخلص، اور ایماندار ہوتے ہیں لیکن ان لوگوں میں ایک طرح کی انانیت ہوتی ہے اور یہ لوگ اکثر وبیشتر انتہا پسند بھی ہوتے ہیں، یہ لوگ کاہلی سے دور ہوتے ہیں اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنا ان کو ہرگز ہرگز پسند نہیں ہوتا، انہیں کام کرنے کا جنون ہوتا ہے انہیں آرام سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی، ان کی ابتدائی زندگی مشکلات میں گزرتی ہے لیکن پھر رفتہ رفتہ ان کی زندگی سکون وراحت سے بہرہ ور ہوجاتی ہے ان میں اچھی گفتگو کی صلاحیت ہوتی ہے لیکن اچھی گفتگو کے ساتھ ساتھ ان میں بحث کرنے کا مرض بھی ہوتا ہے یہ لوگ کسی بھی موضوع پر جم کر بحث کرسکتے ہیں۔ ۴ کا مفرد مرکب عدد ۱۳، ۲۲، اور ۳۱ سے بنتا ہے۔ ان تینوں صورتوں میں ان کے اثرات الگ الگ مرتب ہوتے ہیں۔ دیکھئے ذیل میں دی گئی تاریخ پیدائش میں ۴ کا مفرد عدد تین طریقوں سے برآمد ہورہا ہے۔

(۱) تاریخ پیدائش ۱۹ رمارچ ۲۰۰۷ء۔

۱۹
۳
۲۰۰۷ء ۱۳=۴
۲۰۲۹

(۲) تاریخ پیدائش ۱۱ رفروری ۱۹۹۸ء۔

۱۱
۲
۱۹۹۸ ۲۲=۴
۲۰۱۱

(۳) تاریخ پیدائش یکم رفروری ۱۹۹۹ء=۱+۲+۹+۹+۹+۱=۳۱=۴

اگر ۴ کا عدد ۱۳ سے بنا ہے تو اس کی خصوصیات یہ ہوں گی۔

یہ نمبر اپنے اثرات کے اعتبار سے اچھا بھی ہوسکتا ہے اور برا بھی اس کا انحصار اس پر ہے کہ یہ عدد کس شخصیت کا عدد ہے۔ یہ نمبر تبدیلی کا بھی عدد ہے یہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوکر اپنے اندر بدلاؤ لاتا ہے۔ اس عدد سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ یہ ہے کہ زندگی دوسروں کی خدمت کے لئے گزاری جائے۔ یہ نمبر متبرک بھی سمجھا جاتا ہے اور یہ نمبر تباہی اور آفت کا بھی نمبر ہے۔ یہ عدد فوٹوگرافی، موسیقی اور تفریحات پر بھی حکمرانی کرتا ہے۔ اگر یہ عدد کسی کی تاریخ پیدائش کا عدد ہو تو اس شخص کو خاص طور سے ۶ اور ۸ عدد والے عدد سے دور رہنا چاہئے۔

اگر ۴ کا عدد ۲۲ سے بنا ہو تو خصوصیات یہ ہوں گی۔

یہ ایک غیر موافق عدد ہے جو ناقابل اعتبار دوستوں، دوسروں سے دھوکہ پانے اور غلط فیصلوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جن کی تاریخ پیدائش کا مرکب عدد ۲۲ ہوتا ہے وہ بہت جلد ٹینشن اور ڈپریشن کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اور بہت جلد افسردہ ہوجاتے ہیں چنانچہ ۲۲ عدد رکھنے والے حضرات کو ہر طرح کے برے ماحول سے بچنا چاہئے۔ اور ان تمام لوگوں سے بچنا چاہئے جن کا مفرد عدد ۶ اور ۸ ہو۔

اگر ۴ کا عدد ۳۱ سے بنا ہے تو یہ بھی ایک غیر موافق عدد ہے، یہ قانون سے انحراف ہونے کی علامت ہے اور یہ تباہی اور ہلاکت کی طرف بھی اشارہ

کرتا ہے۔ ۳۱ عدد کے لوگ بنیادی طور پر اچھی خصوصیات کے حامل ہو سکتے ہیں لیکن یہ تنہائی پسند ہوتے ہیں اور اپنے منفرد مزاج کی وجہ سے اپنے بہت سے دشمن پیدا کر لیتے ہیں۔ جو ان کی مخالفت پر کمربستہ رہتے ہیں۔ اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ۳۱ ہے تو جب بھی آپ کسی معاہدے پر دستخط کریں ایسی تاریخ کا انتخاب کریں جس کا مفرد عدد ۶ اور ۸ نہ ہو۔ ورنہ معاہدہ آپ کے خلاف پڑ سکتا ہے۔

آیئے اب ان تینوں تاریخ پیدائش کو بنیادی چارٹ میں رکھ کر دیکھیں اور اندازہ کریں کہ یہ تاریخیں کس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

بنیادی چارٹ یہ ہے۔

۹	۶	۳
۸	۵	۲
۷	۴	۱

پہلی تاریخ پیدائش ۱۹ / مارچ ۲۰۰۷ء ہے۔ اس تاریخ پیدائش کو بنیادی چارٹ میں رکھا تو صورت یہ بنے گی۔

۹		۳
		۲
۷		۱

اس چارٹ میں ایک کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ یہ شخص اپنے خیالات کا کسی محفل میں بیٹھ کر اچھے طریقے سے اظہار کر سکتا ہے البتہ یہ شخص اپنے گھر میں رو کر اپنی ذات میں سمٹا ہوا رہتا ہے۔ جس سے بدگمانیاں پیدا ہوتی ہیں۔

۲ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ یہ شخص فہم و ادراک کی دولت سے بہرہ ور ہے لیکن یہ شخص اپنی سوچ و فکر کے تحت ہی کام کرتا ہے۔ دوسروں کے اکسانے یا ترغیب دلانے سے اس پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

۳ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ صاحب عدد ایک دلچسپ انسان ہے پرجوش بھی ہے۔ اور لوگوں پر اپنے حسن گفتگو کی بنا پر اثر انداز بھی رہتا ہے اس کا چہرہ پرکشش ہے اور یہ لوگوں میں مقبول بھی ہے۔

۴ کی غیر موجودگی لاپرواہی کو ظاہر کرتی ہے اور یہ بھی ثابت کرتی ہے کہ اس شخص میں صبر و ضبط کی کمی ہے۔

۵ کی غیر موجودگی بے وفائی کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ صاحب عدد میں ہرجائی پن موجود ہے اور یہ شخص کسی بھی وقت کوئی بھی راستہ بدل سکتا ہے۔

۶ کی غیر موجودگی اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ صاحب عدد کو گھریلو معاملات میں دلچسپی نہیں ہے۔

۷ کی غیر موجودگی کی علامت یہ ہے کہ یہ شخص پسند نہیں کرتا کہ اس کو کچھ پڑھایا جائے یا سکھایا جائے۔ یہ جو کچھ کرتا ہے اپنی مرضی سے کرتا ہے۔ یہ شخص اپنی من مانیوں کی وجہ سے تلخ تجربات سے گزرے گا اور ہمیشہ جسمانی مشقت کا شکار رہے گا البتہ اس کی روحانیت کچھ سوا رہے گی۔

۸ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ صاحب عدد کو تنظیم کی ضرورت ہے۔ اس شخص میں سب کے ساتھ کام نہ کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے، کاہل واقع ہوا ہے اور پیسے اور حساب و کتاب کے معاملے میں لاپرواہی برتتا ہے۔ مادی کاموں سے گریز کرتا ہے اس لئے اکثر جمع شدہ سرمایہ بھی برباد کر دیتا ہے۔

۹ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ صاحب عدد محبت پرست انسان ہے اور یہ شخص محنت، محبت اور خلوص پر ایمان رکھتا ہے یہ دوسروں کے ساتھ ہمدردی کر کے اپنے دل میں ایک سچی خوشی محسوس کرتا ہے اور ہر ایک کے لئے ایثار کرنا اس کے لئے آسان ہوتا ہے۔ اس تاریخ پیدائش میں ۱، ۲، ۳ پہلی لائن کی مکمل لکھ دیں جو اچھی سوچ و فکر اور مکمل منصوبہ بندی کی طرف اشارہ کرتی ہیں یہ شخص صاف ستھرے ذہن کا مالک ہے اور سب کے ساتھ گھل مل کر کام کرتا ہے۔

اس تاریخ پیدائش کو بنیادی چارٹ میں رکھیں تو صورت یہ بنے گی۔

۹۹		
۸		۲
		۱۱۱

اس تاریخ پیدائش میں ایک کا عدد تین بار آیا ہے۔ ۸ ایک بار موجود ہے اور ۹ کی تکرار ہے۔

۸ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ صاحب عدد کاہلی میں مبتلا ہے۔ اور ذمہ داریوں سے گریز کرتا ہے۔

ایک کا تین بار آنا اس بات کی علامت ہے کہ صاحب عدد زبردست محنت اور مشقت کے ساتھ اپنے کام میں لگا رہتا ہے۔ اس کو اپنے آرام کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ اگر یہ لوگ وقتاً فوقتاً اپنے آرام کا خیال نہیں کریں گے تو صحت یکسانیت کا شکار ہو سکتی ہے اور ان کی تندرستی متاثر ہو سکتی ہے۔ کام کی لگن ایک اچھی چیز ہے لیکن انسان کو اپنی صحت اور تندرستی کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ تاکہ زیادہ دنوں تک اس کے اعضاء کام کرنے کے لائق رہ سکیں۔

۹ کی تکرار یہ ثابت کرتی ہے کہ صاحب عدد میں کام کرنے کا جوش ہے اس میں صلاحیت اور استعداد بھی ہے۔ یہ شخص دکھی انسانوں کی مدد کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے لیکن اس شخص کو یہ تحقیق ضرور کر لینی چاہئے کہ جس کی مدد کی

جاری ہے۔ وہ مدد کا مستحق ہے بھی یا نہیں۔

تیسری تاریخ پیدائش یکم فروری ۱۹۹۹ء ہے۔ اس تاریخ پیدائش کو اگر ہم بنیادی چارٹ میں رکھیں گے تو صورت یہ بنے گی۔

		۹۹۹
۲		
۱		

اس تاریخ پیدائش میں ایک کی تکرار ہے۔ اور ۹ کا عدد تین بار آیا ہے۔

اس چارٹ میں ایک کی تکرار یہ ثابت کرتی ہے کہ صاحب عدد ہر موقعہ پر اپنے خیالات کا اظہار اچھے طریقے سے کرسکتا ہے یہ ہر قسم کے حالات کو متوازن طریقے سے کنٹرول کرسکتا ہے۔ بزنس کو تکمیل تک اور پبلک کو تفریح پہنچانے میں یہ شخص اہم رول ادا کرسکتا ہے۔

۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ صاحب عدد اپنی صلاحیتوں کا اظہار کرنے میں ہچکچاتا ہے اور حساب وکتاب کے معاملات میں بھی کمزور واقع ہوا ہے۔

۹ عدد کا تین مرتبہ آنا اس بات کی علامت ہے کہ صاحب عدد ذہنی صلاحیتوں اور تخلیقی قوتوں سے مالا مال ہے۔ صاحب عدد ہر طرح کی بے انصافی کا مخالف ہے اور عدل وانصاف کے لئے کوئی بھی اقدام کرسکتا ہے لیکن یہ لوگوں کو پہچاننے میں ہمیشہ غلطی کرتا ہے اور لوگ اس کا استحصال کرتے ہیں۔ صاحب عدد کو چوکنا رہنا چاہئے اور ہر کس وناکس پر آنکھیں بند کرکے بھروسہ نہیں کرنا چاہئے۔

اس تاریخ پیدائش میں درمیان کے تینوں خانے خالی ہیں جو صاحب عدد کی شخصیت میں جھول اور کمزوری کو ثابت کرتے ہیں، صاحب عدد کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرے اور اپنے جھول کا خود اندازہ کرکے اس سے نجات حاصل کرے۔ (باقی آئندہ)

خوش خبری

الحمد للہ مولانا حسن الہاشمی سے تعلیم وتربیت حاصل کرنے کا سلسلہ بڑھتا چلا جارہا ہے۔ سبھی حضرات واقف ہیں کہ شاگرد بننے کے لئے چند باتوں کی پابندی ضروری ہے۔

(۱) پانچ سو روپے کا منی آرڈر۔

(۲) اپنے تین عدد پاسپورٹ سائز کے فوٹو۔

(۳) اپنے والدین کا نام۔

(۴) اپنی تاریخ پیدائش۔

(۵) اپنا پتہ اور اپنا فون نمبر۔

جو لوگ ۳۰ راپریل تک شاگرد بننا چاہیں ان کے لئے ایک خصوصی رعایت یہ رہے گی کہ انہیں ایک سال تک ماہنامہ طلسماتی دنیا مفت بھیجا جائے گا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فوراً ہم سے رابطہ قائم کریں۔ دینی مدارس کے طلباء کے لئے ایک خصوصی رعایت یہ ہے کہ انہیں صرف سو (۱۰۰) روپے روانہ کرنے ہوں گے اور اپنے مدرسے کا مکمل نام وپتہ روانہ کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ دینی مدرسہ کے طلباء سو (۱۰۰) فیس ادا کرکے شاگرد تو بن جائیں گے لیکن ایک سال تک طلسماتی دنیا والی اسکیم سے بہرہ ور نہیں ہوں گے۔

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) پن نمبر: ۲۴۷۵۵۴

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

و دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۴۷۷۳

GRAPHTECH

اٹھارہویں قسط

مخزن العجائب

حسن الہاشمی

خواب میں جواب پانے کے لئے

دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ بعد نماز عشاء سونے سے پہلے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ۴۱ مرتبہ اور درود شریف ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد "یاخبیر اخبرنی" ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ پھر بائیں ہاتھ سے اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مندرجہ ذیل نقش لکھے اور اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے دائیں گال کے نیچے رکھ کر دائیں کروٹ پر سو جائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔ اس عمل کو اگر پہلی دوسری رات میں جواب نہ ملے تو تیسری رات میں بھی کرے انشاء اللہ تیسری رات میں جواب ضرور ملے گا۔

یاجبرائیل	۷۸۶	یامیکائیل
	بسم اللہ الرحمن الرحیم	
یااسرائیل		یاعزرائیل

محبت کی تسبیح

آیت کریمہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ایک کاغذ پر لکھیں اور اس آیت سے پہلے یہ لکھیں۔ الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں بحق آیت کریمہ۔

پھر اتنا موم لیں کہ اس کے سودانے بن سکیں اس موم میں ذرا سی شکر یا بورا ملالیں اس کے بعد اس کاغذ کو جس پر آیت لکھی تھی اور موم اور شکر کو خوب کسی برتن میں کوٹ لیں تاکہ سب چیزیں ایک ہو جائیں پھر اس کے سودانے بنالیں پھر اس تسبیح پر روزانہ سو بار مذکورہ آیت شریفہ پڑھیں اور نیت طالب مطلوب کی محبت کی رکھیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں بے قراری پیدا ہوگی اور طالب سے محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔ اس عمل کو جائز مقصد میں کریں اور عمل میں کامیابی کے بعد اس تسبیح کو طالب کے گھر میں دبادیں۔

اسم یابدوح کے ذریعہ تسخیر و دولت

جمعرات کو بعد نماز فجر مندرجہ ذیل ۱۱ نقوش پر نظر ڈالیں اس کے بعد جس نقش پر خصوصی نظر پڑ جائے اس کو اسی وقت لکھنا شروع کرے اور کل ۲۰ عدد لکھے۔ اسی شام عصر کے بعد اس نقش کو ۱۹ عدد آٹے میں گولی بنا کر تالاب یا نہر میں ڈال دے اور ایک نقش جو سب سے آخیر میں لکھا جائے الگ اٹھا کر رکھ دے۔ اگر اس نقش کو اگلے دن تک وقتاً فوقتاً دیکھتا رہے تو بہتر ہے۔

اگلے دن اس سے اگلی ترتیب والا نقش بھی بیس کی تعداد میں لکھے ۱۹ آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور آخری نقش کو اگلے دن تک دیکھتا رہے تو بہتر ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ آج جس نقش کو بیس کی تعداد میں لکھنا ہے آج ہی شام کو عصر کے بعد اس کی ۱۹ گولیاں بنا کر پانی میں ڈالنی ہیں اس کے بعد اس نقش کو اگلی صبح تک بار بار دیکھنا ہے اور اگلی صبح کے بعد اسی کو اٹھا کر کسی محفوظ جگہ رکھ دینا ہے اس طرح روزانہ نقش جمع ہوتے رہیں گے۔

آخری دن کا آخری نقش سب سے زیادہ قیمتی ہوگا۔ اس نقش کو جس کو بھی برائے دولت اور برائے تسخیر عامل دے گا فوراً اثر ہوگا اور اسی نقش کو عامل اپنے بازو پر باندھ لے۔ جب تک نقش بندھا رہے گا تسخیر دولت زبردست طریقہ سے عطا ہوگی۔

یہ عمل ۴۴ دن کا ہے، روزانہ نقش لکھنے کے بعد ڈھائی ہزار مرتبہ "یاجبرائیل بحق یابدوح" پڑھتا رہے اول و آخیر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف۔

یہ بات واضح رہے کہ نظر انتخاب جس نقش پر پڑے گی پہلے دن اسی نقش کو لکھنا ہے۔ اس کے بعد بالترتیب نقوش لکھنے ہیں۔ مثلاً پہلے دن ۸ نمبر نقش کو لکھا تو اگلے دن ۹ پھر ۱۰ پھر ۱۱، اس کے بعد نقش نمبر ۱ لکھا جائے گا۔ یہ بات بھی یاد رہے کہ ۴۴ دنوں میں ہر نقش ۴ مرتبہ عمل میں آئے گا اور ہر نقش کی مجموعی تعداد ۸۰ ہو جائے گی۔ روزانہ جو نقوش الگ رکھے جائیں بعد میں عامل ان کو اپنے گھر میں دبادے اور آخری نقش کو اپنے بازو پر باندھ لے یا گلے میں ڈال لے اور یہی نقش ضرورت مندوں کو لکھ کر دیتا رہے۔

وہ گیارہ نقش یہ ہیں۔

نقش نمبر(۱)

۷۸۶

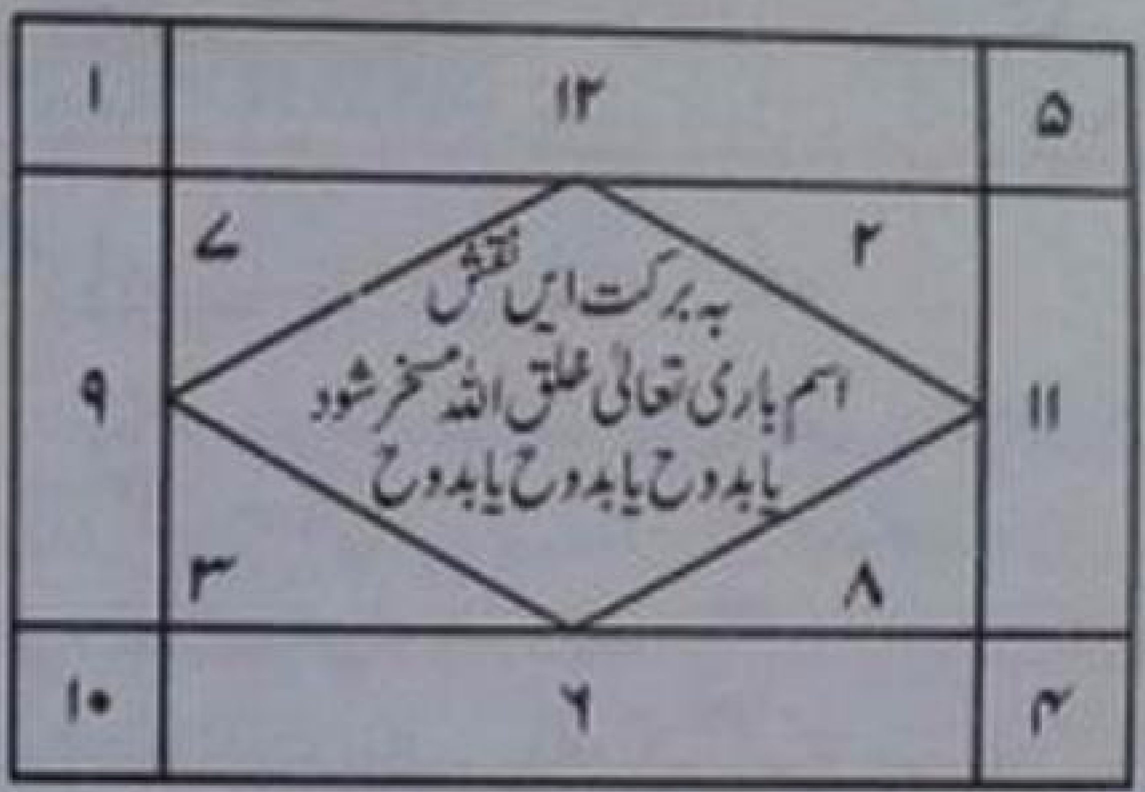

نقش نمبر(۲)

۷۸۶

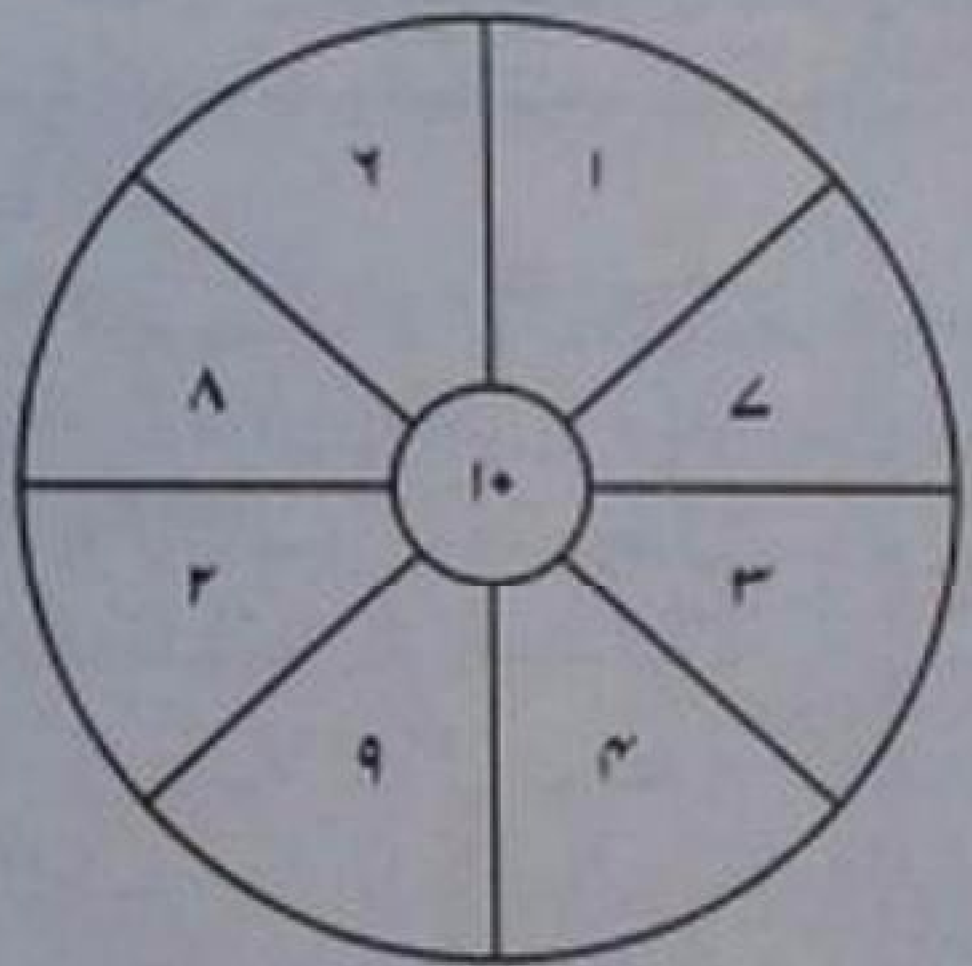

نقش نمبر(۳)

۷۸۶

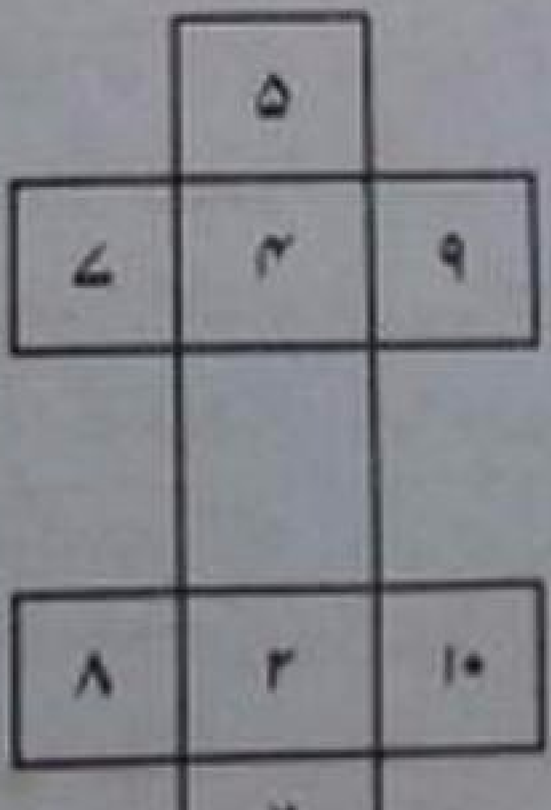

نقش نمبر(۴)

۷۸۶

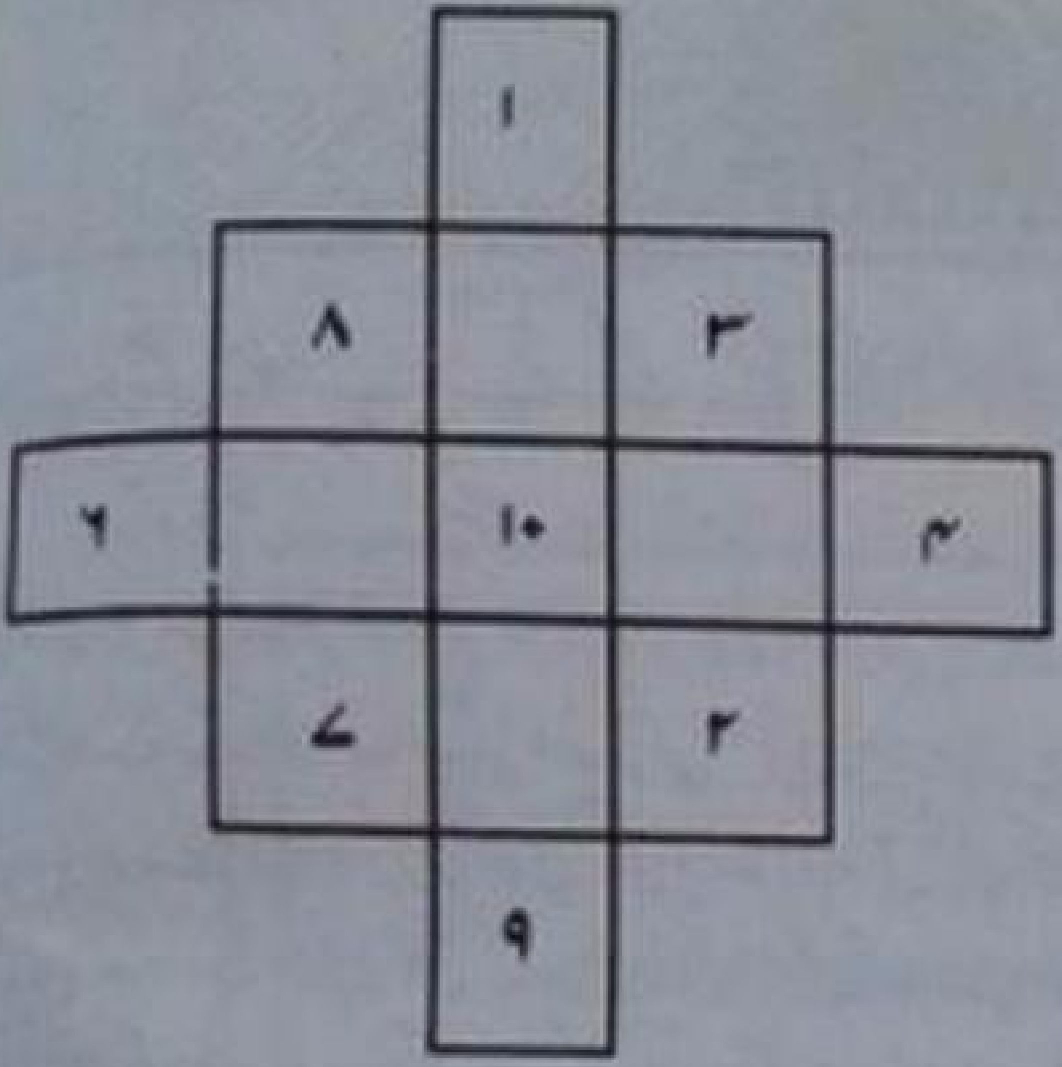

نقش نمبر(۵)

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۶	۱۱	۳

اجب یاجبرائیل بحق یابدوح

نقش نمبر(۶)

۷۸۶

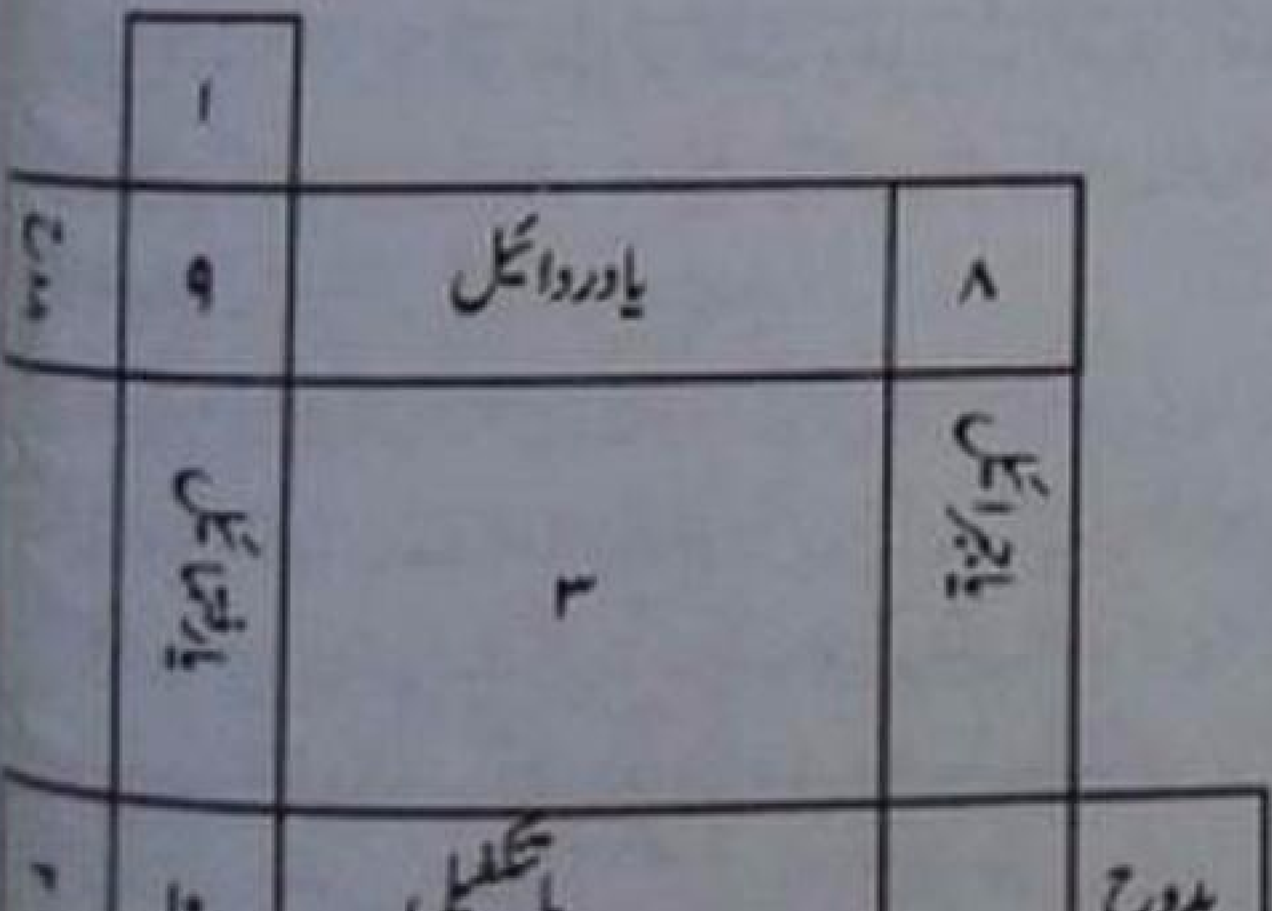

نقش نمبر (۷)

۷۸٦

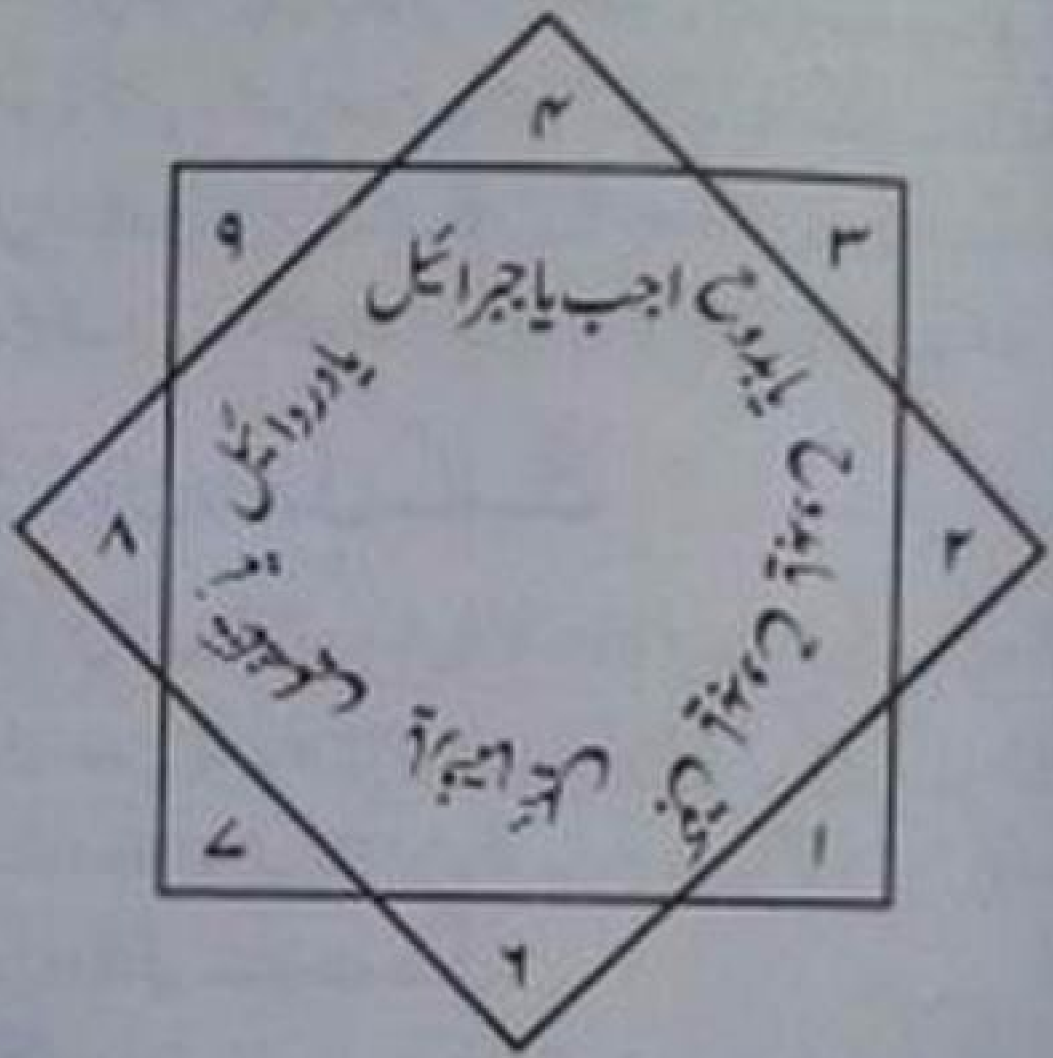

نقش نمبر (۸)

۷۸٦

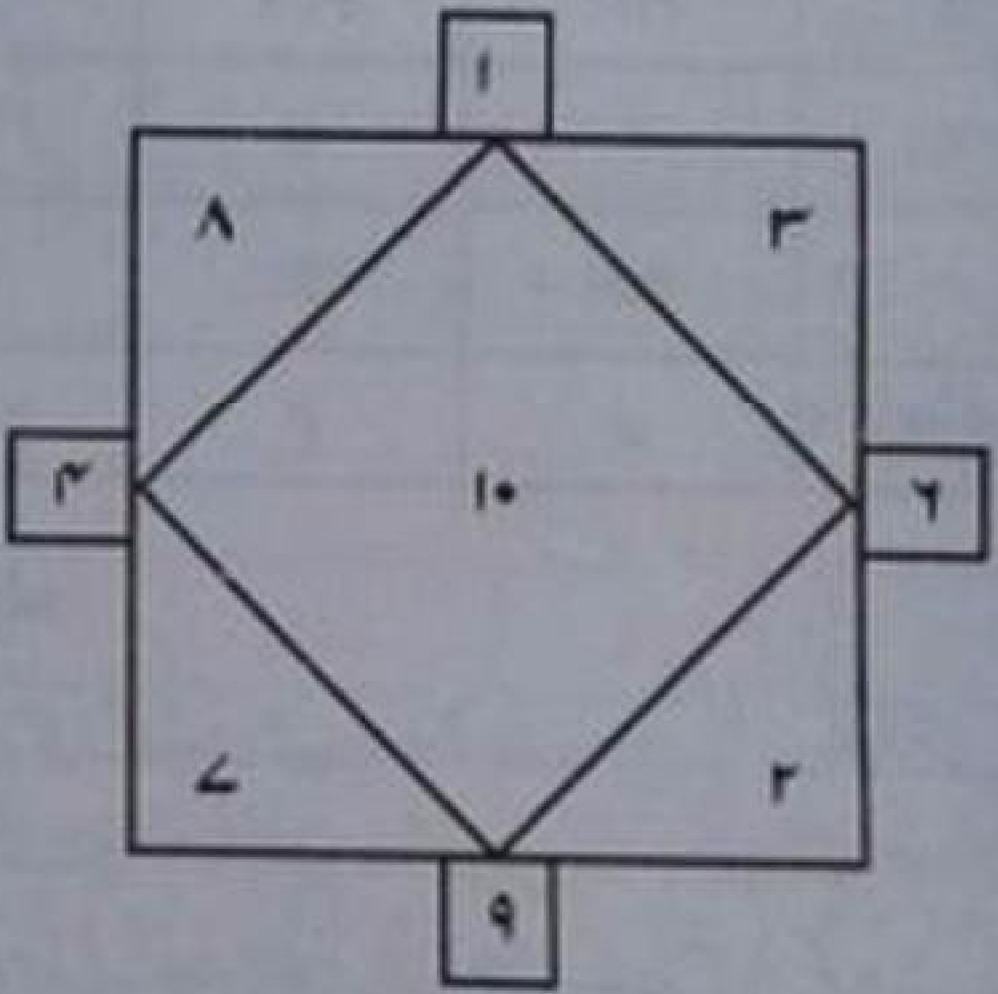

نقش نمبر (۹)

۷۸٦

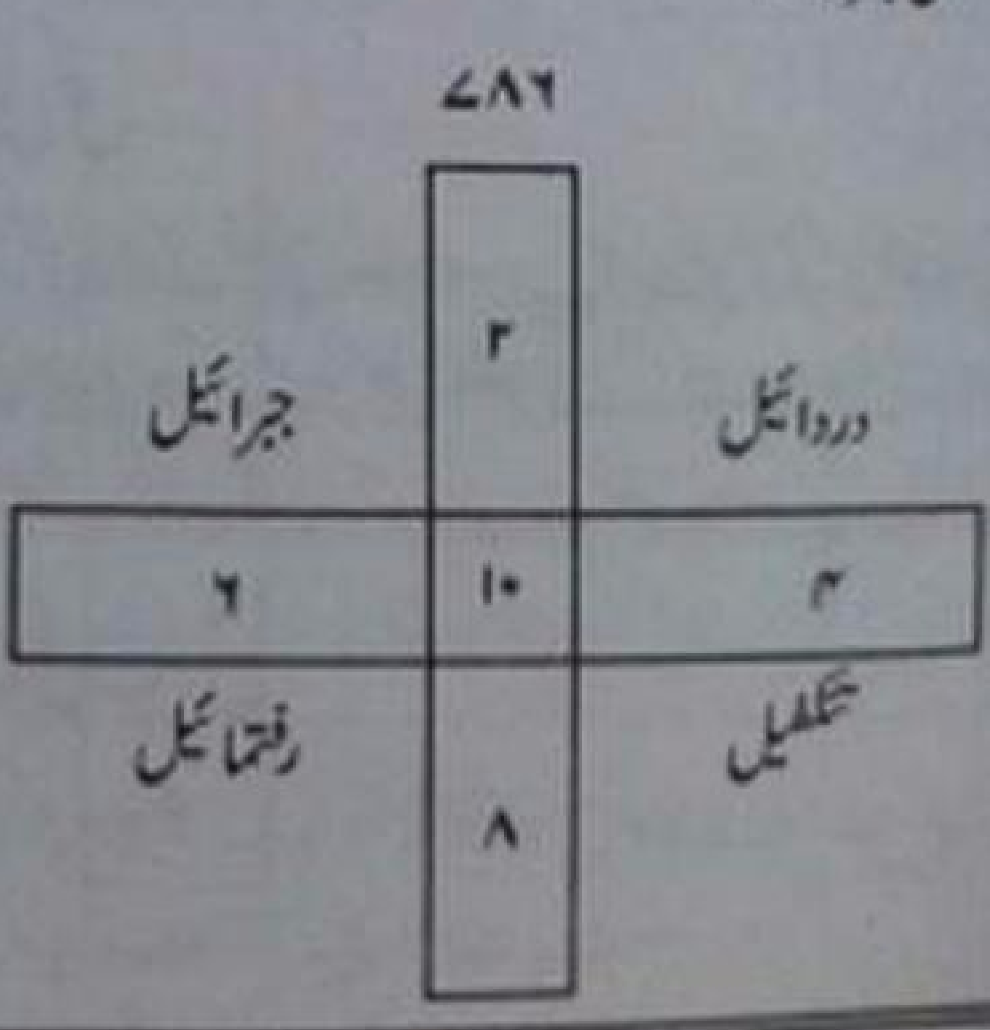

نقش نمبر (۱۰)

۷۸٦

۸	٦	۴	۲
۲	۴	٦	۸
٦	۸	۲	۴
۴	۲	۸	٦

بحق یابدوح

نقش نمبر (۱۱)

۷۸٦

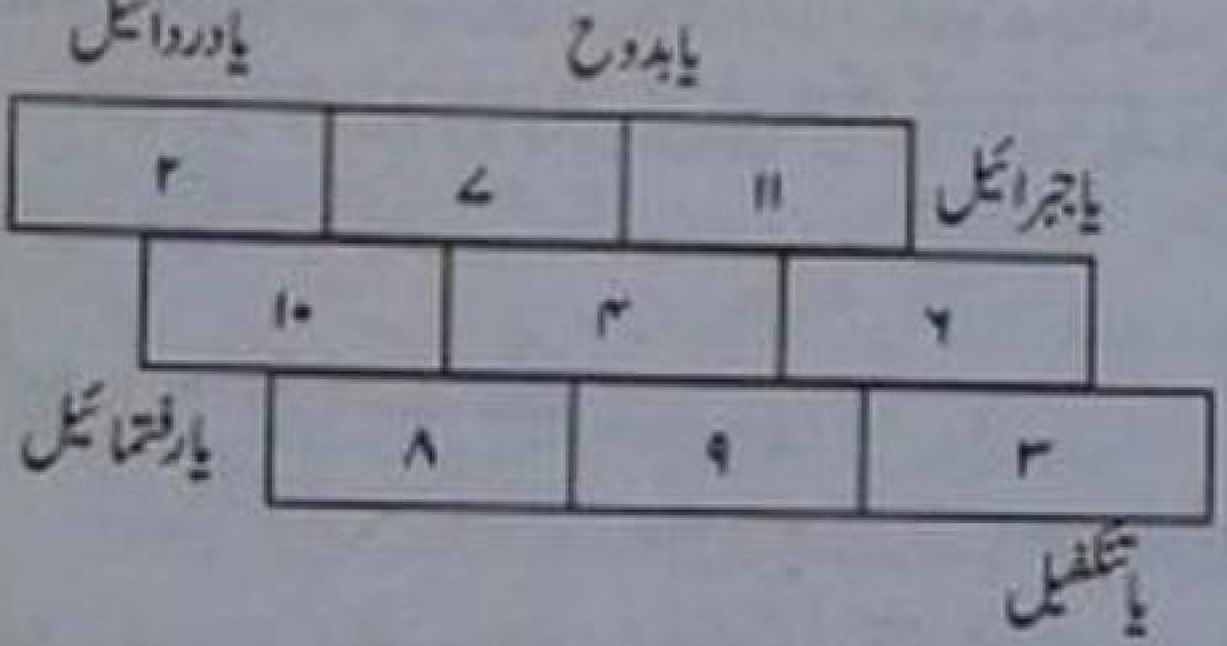

برائے حمل

اگر میاں بیوی اولاد کی دولت سے محروم ہوں تو مندرجہ ذیل نقش عددی بھی لکھیں اور عربی بھی۔ عددی نقش عورت کے گلے میں ڈالیں۔ ایام سے فراغت کے بعد اور عربی نقش ۷عدد لکھ کر ۷دن تک روزانہ ایک نقش عورت دودھ میں گھول کر پئے۔

اور اس کا شوہر چھوارے پر ''یامصور'' ۳۳٦ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے کھالے۔ شوہر بھی اسی طرح ۷دن تک کھائے، انشاءاللہ حمل قرار پائے گا اور صالح اولاد عطا ہوگی۔

نقش عربی یہ ہے۔

۷۸٦

مصور	مصور	مصور	مصور
مصور	مصور	مصور	مصور
مصور	مصور	مصور	مصور
مصور	مصور	مصور	مصور

اس نقش میں م،وص کے منھ کھلے رہیں گے۔

نقش عددی یہ ہے۔

۷۸۶

۸۳	۸۷	۹۰	۷۶
۸۹	۷۷	۸۵	۸۸
۷۸	۹۲	۸۵	۸۱
۸۶	۸۰	۷۹	۹۱

خواب میں ڈرنا

جو لوگ سوتے ہوئے خواب میں ڈرتے ہوں وہ یہ کلمات لکھ کر گلے میں ڈالیں یا اپنے تکیہ میں سی لیں۔ انشاءاللہ ڈر سے نجات ملے گی۔

۷۸۶۔ ططططططالہی الہی الہی الہی تقیصر تقیصر قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس قدوس

مفرور کی واپسی کے لئے

اگر کوئی شخص گھر سے فرار ہو اور تلاش بسیار کے بعد یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں ہے اور اس کو واپس بلانا ضروری ہو تو ایک دائرہ زمین یا ریت پر یا کاغذ پر اس طرح بنائے جیسے ذیل میں بنا ہوا ہے۔ پھر ایک گوبر کا کیڑا پکڑ کر لائے، اگر مرد کے لئے عمل کرے تو گوبر کا کیڑا نر ہو، اگر عورت کے لئے عمل کرے تو کیڑا مادہ ہو، اگر کیڑے میں نر اور مادہ کی تحقیق کرنا ممکن نہ ہو تو کیسے بھی کیڑے کو پکڑ کر دھاگے سے باندھیں اور درمیان دائرہ ایک سوئی گاڑ دیں اور دھاگہ کو اس سوئی میں باندھ دیں، جیسے ہی کیڑا دائرہ کے اطراف میں چلے گا مفقود بے قرار ہوگا اور اللہ تعالیٰ واپسی کا کوئی سبب پیدا کر دیں گے۔ دائرہ اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے

اگر کوئی گھر سے فرار ہو گیا تو اس کو واپس بلانے کے لئے ایک تالا لیں پھر سورۂ یٰسین پڑھیں اور جب مبین تک پہنچے تو بھاگے ہوئے کا نام مع والدہ لیں اور تالہ پر دم کر کے تالہ لگا دیں پھر سورۂ یٰسین پوری کر کے اس کو پانی میں پھینک دیں۔ انشاءاللہ بہت جلد بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔

شوہر کی زبان درازی کے لئے

اگر کسی عورت کا شوہر زبان دراز ہو اور عورت اس کی زبان درازی اور بدکلامی سے پریشان ہو تو اس کو چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر کسی کچی جگہ میں دبائے اور روزانہ اس پر ۱۳ مرتبہ جوتے مارے۔ انشاءاللہ اس کو کرنے سے شوہر کی بدکلامی سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

اج ہ ز ط

۸	۳۴۶	۳۴۹	۱
۳۴۸	۲	۷	۳۴۷
۳	۳۵۱	۳۴۴	۶
۳۴۵	۵	۴	۳۵۰

دردِ پیٹ

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ یہ آیت لکھ کر نمک پر دم کر کے چٹائے وَاللّٰہُ اَخْرَجَکُمْ مِنْ بُطُوْنِ اُمَّھٰتِکُمْ اور اگر گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں تو بھی درد پیٹ سے نجات مل جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

بھوک کی کمی

اگر کسی کو بھوک کم لگتی ہو تو ۱۴ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر کسی بھی طرح کی کھانے کی چیز پر دم کر کے مریض کو کھلائے۔ انشاءاللہ مرض سے نجات ملے گی اور بھوک لگنے لگے گی۔ آیت یہ ہے۔ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ

پیشاب کی زیادتی

اگر کسی کو پیشاب زیادہ آتا ہو تو اس کو چاہئے سات مرتبہ یہ آیت کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پئے۔ آیت یہ ہے

یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَائَکِ وَ یٰسَمَاءُ اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَاءُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ۔

خارش

سورۂ قدر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح شام پلائے۔ انشاءاللہ خارش سے نجات مل جائے گی۔

جزام

سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر مریض پر سات یوم تک دم کریں۔

آیت یہ ہے۔ وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ۔

برص

برص کے مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت ۱۰۰ مرتبہ "یا مجید" پڑھ کر دعا کرے۔

برے خواب

اگر کسی کو برے خواب آتے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاءاللہ برے خوابوں سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۳	۲۵۷	۲۶۰	۲۳۶
۲۵۹	۲۴۷	۲۵۳	۲۵۸
۲۳۸	۲۶۲	۲۵۵	۲۵۲
۲۵۶	۲۵۱	۲۳۹	۲۶۱

پنجاوقاف کا نقش

پنجاوقاف کا نقش دشمنوں پر ہیبت اور رعب قائم کرنے کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو منگل کی پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔

انشاءاللہ دشمنوں پر رعب قائم ہوگا اور بدخواہوں پر ہیبت طاری ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۳۱۳	۱۵۳۱۶	۱۵۳۷۹	۱۵۳۰۵
۱۵۳۱۸	۱۵۳۰۶	۱۵۳۱۲	۱۵۳۱۷
۱۵۳۰۷	۱۵۳۲۱	۱۵۳۱۴	۱۵۳۱۱
۱۵۳۱۵	۱۵۳۱۰	۱۵۳۰۸	۱۵۳۲۰

عشق کو رفع کرنے کے لئے

اگر کوئی شخص کسی کے ناجائز عشق میں مبتلا ہو اور اس عشق کو ختم کرانا مقصود ہو تو اعداد رنج مرنج میں محبوب کا نام اس میں جمع کردیں اور آبی چال سے ایک نقش بنا کر کسی نہر یا تالاب کے کنارے دبادیں اور اعداد رنج مرنج میں محبوب کے اعداد جمع کر کے جو تعداد آئے اس کے مطابق روزانہ اسماء تنج پڑھیں۔ سات دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ سات دن میں عشق رفع ہوگا۔

اعداد رنج مرنج ۵۴۶ ہیں اور اسماء تنج یہ ہیں۔ یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حی یا قیوم۔

حیرتناک عمل

جو شخص حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۹۹ روز تک روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھے تو تمام اشیا مسخر ہو جائیں گی اور ہر شخص عزت و تکریم کرنے پر مجبور ہوگا۔ اس عمل کا عامل اگر کسی کی طرف قہر سے دیکھے گا تو وہ ہلاک ہو جائے گا اور کسی پر محبت کی نظر ڈالے گا تو اس کو ترقی نصیب ہوگی۔

زبان بند کرنے کا طلسم

بہ نیت زبان بندی اس نقش کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھیں اور تصور کریں ان لوگوں کا جن کی زبان بندی کرنے کی نیت ہو۔ انشاءاللہ سب کی زبان بند ہو جائے گی، کوئی ایک حرف بھی زبان سے نہیں نکالے گا۔

نقش یہ ہے۔

!! ۸ ااا ۹۸ ااا ۱۰ طاط ۴ اا ۸ ح

ح ااس ص ط ع ک م

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 9897648829

علم النقوش

ساتویں قسط

حسن الہاشمی

نقش مسبع (۷×۷) یہ نقش سیارہ مریخ سے منسوب ہے اس کے کل خانہ ۴۹ ہوتے ہیں اور ہر طرف سات خانہ ہوتے ہیں اس کے اعداد طبعی ۱۷۵ ہوتے ہیں۔ نقش مسبع بنانے کے لئے اعداد طبعی میں سے ۱۶۸ وضع کر کے باقی کو ۷ سے تقسیم کرتے ہیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو خانہ ۴۳ میں، اگر ۲ باقی رہیں تو خانہ ۳۶ میں، اگر ۳ باقی رہیں تو خانہ ۲۹ میں، اگر ۴ باقی رہیں تو خانہ ۲۲ میں، اگر ۵ باقی رہیں تو خانہ ۱۵ میں، اور اگر ۶ باقی رہیں تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہئے۔

نقش مسبع کی ۱۴ چالیں اس فن کے ماہرین سے منقول ہیں۔ ان چالوں کو ذہن نشین کرلیں تاکہ بوقت ضرورت ان سے کام لیا جاسکے۔

وہ ۱۴ چالیں یہ ہیں۔

چال نمبر ایک

۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰

چال نمبر:۲

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

چال نمبر:۳

۲۲	۴۷	۱۶	۴۱	۱۰	۳۵	۴
۵	۲۳	۴۸	۱۷	۴۲	۱۱	۲۹
۳۰	۶	۲۴	۴۹	۱۸	۳۶	۱۲
۱۳	۳۱	۷	۲۵	۴۳	۱۹	۳۷
۳۸	۱۴	۳۲	۱	۲۶	۴۴	۲۰
۲۱	۳۹	۸	۳۳	۲	۲۷	۴۵
۴۶	۱۵	۴۰	۹	۳۴	۳	۲۸

چال نمبر:۴

۲۸	۱۱	۴۳	۳۳	۱۶	۶	۳۸
۲۹	۱۹	۲	۴۱	۲۴	۱۴	۴۶
۳۷	۲۷	۱۰	۴۹	۳۲	۱۵	۵
۴۵	۳۵	۱۸	۱	۴۰	۲۳	۱۳
۳	۳۶	۲۶	۹	۴۸	۳۱	۲۱
۱۲	۴۴	۳۴	۱۷	۷	۳۹	۲۲
۲۰	۳	۴۲	۲۵	۸	۴۷	۳۰

چال نمبر:۵

۳	۳۸	۴	۴۲	۴۳	۴۴	۱
۹	۱۵	۳۰	۳۳	۳۴	۱۳	۴۱
۴۸	۱۸	۲۶	۲۱	۲۸	۳۲	۲
۱۰	۳۶	۲۷	۲۵	۲۳	۱۴	۴۰
۴۵	۱۹	۲۲	۲۹	۲۴	۳۱	۵
۱۱	۳۷	۲۰	۱۷	۱۶	۳۵	۳۹
۴۹	۱۲	۴۶	۸	۷	۶	۴۷

چال نمبر:۶

۱۴	۴۳	۳۰	۱۷	۴	۴۰	۲۷
۴۷	۳۴	۲۱	۱	۳۷	۲۴	۱۱
۳۱	۱۸	۵	۴۱	۲۸	۸	۴۴
۱۵	۲	۳۸	۳۵	۱۲	۴۸	۲۵
۶	۴۲	۲۲	۹	۴۵	۳۲	۱۹
۳۹	۲۶	۱۳	۴۹	۲۹	۱۶	۳
۲۳	۱۰	۴۶	۳۳	۲۰	۷	۳۶

چال نمبر:۷

۴۰	۸	۴۱	۵	۳۹	۴	۳۸
۴۲	۱۰	۹	۴۵	۱۱	۴۶	۱۲
۴۳	۷	۱۳	۱۵	۳۳	۳۴	۳۰
۲	۴۸	۳۵	۳۷	۱۷	۱۶	۲۰
۳	۴۷	۱۴	۳۶	۲۸	۲۳	۲۴
۴۴	۶	۳۱	۱۹	۲۱	۲۵	۲۹
۱	۴۹	۳۲	۱۸	۲۶	۲۷	۲۲

چال نمبر:۸

۳۰	۳۹	۴۸	۱	۱۰	۱۹	۲۸
۳۸	۴۷	۷	۹	۱۸	۲۷	۲۹
۴۶	۶	۸	۱۷	۲۶	۳۵	۳۷
۵	۱۴	۱۶	۲۵	۳۴	۳۶	۴۵
۱۳	۱۵	۲۴	۳۳	۴۲	۴۴	۴
۲۱	۲۳	۳۲	۴۱	۴۳	۳	۱۲
۲۲	۳۱	۴۰	۴۹	۲	۱۱	۲۰

چال نمبر:۹

۶	۳۹	۱۰	۴۱	۸	۴۳	۲۸
۴۹	۱۵	۳۲	۱۷	۳۴	۲۷	۱
۲	۳۸	۲۰	۲۹	۲۶	۱۲	۴۸
۴۷	۱۳	۳۱	۲۵	۱۹	۳۷	۳
۴	۳۶	۲۴	۲۱	۳۰	۱۴	۴۶
۴۵	۲۳	۱۸	۳۳	۱۶	۳۵	۵
۲۲	۱۱	۴۰	۹	۴۲	۷	۴۴

چال نمبر:۱۰

۴	۱۲	۲۰	۲۸	۲۹	۳۷	۴۵
۳۶	۴۴	۳	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵
۲۶	۳۴	۴۲	۴۳	۲	۱۰	۱۸
۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۱
۴۸	۷	۸	۱۶	۲۴	۳۲	۴۰
۳۱	۳۹	۴۷	۶	۱۴	۱۵	۲۳
۲۱	۲۲	۳۰	۳۸	۴۶	۵	۱۳

چال نمبر:۱۱

۴	۳۶	۲۶	۹	۴۸	۳۱	۲۱
۱۲	۴۴	۳۴	۱۷	۷	۳۹	۲۲
۲۰	۳	۴۲	۲۵	۸	۴۷	۳۰
۲۸	۱۱	۴۳	۳۳	۱۶	۶	۳۸
۲۹	۱۹	۲	۴۱	۲۴	۱۴	۴۶
۳۷	۲۷	۱۰	۴۹	۳۲	۱۵	۵
۴۵	۳۵	۱۸	۱	۴۰	۲۳	۱۳

چال نمبر:۱۲

۱	۱۸	۳۵	۴۵	۱۳	۲۳	۴۰
۴۹	۱۰	۲۷	۳۷	۵	۱۵	۳۲
۴۱	۲	۱۹	۲۹	۴۶	۱۴	۲۴
۳۳	۴۳	۱۱	۲۸	۳۸	۶	۱۶
۲۵	۴۲	۳	۲۰	۳۰	۴۷	۸
۱۷	۳۴	۴۴	۱۲	۲۲	۳۹	۷
۹	۲۶	۳۶	۴	۲۱	۳۱	۴۸

چال نمبر:۱۳

۴۲	۱	۳	۴۳	۳۹	۴۱	۶
۲	۳۲	۱۳	۳۳	۳۱	۱۶	۴۸
۴	۱۴	۲۸	۲۳	۲۴	۳۶	۴۶
۵	۱۵	۲۱	۲۵	۲۹	۳۵	۴۵
۳۸	۲۰	۲۶	۲۷	۲۲	۳۰	۱۲
۴۰	۳۴	۳۷	۱۷	۱۹	۱۸	۱۰
۴۴	۴۹	۴۷	۷	۱۱	۹	۸

چال نمبر:۱۴

۴۷	۳۸	۴۰	۴۳	۴	۲	۱
۱۱	۳۵	۳۰	۳۳	۱۴	۱۳	۳۹
۹	۱۹	۲۸	۲۱	۲۶	۳۱	۴۱
۸	۱۸	۲۳	۲۵	۲۷	۳۲	۴۲
۶	۱۶	۲۴	۲۹	۲۲	۳۳	۴۴
۴۵	۳۷	۲۰	۱۶	۳۶	۱۵	۵
۴۹	۱۲	۱۰	۷	۴۷	۴۸	۳

نقش مسبع کی دو مثالیں

اسم الٰہی یا غنی کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں۔ اس اسم الٰہی کا نقش مسبع اس طرح گا۔ حسب قانون ۱۰۶۰ میں سے ۱۶۸ گھٹا کر ۷ سے تقسیم کریں۔

۱۰۶۰
۱۶۸
۷)۸۹۲(۱۲۷
۷
۱۹
۱۴
۵۲
۴۹
۳

۷ سے تقسیم کرنے کے بعد حاصل تقسیم ۱۲۷ آیا۔ اور ۳ باقی رہے۔ نقش سے شروع ہوگا۔ اور چونکہ نقش میں کسر آرہی ہے اس لئے ۲۹ویں خانہ میں عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۰۶۰	۱۳۵	۱۴۳	۱۵۱	۱۶۰	۱۶۸	۱۷۶	۱۲۷
۱۰۶۰	۱۵۲	۱۶۱	۱۶۹	۱۷۰	۱۲۸	۱۳۶	[illegible]
۱۰۶۰	۱۶۳	۱۷۱	۱۲۹	۱۳۷	۱۴۵	۱۵۳	[illegible]
۱۰۶۰	۱۳۰	۱۳۸	۱۴۶	۱۵۴	۱۵۶	۱۶۴	[illegible]
۱۰۶۰	۱۴۷	۱۴۸	۱۵۷	۱۶۵	۱۷۳	۱۳۱	[illegible]
۱۰۶۰	۱۵۸	۱۶۶	۱۷۴	۱۳۲	۱۴۰	۱۴۱	[illegible]
۱۰۶۰	۱۷۵	۱۳۳	۱۳۴	۱۴۲	۱۵۰	۱۵۹	[illegible]
	۱۰۶۰	۱۰۶۰	۱۰۶۰	۱۰۶۰	۱۰۶۰	۱۰۶۰	[illegible]

دیکھئے ہر طرف سے میزان ۱۰۶۰ آرہی ہے جو نقش صحیح ہونے کی علامت ہے۔

دوسری مثال۔ اسم الٰہی "یا مقدم" کے اعداد ۱۸۴ ہیں۔ حسب قاعدہ ۱۸۴ میں سے ۱۶۸ گھٹا کر ۷ سے تقسیم کیا۔

۱۸۴
۱۶۸
۷)۱۶(۲
۱۴
۲

حاصل تقسیم ۲ آیا اور ۲ باقی رہے۔ نقش میں کسر واقع ہوگئی اس لئے ۲ سے نقش شروع ہوگا اور خانہ نمبر ۲۲ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۸۴	۱۰	۱۸	۲۶	۳۴	۴۳	۵۱	۲
۱۸۴	۲۷	۳۵	۴۴	۴۵	۳	۱۱	۱۹
۱۸۴	۳۸	۴۶	۴	۱۲	۲۰	۲۸	۳۶
۱۸۴	۵	۱۳	۲۱	۲۹	۳۰	۳۹	۴۷
۱۸۴	۲۲	۲۳	۳۱	۴۰	۴۸	۶	۱۴
۱۸۴	۳۲	۴۱	۴۹	۷	۱۵	۱۶	۲۴
۱۸۴	۵۰	۸	۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۲
۱۸۴							
	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴

اعداد کا جادو

سائنس کی دنیا پر ایک انوکھی کتاب

اس کتاب کے ذریعہ آپ ہزاروں سوالوں کے جوابات حاصل کر سکتے ہیں۔ علم الاعداد، اعداد بولتے ہیں، کرشمۂ اعداد کی مقبولیت کے بعد ادارہ کی فخریہ پیش کش۔

اعداد کا جادُو

صفحات ۱۱۲	قیمت ۴۵ روپے (علاوہ محصول ڈاک)

مرتب

محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی دیوبند

قسط نمبر: ۳۳

کرشماتِ جَفرُ

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

برائے حصول علم

اگر کوئی طالب علم حصول علم میں کامیابی یا ترقی چاہتا ہو تو اس کو علم جفر کا یہ طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔

سب سے پہلے اپنے نام کے اعداد نکالے اور اس میں اپنے نام کے حرف اول کے اعداد مزید اس میں جمع کرلے اس کے بعد اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں جمع کرلے پھر آیت کریمہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کے اعداد اس میں جمع کرلے اس آیت کے اعداد ۹۱۴ ہیں۔ان کل اعداد کو دس گنا کرکے حسب قاعدہ نقش تیار کرے اور اپنے عنصر کے اعتبار سے اس کی رفتار رکھے۔ نقش کے چاروں طرف مذکورہ آیت کے حروف کو الگ الگ رکھ کر ان کو ترفع کریں پھر ان حروف کو نقش کے چاروں طرف لکھ دیں۔اس کے بعد اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لے یا اپنے گلے میں ڈال لے اور مذکورہ آیت کا ورد روزانہ ۹۱۴ مرتبہ کرتا رہے۔ انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔علم میں اضافہ ہوگا۔امتحان میں کامیابی ملے گی اور ذہن کشادہ ہوجائے گا۔

مثال اس تفصیل کی یہ ہے۔

نام طالب	اعداد
اعجاز احمد	۱۳۵
والدہ امیسہ بیگم	۱۹۸
ٹوٹل	۳۳۳
دس گنا	۳۳۳۰
قانون کے وضع کے	۳۰

۴)۳۳۰۰(۸۲۵
۳۲
۱۰
۸
۲۰
۲۰
×

عنصر اعجاز احمد کا آبی ہے۔اس لئے نقش آبی چال سے تیار ہوگا۔ اس طرح۔

۷۸۶

۸۳۸	۸۲۵	۸۳۲	۸۳۵
۸۳۱	۸۳۶	۸۳۷	۸۲۶
۸۳۳	۸۳۰	۸۲۷	۸۴۰
۸۲۸	۸۳۹	۸۳۴	۸۲۹

آیت کریمہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کو الگ الگ حروف میں لکھیں۔

ر ب ز د ن ی ع ل م ا

ان کو ترفع کیا۔مندرجہ ذیل طریقے سے

اصل حالت: ر ب ز د ن ی ع ل م ا

حالت رفعت: غ غ ک ع ث ق ذ ش ت ی

ترفع کے بعد ان حروف کو نقش کے چاروں طرف لکھا جائے گا۔آبی حروف کا رنگ نیلا ہوتا ہے اس لئے اس نقش کو نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے طالب کے بازو پر باندھیں گے یا گلے میں ڈالیں گے۔

نقش گلے میں ڈالنے کے لئے بعد طالب روزانہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۹۱۴ مرتبہ روزانہ پڑھے گا۔انشاء اللہ علم حاصل کرنے میں کامیابی ملے گی۔ ذہن کھل جائے گا۔امتحان میں کامیابی اور ترقی ہوگی۔اس نقش کو عروج ماہ میں تیار کرنا چاہئے۔

مزید تفصیل کیلئے راقم الحروف کی تصنیف تحفۃ العاملین پیش نظر رکھیں۔

شوگر (ذیابیطس) کا علاج

شوگر کیا ہے؟

اگر لوگوں سے پوچھا جائے کہ ذیابیطس کیا ہے تو کہیں گے شوگر کا بڑھنا یا جواب ملے گا کہ یہ زیادہ میٹھا کھانے سے ہوتا ہے۔ یعنی اکثر لوگ یہ جانتے ہیں کہ اس بیماری میں شوگر کا عمل دخل ہے لیکن یہ علم نہیں ہے کہ شوگر کا کردار کیا ہے۔

ذیابیطس وہ بیماری ہے جو ہارمون انسولین کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ ہارمون خون میں موجود شکر کو توانائی میں تبدیل کر کے جسمانی خلیات کو فراہم کرتا ہے۔ انسولین قدرتی طور پر لبلبے کے اندر موجود Langerhana کے گروپ میں شامل Beta خلیات تیار کرتے ہیں۔ انسولین خون میں گلوکوز کی سطح کو کم کرتا ہے۔ لیکن اگر کسی خرابی کی بنا پر اس کی پیداوار میں کمی ہو جائے یا اس کے عمل میں رکاوٹ پڑ جائے تو خون میں گلوکوز کی مقدار غیر معمولی طور پر بڑھ جاتی ہے جسے Hyperglyeaemia کہتے ہیں اور ایسی صورت میں شکر پیشاب کے راستے خارج ہونے لگتی ہے۔ ذیابیطس کی تین خاص علامتیں یہ ہیں بہت زیادہ پیشاب آنا، بہت زیادہ پیاس لگنا اور وزن میں کمی، جس کی بظاہر کوئی وجہ محسوس نہ ہوتی ہو۔

سادہ سی بات یہ ہے کہ ذیابیطس وہ عارضہ ہے جس کے نتیجے میں جسم خون کے گلوکوز یا شوگر کی سطح کو کنٹرول اور ریگولیٹ کرنے کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے نتیجہ یہ کہ مریض کے خون میں شوگر کی سطح بہت بڑھ جاتی ہے یعنی گلوکوز کی سطح جب ایسا ہوتا ہے تو خرابی صحت کی متعدد علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

صحت مند افراد میں شوگر یا گلوکوز کی سطح کو لبلبے سے پیدا ہونے والا ہارمون انسولین کنٹرول کرتا ہے۔ لبلبہ جسم کے وسط میں پایا جاتا ہے اور انسولین زندگی کے لئے ضروری ہے۔ یہ ہمارے خلیات تک گلوکوز کی فراہمی کو ریگولیٹ کرتا ہے۔ گلوکوز خلیات اور جسم کے لئے ایندھن کا کام کرتا ہے لیکن ذیابیطس کے مریضوں میں مندرجہ ذیل تین میں سے کوئی ایک خرابی ہو سکتی ہے۔

(۱) جسم میں پیدا ہونے والی انسولین پوری طرح اپنا کام نہ کر سکے۔

(۲) انسولین کی مقدار ناکافی ہو اور وہ بلڈ شوگر سے پوری نہ نمٹ سکے۔

(۳) انسولین بننا ہی بند ہو جائے۔

ذیابیطس کی دو اقسام ہوتی ہیں، ٹائپ ون میں جسم انسولین بنانا بند کر دیتا ہے۔ یہ نوجوانوں کو عموماً لاحق ہوتی ہے، ٹائپ ٹو میں انسولین پیدا تو ہوتی ہے لیکن مقدار اور معیار بہت کم اور خراب ہوتا ہے اس سے ادھیڑ عمر، معمر اور فربہ افراد متاثر ہوتے ہیں۔

خون میں جب گلوکوز کی مقدار بہت بڑھ جاتی ہے تو جسم کا فطری ردعمل یہ ہوتا ہے کہ اسے پیشاب کے راستے خارج کرنے کی کوشش کی جائے۔ چنانچہ ذیابیطس کی اہم علامات میں سے ایک یہ ہے کہ عام حالات کے مقابلہ میں پیشاب کی حاجت بہت بڑھ جاتی ہے۔

دونوں اقسام کی ذیابیطس صحت کے لئے سنگین خطرہ ہیں کیونکہ اگر انہیں ٹریٹمنٹ نہ ملے تو نابیناپن، امراض قلب، گردوں کا ناکارہ پن، فالج، اعصاب کی ٹوٹ پھوٹ اور موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ جلد اور بروقت تشخیص کے بعد ٹریٹمنٹ یعنی بلڈ شوگر کنٹرول کرنے سے پیچیدگیوں کے خطرات ٹالے جا سکتے ہیں۔

اگرچہ ذیابیطس کے درست اسباب کا علم نہیں، لیکن بہت سے دیگر عوارض کی طرح اس کا تعلق بعض ماحولیاتی و جینیاتی مسائل کے اختلاط سے ہے۔

ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد تو بڑھتی جا رہی ہے لیکن افسوس ناک بات یہ ہے کہ اس کے بیشتر مریضوں کو بھی علم نہیں کہ وہ اس میں مبتلا ہیں چنانچہ مریضوں کی یہ بڑی تعداد سب سے زیادہ خطرات کا سامنا کرتی ہے۔

ذیابیطس کے عارضے کا پسندیدہ شکار مرد ہوتے ہیں ان میں عورتوں سے ڈیڑھ گنا زیادہ رجحان ہوتا ہے۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ ٹائپ ٹو میں مبتلا ۸۰ فیصد افراد فربہ ہیں چنانچہ جتنا وزن بڑھے گا اتنی ہی جسمانی نقل و حرکت کم ہوتی جائے گی اور ذیابیطس کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ جن افراد کے پیٹ اور کمر کے گرد زیادہ چربی ہوگی ان کے لئے خطرات بڑھ جائیں گے۔

اگر کسی شخص کے رشتے داروں میں ذیابیطس کا کوئی مریض ہے تو جتنا زیادہ قریبی رشتہ دار ہوگا اتنے ہی زیادہ بیماری کے پھیلنے کے امکانات بھی بڑھ

جائیں گے۔ ٹائپ ون کے صرف دس فیصد مریضوں میں اس عارضے کی فیملی ہسٹری پائی جاتی ہے۔ لیکن ٹائپ ٹو کے ایک تہائی مریضوں کے قریبی رشتے داروں میں سے کوئی اس میں مبتلا ہوتا ہے۔

عمر کے ساتھ ذیابیطس کے خطرات بڑھتے جاتے ہیں، ٹائپ ٹو کے لئے ۵۰ سے ۷۵ برس کی عمر سب سے زیادہ نازک ہوتی ہے کیونکہ اس عرصے میں یہ لاحق ہوسکتی ہے اگرچہ اس ذیابیطس کا حملہ ۴۰ برس کی عمر کے بعد ہوتا ہے لیکن ایشیائی وافریقی کیریبین باشندے کم عمری میں اس سے متاثر ہوسکتے ہیں۔

ٹائپ ٹو شوگر

اسے ٹریٹمنٹ دینے کے کئی طریقے ہیں، انحصار اس بات پر ہے کہ تشخیص سے قبل اس نے کتنی شدت اختیار کرلی تھی اور جسمانی نظام میں کیا خرابیاں پیدا کردی تھیں۔

صحت بخش خوراک، جس میں شکر کم تازہ پھل اور سبزیاں زیادہ ہوں، باقاعدگی کے ساتھ ورزش اور وزن میں کمی یکجا ہوجائیں تو خون میں گلوکوز کی سطح قابل قبول حد تک آجاتی ہے تاہم اکثر مریضوں کو ان سب کے ساتھ ٹیبلیٹ یا انسولین کے انجکشن یا پھر دونوں لینا ہوتے ہیں۔

ٹیبلیٹس کو Oral Hypoglecemic Agent یا او ایچ اے کہا جاتا ہے اور یہ جسم میں یا تو زیادہ انسولین پیدا کرنے میں مدد دیتی ہیں، جسم جو انسولین پیدا کرتا ہے اس کے استعمال کو بہتر بناتی ہیں یا پھر اس رفتار کو سست کردیتی ہیں جس سے جسم خوراک سے شکر جذب کرتا ہے۔

ذیابیطس کسی بھی ٹائپ کی ہو مریضوں میں بلڈ پریشر اور کولیسٹرول بڑھنے کا خطرہ بھی ہوتا ہے چنانچہ ان مسائل پر توجہ دینا ضروری ہوجاتا ہے۔ یعنی ذیابیطس لاحق ہو تو محض اس کا علاج نہیں ہوتا بلکہ "پورے" مریض کا علاج ہوتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو باقاعدگی سے چیک اپ معمول بنالینا چاہئے تاکہ یہ دیکھا جاتا رہے کہ ٹریٹمنٹ اطمینان بخش ہے اور پیچیدگیاں پیدا نہیں ہورہیں۔

ذیابیطس کے ٹریٹمنٹ کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مریض روزمرہ زندگی نارمل انداز سے گزارتا ہے، یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ٹریٹمنٹ کے ذریعہ مکمل نارمل زندگی گزاری جاسکتی ہے۔ سر اسٹیو ریڈگریو کی مثال ہمارے سامنے ہے جنہیں ٹائپ ون شوگر لاحق تھی لیکن اس کے باوجود انہوں نے پانچ اولمپک گولڈ میڈل حاصل کئے۔ ایسی ہی اور درجنوں مثالیں موجود ہیں لیکن اس مقصد کے لئے مریض میں مضبوط قوت ارادی کا ہونا بھی ضروری ہے۔ مریض چاہے نو تشخیص ہو یا پرانا سب کی صحت بحال رکھنے میں درج ذیل پانچ عادات مددگار ہیں۔

(۱) صحت بخش خوراک اپنائی جائے، اس ضمن میں خیال رکھنا چاہئے کہ ذیابیطس کا ہر مریض دوسرے سے مختلف ہوتا ہے، لہذا کوئی ایک مخصوص ڈائٹ سب کے لئے موزوں نہیں ہوسکتی، البتہ اچھی خوراک کے بنیادی اصولوں کا اطلاق سب پر ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تو خوراک سے شکر کو نکال باہر کیجئے (مٹھاس کو نہیں) پراسیس شکر اور نمک سے بھرپور خوراک کی جگہ پھلوں کی مٹھاس (جو آپ کے لئے موزوں ہوں) اور تازہ سبزیوں پر گزارہ کیجئے۔

یہ بات یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارا میٹابولزم (خوراک ہضم کرنے اور جزو بدن بنانے کا نظام) ہر دس برس بعد تین فیصد سست ہوجاتا ہے، چنانچہ جسم جو کیلوریز حاصل کرتا ہے اس پر کنٹرول کرنا ضروری ہوجاتا ہے، اکثر مردوں کو علم ہوتا ہے کہ ۵۰ سے ۶۵ برس کی عمر کے دوران ان کی حس ذائقہ میں تبدیلی ہوئی ہے، چنانچہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ ذائقے کے لئے زیادہ نمک اور میٹھا ضروری ہوچکا ہے لیکن اس کا صحت مند طریقہ یہ ہے کہ قدرتی مصالحے وغیرہ کی مقدار بڑھادی جائے، گویا جتنی فطری خوراک ہوگی اتنا ہی بہتر ہوگا۔

سادہ سے اقدامات بڑے انقلابی نتائج دیتے ہیں، فطری خوراک لیں، چھوٹی چھوٹی مقدار میں کھائیں تاکہ خون میں شکر کی سطح مستحکم رہے۔ کیفین سے گریز کریں کیونکہ یہ ریفائن شکر اور الکحل کی طرح جسم کو اہم غذائی اجزاء مثلا وٹامن بی سے محروم کرتی ہے۔

(۱) پراسیس خوراک کم سے کم استعمال کریں۔

(۲) غیر منظم ڈائٹنگ سے لازما گریز کریں، کیونکہ اس کے نتیجے میں آئندہ برسوں کے دوران وزن بڑھے گا۔

(۳) ہر روز پانی کے کم از کم ۸ گلاس ضرور پئیں۔

(۴) ہر روز خوراک کا بڑا حصہ تازہ پھلوں اور سبزیوں پر مشتمل ہونا چاہئے۔

(۵) روٹی، چاول، بھوسی والا دلیہ ضرور کھائیں۔

(۶) چکنائی، تیل اور مٹھاس کا استعمال کم سے کم کریں۔

(۷) کیلشیم سپلیمنٹس اور ملٹی وٹامن ضرور لیں تاکہ خوراک میں کسی جزو کی کمی کا مسئلہ نہ پیدا ہو۔

بعض مریض وزن میں کمی کو ایک بہت بڑی جنگ کے طور پر دیکھتے ہیں، کیونکہ صحت کے دیگر مسائل انہیں ورزش سے روک دیتے ہیں، اکثر مریض ایسے دیکھے گئے ہیں جن کا وزن کم ہونے کے بجائے بڑھ جاتا ہے دراصل ہم میں سے اکثر افراد یہ حساب نہیں رکھتے کہ ہم نے کتنا کھالیا ہے۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ ایک فوڈ ڈائری بنائی جائے، ایک یا دو ہفتوں تک تمام کھایا پیا اس میں ایمانداری سے درج کیا جائے۔ یہاں "Key Word" ایمانداری ہے، اگر

آپ بددیانتی کا مظاہرہ کریں گے تو اس کا شکار ہونے والے پہلے فرد آپ خود ہوں گے، ہر اس چیز کا ریکارڈ رکھیے جو آپ کھاتے اور پیتے ہیں۔

جب آپ اس ڈائری کو چیک کریں گے تو حیرت ہوگی کہ آپ کتنا زیادہ یا کتنا غلط کھا رہے ہیں۔

اکثر مریض ڈاکٹرز سے کہتے ہیں کہ سگریٹ نوشی ان کی آخری لذت ہے لہٰذا وہ اسے نہیں چھوڑ سکتے، بدقسمتی سے ذیابیطس کا سگریٹ سے وہی تعلق ہے جو ماچس کا پٹرول سے ہے، کیونکہ ذیابیطس کے مریضوں میں اس عادت کے نتیجے میں دل کی بیماری ڈرامائی تیزی سے پروان چڑھتی ہے۔

ذیابیطس کے مریض خود کو جس قدر فٹ رکھیں گے اتنا ہی زیادہ بیماری کو آسانی کے ساتھ کنٹرول کرسکیں گے، یہ کام سہولت سے ممکن ہے، ہر روز ۳۰ منٹ پیدل چلیں، ایک تازہ ترین امریکی تحقیق سے علم ہوا ہے کہ جو لوگ روز ۳۰ منٹ تیز قدمی کرتے ہیں چاہے وہ کسی بھی عمر کے ہوں اور کتنا ہی وزن ہو ان میں ذیابیطس کا خطرہ بہت کم رہ جاتا ہے۔ اس تحقیق کے پیش نظر امریکی سرجن جنرل نے سفارش کی ہے کہ کسی بھی صنف سے تعلق رکھنے والے بالغ افراد کو روزانہ ۳۰ منٹ تک جسمانی مشقت کرنا چاہئے۔

ذیابیطس کا ٹریٹمنٹ باقاعدگی اور تسلسل سے جاری رکھنا ناگریز ہوتا ہے اگر آپ کی ذیابیطس صرف خوراک سے کنٹرول کی جارہی ہو یا ٹیبلیٹس، ورزش اور انسولین سے اور آپ کتنا ہی بہتر اور صحت مند محسوس کررہے ہوں کبھی خود کو دھوکہ نہ دیں اور ٹریٹمنٹ بند نہ کریں۔ ذیابیطس پر آپ کا کنٹرول جتنا سخت ہوگا اتنے ہی زیادہ دوررس فوائد حاصل ہوں گے۔ مثلاً آپ بڑھاپے کیلئے بینک میں جو رقم جمع کراتے ہیں اس کا فائدہ اس وقت حاصل ہوگا جب آپ اسے بڑھاپے تک جمع رہنے دیں گے اگر درمیان میں نکالتے رہیں گے تو بڑھاپے تک کچھ نہیں بچے گا، ذیابیطس پر اچھے کنٹرول کا فائدہ بھی آپ کو عمر بڑھنے کے ساتھ حاصل ہوتا رہے گا۔

جس شخص کو ذیابیطس لاحق ہو اسے سال میں کم از کم ایک مرتبہ مکمل اور بھرپور چیک اپ ضرور کرانا چاہئے تاکہ کسی خرابی یا پیچیدگی کو بروقت پکڑا جاسکے مثلاً آنکھوں یا پیروں میں ہونے والی کوئی بیماری بروقت پکڑ لی جائے تو بینائی کیا زندگی بھی بچائی جاسکتی ہے۔ علامات ظاہر ہونے پر بیماری پکڑی جاتی ہے تو کافی تاخیر ہوچکی ہوتی ہے اس چیک اپ میں بلڈ شوگر کی سطح، کولسٹرول، گردوں اور جگر کے افعال کا ٹیسٹ خون کا عمومی ٹیسٹ (بلڈ کاؤنٹ) اور یہ جانچنے کا ٹیسٹ کہ ذیابیطس کتنے موثر طریقے سے کنٹرول ہورہی ہے (اسے Hbaic کہتے ہیں) بلڈ پریشر کا معائنہ پیشاب میں پروٹین کا اخراج جانچنے کا ٹیسٹ (اس صورتحال کو مائیکرو البیومینوریا کہتے ہیں) پیروں، پنجوں وغیرہ کا معائنہ (تاکہ یہ دیکھا جائے کہ اعصاب میں ٹوٹ پھوٹ تو نہیں ہوئی اور دوران خون اطمینان بخش ہے) یہ تمام ٹیسٹ سال میں کم از کم ایک مرتبہ ضروری ہیں۔

توجہ طلب نکات

ذیابیطس کا مرض دنیا بھر میں بڑھتا جارہا ہے۔ یہ بذات خود ایک تکلیف دہ مرض ہونے کے علاوہ دیگر عوارض مثلاً امراض قلب، نامردی، گردوں کا ناکارہ پن، بینائی سے محرومی اور فالج کا سبب بھی بنتا ہے، وزن میں بہت اضافہ ذیابیطس کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔ ٹائپ ٹو ذیابیطس کا خطرہ عمر کے ساتھ بڑھتا ہے، ذیابیطس کی تشخیص جس قدر جلد ہو اس پر کنٹرول جتنا اچھا ہو پیچیدگیوں اور سنگین عوارض کے خطرات اسی قدر کم ہوجاتے ہیں۔

شوگر سے بچنے کے آسان طریقے

ذیابیطس کی سب سے عام قسم "ٹائپ ٹو" بڑی تیزی سے دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے اور جن کو اپنی صحت عزیز ہے وہ اس افتاد سے راستے تلاش کررہے ہیں۔ حقیقت بھی یہ ہے کہ ٹائپ ٹو ذیابیطس سے بچنے میں پرہیز اور احتیاط کا کلیدی کردار ہے۔ امریکن ڈایابیٹیز ایسوسی ایشن کے مطابق اس وقت امریکہ میں دو کروڑ ۱۰ لاکھ افراد ذیابیطس میں مبتلا ہیں جب کہ پوری دنیا میں شوگر کے مریضوں کی تعداد ۲۳ کروڑ سے اوپر ہے اور اس میں ہر گزرنے والے دن کے ساتھ اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ یقیناً آپ اس صورتحال سے خائف ہوں گے لیکن اس کی ضرورت نہیں اس لئے کہ آپ اپنے طرز زندگی میں چند اہم تبدیلیاں لاکر ذیابیطس کے خوف سے بڑی حد تک نجات پاسکتے ہیں۔ یہ بھی نہ سوچیں کہ بہت دیر ہوچکی ہے۔ منزل کی طرف بڑھنے کے لئے پہلا قدم اٹھانا ہی پڑتا ہے۔ ماہرین نے ذیابیطس سے بچاؤ کے جو آسان راستے بتائے ہیں ان پر چلنے کی تیاریاں شروع کیجئے۔

(ا) موٹاپے سے بچیں

اگر آپ کا وزن ضرورت سے زیادہ ہے تو ذیابیطس سے بچاؤ اسی صورت میں ممکن ہے جب آپ اسے کنٹرول کریں۔ یقین جانئے کہ آپ کے جسم کے وزن میں کم ہونے والا ہر پونڈ آپ کی صحت کو بہتر بنائے گا۔ اس سلسلے میں کئے گئے ایک جائزے میں ثابت ہوچکا ہے کہ بالغ وزنی افراد جنہوں نے اپنے کل جسمانی وزن کا ۵ سے ۱۰ فیصد کم کرلیا تھا اور وہ باقاعدگی سے ورزش کرنے لگے تھے، تین سال کے عرصے میں ان میں ذیابیطس کا امکان ۵۸ فیصد تک کم ہوچکا تھا۔ اپنے وزن کو صحت مند حدود میں رکھنے کے لئے آپ اپنے کھانے پینے اور ورزش کے معمولات میں مستقل بنیادوں پر تبدیلیاں لائیں اور اس عمل میں

گھر کے دیگر افراد کو بھی شریک کریں۔ اگر ان تبدیلیوں سے روگردانی کا کوئی خیال دل میں جاگزیں ہو تو خود کو سمجھائیں کہ وزن کم کرنے کے فائدے کتنے ہیں۔ مثلاً اس سے دل صحت مند ہو جاتا ہے، جسم کو زیادہ توانائی مل رہی ہے اور چستی اور مستعدی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(۲) مصنوعی خوبصورتی والی غذاؤں سے بچیں

ہم میں سے بہت سے افراد دوسروں کی دیکھا دیکھی ایسی غذائیں استعمال کرنے لگتے ہیں جن سے صرف وقتی فائدہ ہوتا ہے مثلاً کم کاربوہائیڈ یا زیادہ پروٹین والی غذاؤں سے ابتدا میں تو آپ کو اپنا وزن گھٹتا محسوس ہوگا لیکن طویل عرصے تک استعمال کی صورت میں آپ کے وزن کو قابو میں رکھنا ان کے بس میں نہیں ہوگا۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ کسی مخصوص غذائی گروپ کے استعمال کو بند یا بہت محدود کرنے سے ہو سکتا ہے آپ کا جسم غذائیت سے بھرپور ان اجزاء سے محروم ہو رہا ہو جن کی اسے ضرورت ہے اور اس کے اثرات بعد میں امراض کی صورت میں سامنے آئیں۔ بجائے اس کے کہ آپ کچھ مخصوص غذائیں استعمال کریں اور کچھ ترک کر دیں، آپ کو مختلف النوع غذاؤں پر توجہ دینی چاہئے اور ان کو مناسب مقدار میں استعمال کرنا چاہئے۔ ایسی صحت بخش غذائیں استعمال کریں جن میں چکنائی اور حرارے کم ہوں۔ ان میں پھلوں اور سبزیوں کا معتد بہ حصہ ہونا چاہئے۔

(۳) ریشہ دار غذاؤں کو اہمیت دیں

غذا کا کھردرا ثقیل حصہ یعنی اس کا چھلکا بھوسی یا ریشہ صحت کو بہتر رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ آپ کے خون میں شکر کی سطح کو کنٹرول میں رکھ کر آپ کو ذیابیطس سے بھی بچاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ امراض قلب سے بچاؤ میں بھی مدد دیتا ہے۔ ریشہ دار غذاؤں کے استعمال سے آپ کو وزن کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ کیونکہ ان کے کھانے سے پیٹ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ کوشش کریں کہ روزانہ ایسی غذا کھائیں جس میں ۲۵ سے ۵۰ گرام ریشے موجود ہوں۔ جن غذاؤں میں ریشے زیادہ ہوتے ہیں ان میں پھل، سبزیاں، پھلیاں، سالم اناج، گری دار میوے اور بیج شامل ہیں۔

(۴) چھلکا اور بھوسی سمیت اناج استعمال کریں

ذیابیطس سے بچاؤ میں بھوسی سمیت اناج کا استعمال بہت کام آتا ہے۔ آپ جو بھی اناج استعمال کریں اس کی آدھی مقدار ایسی ہونی چاہئے جس سے چھلکا یا ریشہ الگ کیا گیا ہو۔ اگر آپ برسوں سے سفید آٹا یا میدہ استعمال کر رہے ہوں تو لال آٹا یا بھوسی ملے آٹے کی طرف تبدیلی سے آپ کو زیادہ پریشانی لاحق نہیں ہوگی بلکہ یہ آسان محسوس ہوگا۔ سالم اناج سے بنی بہت سی غذائی اشیاء استعمال کے لئے فوری تیار حالت میں بھی مل جاتی ہیں۔ مثلاً براؤن بریڈ یا پاستا اور دلیہ وغیرہ۔ ان چیزوں کو خریدنے سے پہلے پیکٹ یا ڈبے پر اجزائے ترکیبی میں Whole کا لفظ ضرور تلاش کریں۔ ایسے آئٹم منتخب کریں جن میں فی سرونگ کم از کم تین گرام فائبر (ریشے) موجود ہوں۔

(۵) جسمانی ایکٹی ویٹیز (سرگرمیوں) میں حصہ لیں۔

جسمانی سرگرمیاں مثلاً بھاگ دوڑ، جاگنگ، تیراکی دیر تک اور دور تک پیدل چلنا۔ یہ سب ایسی ورزشیں ہیں جن سے آپ کو اپنا وزن کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اگر وزن کم نہ بھی ہو تو بھی یہی بہت ہے کہ آپ ذہنی اور جسمانی لحاظ سے متحرک رہ کر خود کو بہت سے عوارض سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ان جسمانی سرگرمیوں سے آپ کا بلڈ پریشر کنٹرول میں رہتا ہے اور انسولین سے آپ کی حساسیت کو بڑھا دیتا ہے۔ جس سے خون میں شکر کی سطح معمول کی حد میں رہتی ہے اگر آپ کا ڈاکٹر اجازت دے تو روزانہ کم از کم ۳۰ منٹ کی جسمانی سرگرمی کو اپنا معمول بنالیں۔ روز دور تک پیدل جائیں، بائیسکل چلائیں، تیراکی کریں، اگر آپ بہت دیر تک مسلسل ان سرگرمیوں میں حصہ نہ لے سکیں تو ان میں تھوڑے تھوڑے وقفے کے دوران انہیں انجام دیں۔ بجائے لفٹ استعمال کرنے کے سیڑھیاں طے کرنا اور جس عمارت میں آپ کو جانا ہے وہاں سے کچھ فاصلے پر گاڑی پارک کرنا بھی اس مقصد کے حصول میں مددگار ہو سکتا ہے۔

طبی ماہرین یہ سفارش کرتے ہیں کہ جو لوگ ۴۵ سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں انہیں بلڈ گلوکوز کو ٹیسٹ ضرور کرانا چاہئے لیکن اگر آپ کا وزن زیادہ ہے یا ٹائپ ٹو ذیابیطس میں مبتلا ہونے کی علامتیں آپ میں زیادہ پائی جاتی ہیں مثلاً آپ کے طرز زندگی میں زیادہ بھاگ دوڑ شامل نہیں ہے یا آپ کے خاندان میں پہلے سے کوئی ذیابیطس میں مبتلا ہے تو آپ کو ۴۵ سال سے پہلے ہی یہ ٹیسٹ کروالینا چاہئے۔

شوگر کے مستقل علاج کی دریافت

امریکہ اور جاپان نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ایک نئے جینیاتی طریقہ علاج سے ذیابیطس کے علاج میں قدرتی طریقے سے شوگر کی مقدار میں توازن برقرار رکھا جا سکے گا۔ یہ نیا جینیاتی طریقہ ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے مسئلے پر قابو پانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں۔

انسولین وہ ہارمون ہے۔ جو جسم میں شوگر کو کنٹرول کرتا ہے اس کے بغیر نظام دوران خون میں شوگر کی مقدار متوازن نہیں رہ پاتی، اور دل، گردے، جگر اور آنکھوں کے امراض لاحق ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے اگر ذیابیطس کا بروقت علاج نہ کرایا جائے تو دل کا دورہ اور نسیان جیسی بیماریاں لاحق ہو جاتی

ہیں۔ جو بہت خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔ ذیابیطس کے متاثرین انسولین کے ٹیکوں یا خوراک پر کنٹرول کے ذریعہ مرض پر قابو پاسکتے ہیں تاہم یہ طریقہ علاج دوررس نتائج برآمد کرنے سے قاصر ہے۔ جینیاتی طریقہ علاج اس مرض پر قابو پانے کے لئے امید کی ایک کرن ثابت ہوسکتا ہے۔

شوگر ہونے کی علامات

علاج نہ ہونے کی صورت میں خوش قسمتی سے کچھ ایسی مشترکہ علامات ظاہر ہوتی ہیں جنہیں ذہن نشین کرلیا جائے تو بیماری کا سراغ مل سکتا ہے۔

(۱) تھکن، سستی، کمزوری، اضمحلال۔

(۲) پیاس کا بڑھنا بعض اوقات پیاس کی شدت اتنی بڑھ جاتی ہے کہ چاہے جتنا بھی مشروب پیا جائے پیاس نہیں جاتی۔

(۳) پیشاب کی بار بار حاجت اور رات کو اس مقصد کے لئے سوتے سے کئی مرتبہ بیدار ہونا۔

(۴) جلد پر بار بار انفیکشن ہونا، دانے اور نشانات ابھرنا۔

(۵) بصارت کا دھندلا پن یا فوکس کرنے میں مشکل۔

(۶) کھجلی اور خارش خصوصاً تولیدی اعضاء کے آس پاس زیادہ۔

(۷) وزن کم ہونا (خصوصاً ٹائپ ون میں یہ عام ہے) بھوک بڑھنے کے باوجود وزن کم ہوسکتا ہے۔

شوگر کا علاج

عصر حاضر میں شوگر کے علاج کے سلسلے میں عالمی پیمانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے اور مختلف النوع میڈیکل ریسرچ کے ذریعہ طریقہ علاج میں نت نئی ڈیولپمنٹس ہورہی ہیں تاہم جیسا کہ پچھلے صفحات پر بیان کیا گیا ہے کہ احتیاط پرہیز اور جسمانی ورزش کے ذریعہ مرض کو کنٹرول میں رکھا جاسکتا ہے۔ لہٰذا اسی تناظر میں، میں بھی اپنے مریضوں کو دو طرح سے ٹریٹمنٹ دیتا ہوں۔ (۱) سوچ سمجھ کر خوراک کا تعین اور ورزش (۲) دواؤں یعنی ٹیبلیٹس اور انسولین وغیرہ کا مناسب مقدار میں استعمال، لیکن ٹریٹمنٹ کوئی بھی ہو، یہ ضروری ہوتا ہے کہ ہر مریض کا انفرادی جائزہ لیا جائے اور یہ کہ ٹریٹمنٹ زندگی بھر جاری رکھا جائے۔

زندگی بھر ٹریٹمنٹ جاری رکھنا لازمی ہے کیونکہ اکثر مریض سمجھتے ہیں کہ ایک مرتبہ شوگر کی سطح کم ہوگئی تو سب کچھ ٹھیک ہوگیا، اب ٹریٹمنٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ بدقسمتی سے ایسا ہوتا نہیں ہے۔ ذیابیطس سے نجات کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ یعنی اس کا علاج کوئی نہیں، صرف مستقل ٹریٹمنٹ ہی شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔

ذیابیطس وقت کے ساتھ بڑھنے والا عارضہ ہے یعنی صورتحال رفتہ رفتہ خراب ہوتی ہے چنانچہ ٹریٹمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ صورتحال کو خراب ہونے سے روکا جائے۔ یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ جس قدر جلد ٹریٹمنٹ شروع ہوگا پیچیدگیوں کا خطرہ اتنا ہی کم ہوگا۔

ٹائپ ون کے مریضوں کو ہر روز انسولین لینا ہوتی ہے اور اس پر مفاہمت نہیں ہوسکتی۔ معدے میں موجود تیزابی مادے اسے ضائع کردیتے ہیں لہٰذا فی الوقت یہ صرف انجکشن ہی سے لی جاسکتی ہے، گولی کے ذریعہ نہیں۔

یہ بات ثابت ہے کہ بلڈ شوگر کے ساتھ بلڈ پریشر کنٹرول بھی ضروری ہے، چنانچہ ذیابیطس کے مریضوں کو ان دونوں کو کنٹرول کرنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔ ڈایابیٹیز، میلیٹس، ذیابیطس شکری، مدھومیہ۔

پیشاب میں شکر آنا

تعریف مرض: اس مرض میں شکر آمیز پیشاب بکثرت آتا ہے اور جسم لاغر و کمزور ہوجاتا ہے۔

وجوہات: جرمنی کے مشہور ڈاکٹر کوخم نے اپنے وسیع تجربات سے ثابت کردیا ہے کہ لبلبے کی اندرونی رطوبت (ہارمون) ناقص پیدا ہونے سے یا کسی اہم عضلات تک نہ پہنچنے سے عضلات میں شکر کا تغذیہ نہیں ہوتا بلکہ گردوں کی راہ سے پیشاب خارج ہوجاتا ہے نیز کسی حیوان کے جسم سے لبلبے کو نکال دیا جائے تو اس کو فوراً شکر آنے لگتی ہے، اس مرض کے اسباب میں یہ خاص دلیل ہے علاوہ ازیں زیادہ شراب پینے، نشاستہ دار چیزوں کے زیادہ استعمال کرنے، ملاپ کی زیادتی، زیادہ دماغی محنت، حرام مغز کے امراض، لبلبے کا چھوٹا ہوجانا، نمونیہ، میعادی بخار، موسمی بخار (ملیریا) بواسیر، انتڑیوں کے امراض، گردہ کے عوارضات بعض میڈیکل لکھاریوں نے ان ہی اسباب کے پیش نظر اس مرض کی مندرجہ ذیل اقسام بیان کی ہیں۔

(۱) ذیابیطس معدی۔ یہ مرض زیادہ شکر خوری اور آنتوں کے نقائص سے پیدا ہوتا ہے۔

(۲) ذیابیطس کبدی۔ یہ مرض جگر کی خرابی، زیادہ خوراک و زیادہ شراب پینے سے پیدا ہوجاتا ہے۔

(۳) ذیابیطس عصبی۔ یہ مرض زیادہ دماغی محنت، زیادہ جنسی ملاپ کرنے سے اور ریڑھ پر چوٹ لگنے سے پیدا ہوجاتا ہے۔

(۴) ذیابیطس عصبی و کبدی۔ یہ عارضہ جگر و اعصاب کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔

(۵) ذیابیطس نقراسی۔ یہ مرض لبلبے کے نقص یعنی چھوٹا ہوجانے سے

پیدا ہوتا ہے اس میں مریض بالکل کمزور ہوجاتا ہے بعض دفعہ عورتوں میں بچہ دانی کے امراض اور ہسٹریا بھی اس کا خاص سبب ہوتے ہیں۔

علامات

پیشاب شکر والا آتا ہے، زیادہ پیاس لگتی ہے، منہ خشک اور جسم بالکل کمزور ہوجاتا ہے، مردوں میں مردمی قوت ختم ہوجاتی ہے اور عورتوں میں ایام کا آنا بند ہوجاتا ہے۔ جسم پر پھوڑے نکلنے شروع ہوجاتے ہیں۔ مریض جہاں پیشاب کرتا ہے، وہاں فوراً ہی کیڑے مکوڑے جمع ہوجاتے ہیں، پیشاب میں گھاس کی بو آتی ہے، شکر کی مقدار دو ڈھائی فیصدی سے لے کر دس اور بارہ فیصدی تک ہوتی ہے اور پیشاب کا وزن ۲۵۔۱ سے ۰۷۔۱ تک ہوجاتا ہے، جلد کھردری رہتی ہے، پھوڑے و کاربنکل Carbuncle نکلتے ہیں مریض زیادہ خوراک کھاتا ہے، مریض کے منہ سے بھی شکر کی بو آتی ہے۔ اس مرض کی تشخیص کے لئے تین خاص علامات یہ ہیں۔

(۱) پیشاب میں شکر آنا (۲) پیاس و بھوک زیادہ لگنا (۳) جسم کا لاغر و کمزور ہوتے جانا۔

اس مرض میں اگر توجہ سے علاج کیا جائے تو جلد آرام آجاتا ہے ورنہ آنکھوں میں موتیا بند ہوجاتا ہے اور بعض دفعہ نظر ختم ہوجاتی ہے۔ بعض دفعہ دست، شدید کمزوری یا قومائے ذیابیطس سے مریض ہلاک ہوجاتا ہے اس سلسلے میں اگر گردوں میں ورم ہوجائے، پیشاب میں البیومن آنے لگے یا مریض کو تپ دق یا نمونیہ ہوجائے تو شدید نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

قومائے شکر

ذیابیطس کے نوجوان مریضوں اور قبض میں مبتلا اشخاص کو قومائے ذیابیطس کی شکایت ہوجاتی ہے۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ پہلے پیشاب کم آتا ہے اور شکر کم خارج ہوتی ہے، نبض سریع اور کمزور ہوتی ہے، بدن میں سر اور پیٹ میں درد ہوتا ہے، قومائے ذیابیطس کے علاج میں یہ نکتہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر مریض کے منہ سے شکر کی بو آرہی ہے اور خون میں شکر کی زیادتی ہے تو اس کو خون سے اعضاء کی طرف جذب اور تبدیل کرنے کیلئے انسولین کا استعمال نہایت مفید ہے اگر خون میں شکر کم ہے تو منہ کے راستے شکر یا ورید پچکاری کے ذریعہ انگوری شکر (گلوکو) کا استعمال کیا جائے۔ شدید قومائے ذیابیطس Diabetice Coma میں مریض کی زندگی اور موت سے جنگ ہوتی ہے جس میں خون کی شکر پر انسولین کی مناسب مقدار سے قابو پالینا نہایت ضروری ہے لیکن خون میں شکر کی مقدار کا اندازہ بار بار کئے بغیر انسولین کی زیادہ مقدار جاری رکھنے سے نامعلوم طور پر قومائے ذیابیطسی تبدیل ہوکر ہائپوگلائی سیمیا Hypoglecemic ہوجانے کا خطرہ ہوتا ہے اس لئے مریض کا با احتیاط علاج ضروری ہے۔

یونانی علاج

مرض کے اصل اسباب معلوم کرکے اس کے مطابق علاج کریں، قبض نہ ہونے دیں، گڑمار بوٹی طب یونانی میں ذیابیطس شکری کی خاص دوا ہے اس سلسلے میں گڑمار بوٹی چار تولہ، مغز جامن چار تولہ سفوف بنا کر رکھیں اور تین ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ پانی لیں یا مغز ہولہ ایک تولہ آدھ سیر پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں، آدھا پاؤ رہنے پر چھان کر ٹھنڈا کرکے پلائیں یا گڑمار بوٹی کا سفوف ایک تولہ کھلا کر چھاچھ دس تولہ اوپر سے پلائیں یا جامن کے پتوں کا جوشاندہ صبح دوپہر اور شام نمک ملا کر پلائیں۔ مندرجہ ذیل تجربات ذیابیطس شکری کے لئے خاص طور پر مفید ہیں۔

نسخہ نمبر ۱: گڑمار بوٹی دو تولہ، سونٹھ ایک تولہ، مغز جامن ایک تولہ باریک پیس کر سفوف بنائیں، خوراک تین ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر ۲: افیون ایک تولہ، کشتہ فولاد جامن والا دو تولہ، کشتہ بیضہ مرغ دو تولہ، خستہ جامن دس تولہ تمام ادویات کا سفوف بنائیں، خوراک آدھا ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں، ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۳: گٹھلی جامن ایک تولہ، افیون دو رتی خوب ملائیں۔ خوراک ڈیڑھ ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

نسخہ نمبر ۴: کشتہ بیضہ مرغ، کشتہ فولاد جامن والا، کشتہ مرجان جواہر والا آدھی آدھی رتی دن میں دو بار ہمراہ بالائی دیں، مجرب ہے۔

نسخہ نمبر ۵: بیضہ مرغ دس عدد، لیموں کا رس آدھ سیر، برانڈی ایک پاؤ، تینوں اجزاء کو ایک شیشے کے برتن میں ڈال دیں موسم گرما میں سات دن کے اندر اور موسم سرما میں پندرہ دن کے اندر انڈے حل ہوجائیں گے۔ بس تیار ہے خوراک ایک چمچہ صبح اور ایک چمچہ شام بعد از غذا دیں، ایک ماہ کے استعمال سے آرام آجاتا ہے۔

نسخہ نمبر ۶: گلوئے خشک ایک ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔

نسخہ نمبر ۷: افیون ایک حصہ، کشتہ فولاد دو حصہ، خستہ جامن ۴ حصہ سفوف بنائیں، خوراک آدھے سے ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

نسخہ نمبر ۸: آم کی گٹھلی کا مغز اور گٹھلی جامن مساوی سفوف بنائیں، خوراک ۴ ماشہ ہمراہ آب تازہ دیں، ذیابیطس، جریان، بواسیر خونی اور خونی دستوں کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۹: گزمار بوٹی تین ماشہ، گلو دو ماشہ، سونٹھ چار رتی، ست سلاجیت دو رتی، کشتہ فولاد ایک رتی، مغز خستہ جامن دو ماشہ، سب کو ملا کر سفوف بنائیں، دو خوراکیں بنائیں اور ایک خوراک دودھ کے ہمراہ بغیر میٹھا ملائے استعمال کریں، ذیابیطس کے لئے خاص چیز ہے۔

نسخہ نمبر ۱۰: جامن کی گٹھلی بارہ تولہ، اکیس مرتبہ شیرہ گزمار بوٹی میں تر و خشک کریں اور سفوف بنالیں، کشتہ فولاد ڈیڑھ ماشہ (جو کیکر کی پھلیوں میں بنایا گیا ہو) شامل کر کے تیس خوراک بنالیں، صبح وشام ہمراہ پانی ایک خوراک دیں ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

نسخہ نمبر ۱۱: آبنوس ۳ گرام، کشتہ ابرک نصف گرام، حرمل ۵ گرام، السغین ۴ گرام، اقاقیا ایک گرام نمک باجرہ ایک گرام، شیر برگد حسب ضرورت۔ سوائے کشتہ و شیر برگد کے تمام دوائیں خوب سفوف کرلیں پھر کشتہ ملالیں اور حسب ضرورت شیر برگد ملالیں تاکہ گولی بندھنے کے لائق ہوجائے تو چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی تازہ پانی سے لیں۔

نسخہ نمبر ۱۲: برگ قنب ۲ گرام، بیج بند ۵ گرام، بیل گری ایک گرام، نمک جز چیپل نصف گرام، آب جامن ۲۰۰ گرام، سمندر سوکھ ۵ گرام، حرمل ۵ گرام، کشتہ فولاد، قسم اعلیٰ نصف گرام۔ سوائے آب جامن اور کشتہ فولاد کے تمام دوائیں خوب سفوف کریں پھر کشتہ ملا کر آب جامن ملاتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب پانی ختم ہوجائے اور دوا گولی بندھنے کی پوزیشن میں ہو تو حب نخودی بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی سرکہ جامن ملے پانی سے یا سادہ پانی سے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر ۱۳: آب لوکاٹ ۲۵۰ ایل ایم، سلاجیت آفتابی ۳ گرام، کشتہ فولاد جامن والا ایک گرام، تج ۵ گرام، حرمل ۵ گرام، گزمار بوٹی ۶ گرام، جدوار نصف گرام، دارہلد ایک گرام۔ سوائے آب لوکاٹ، کشتہ کے تمام دوائیں خوب پیس لیں پھر کشتہ ملا کر تھوڑا پانی میں ملاتے جائیں اور دوا کھرل کرتے جائیں جب پانی ختم ہو اور دوا گولی بندھنے کے قابل رہے تو حب نخودی بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام تازہ پانی سے ایک ایک گولی لیں۔

نسخہ نمبر ۱۴: دم الاخوین ۴ گرام، کشتہ فولاد جامن والا ایک گرام، حرمل ۴ گرام، نمک دب ایک گرام، آب دھماسہ ۲۰۰ گرام، گوند پلاس ۲ گرام، کشتہ سنگھ نصف گرام کرنجوا ۲ گرام، گزمار بوٹی ۳ گرام، زیرہ گلاب ۲ گرام، نمک مٹی ۴ گرام، موچرس ۵ گرام کشتہ الماس ۴۔ اگرام۔

آب دھماسہ اور کشتہ جات کے علاوہ تمام دوائیں خوب پیس لیں۔ بعد ازاں کشتہ جات ملا کر آب دھماسہ سے تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں، پانی ختم ہونے پر جب دوا میں قدرے گولی بندھنے کے لائق ہوں تو حب مثل فلفل سیاہ بنالیں۔

صبح، شام ایک ایک گولی لیموں ملے پانی یا آب چھوہ سے استعمال کریں۔

جب مندرجہ بالا نسخہ جات ۱۱ تا ۱۴ سے شوگر کنٹرول ہوجائے تو درج ذیل نسخہ جات میں ۲، ۳ منتخب کر کے استعمال کریں۔

نسخہ نمبر ۱۵: چرائتہ ۵ گرام، مغز چلغوزہ ایک گرام، چوب چینی ۲ گرام، چھوارہ ۲ عدد، خوب کلاں ۲ گرام، دارچینی ایک گرام، روغن بلسان ایک گرام، آب کریلا ۲۰۰ گرام۔ تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر آب کریلا کی مدد سے کھرل کرتے جائیں، معمولی گوند کیکر ڈالیں اور حب نخودی بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک گولی دودھ پتی یا قہوہ کے ساتھ۔

نسخہ نمبر ۱۶: نمک بدھارا ۳ گرام، نمک برہم ڈنڈی ۲ گرام، برہمی بوٹی ۵ گرام، پنیر مایہ بکرا ایک گرام، تج ۵ گرام، تخم حیات ایک گرام، جاوتری ۲ گرام، حرمل ۵ گرام، جند بیدستر ایک گرام، زعفران نصف گرام، گوند کیکر ایک گرام۔ تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ۲ پہر کھرل کریں پھر پانی کی مدد سے حب نخودی بنالیں صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی کریم نکلے دودھ کے ساتھ یا تازہ پانی سے لیں۔

نسخہ نمبر ۱۷: کشتہ شاخ مرجان ۲ گرام، ناریل دریائی ایک گرام، نمک بذ جوز ۲ گرام، کمیلہ نصف گرام، کلونجی ۳ گرام، مغز بنولہ ۴ گرام، عناب ۵ عدد، عشبہ ۲ گرام، بدار یک کند ایک گرام، سال پرنی نصف گرام، ست سلاجیت ایک گرام، ریگ ماہی نصف گرام، آب نیم ۳۰۰ گرام۔ سوائے کشتہ اور آب نیم کے تمام دوائیں خوب کوٹ پیس لیں بعد ازاں کشتہ ملا کر آب نیم کی مدد سے کھرل کرتے رہیں اور حب نخودی بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک ایک گولی پانی کے ساتھ لیں، کریم نکلا دودھ استعمال کریں۔

نسخہ نمبر ۱۸: کشتہ شنگرف برنگ سفید ایک گرام، عنبر ایک گرام، غاریقون ۲ گرام، عود صلیب ۲ گرام، کچلہ مدبر ۲ گرام، نمک کریر ایک گرام، حرمل ۴ گرام، سفوف کریلا ۵ گرام، کشمش ۱۰ گرام۔ سوائے کشتہ کے تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کریں، پھر کشتہ ملا کر نصف پہر کھرل کریں اور حب نخودی (چنے کے برابر گولیاں) بنالیں۔ صبح شام کھانے کے بعد ایک گولی آب لوکاٹ سے دیں۔

نسخہ نمبر ۱۹: کندر ۵ گرام، یخنی کبوتر جنگلی ۳۰۰ گرام، لعاب گھیکوار ۳ گرام، لونگ ۲ گرام، آب سیب میں ہفت مرتبہ تر و خشک کردہ، مال کنگنی نصف گرام، منقی ۱۰ گرام۔ تمام دوائیں سوائے لعاب گھیکوار کے کوٹ پیس کر ۲ پہر کھرل کریں، پھر لعاب گھیکوار کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح، شام ایک ایک گولی سبز قہوہ سے۔

مرض شوگر رفع ہوجانے کے بعد جسم میں طاقت بھی پیدا ہوجائے تو ذیل کے نسخہ جات میں سے کوئی ۲،۳ نسخہ جات منتخب کرلیں۔

نسخہ نمبر ۲۰: آب لکائن ۱۰۰ گرام، گل بھنگرہ سیاہ نصف گرام، موچرس ۵۰ گرام، برگ جنگلی پودینہ ایک گرام، نمک تیز پات نصف گرام، خولنجان ۳ گرام، درمنہ ترکی ۲ گرام، تخم میتھی ۵ گرام۔ سوائے آب لکائن کے بقیہ ادویہ خوب پیس لیں اور تھوڑا تھوڑا آب لکائن ملاتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں اور جب پانی ختم ہوجائے تو قوام گولی بندھنے کے لائق ہو تو حب نخودی بنالیں۔

صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ۔

نسخہ نمبر ۲۱: تخم میتھی ۴ گرام، دارچینی ۲ گرام، مرزنجوش ۳ گرام، بالچھڑ ۳ گرام، درمنہ ترکی ۵ گرام، قسط شیریں ۳ گرام، چرائتہ ۴ گرام، ناگرموتھا ۲ گرام، فلفل سیاہ ۳ گرام، فلفل دراز ۲ گرام، تجر ایک گرام، عود بلسان ۲ گرام، الائچی کلاں ۳ گرام، مصطگی رومی ۵ گرام، چینی ۲۵ گرام، شہد خالص ۲۵۰ گرا، عرق گلاب ۶۰ گرام۔ عرق گلاب اور زعفران کے علاوہ سبھی دوائیں باریک کرلیں اور ازاں شہد اور چینی کے قوام میں خوب ملادیں بعد میں زعفران کو عرق گلاب میں کھرل کرکے شامل کریں جوارش کشمیر (اکسیری) تیار ہے۔ صبح شام ایک ایک چائے کا چمچہ کھانے کے بعد لیں۔

نسخہ نمبر ۲۲: یہ نسخہ خصوصاً شوگر اور شوگر کی وجہ سے مردانہ قوت میں کمی، گردوں کی کمزوری، معدہ کی کمزوری کے لئے معمول مطلب ہے۔ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

رائی ۲ گرام، زعفران نصف گرام، تخم سرسوں ایک گرام، کشتۂ طلا ۱/۴ گرام، عقرقرحا ۵ گرام، کباب چینی ۳ گرام، یخنی چوزا خانگی ۲۰۰ گرام، مصطگی ۲ گرام، موچرس ۲ گرام۔ کشتہ کے علاوہ سب دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کریں پھر کشتہ ملاکر نصف پہر کھرل کریں بعد میں تھوڑی تھوڑی یخنی ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب یخنی ختم ہوجائے اور قوام گولی بندھنے کی پوزیشن میں آجائے تو کالی مرچ کے جتنی گولیاں بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ لیں۔

نسخہ نمبر ۲۳: یخنی بٹیر ۲۵۰ گرام، اجوائن دیسی ۳ گرام، تخم لکائن ۲ عدد، موچرس ۴ گرام، ست پودینہ ۱/۴ گرام، نمک تیز پات ایک گرام، حب الظلم ۲ گرام، خولنجان ۳ گرام، آب کریلا میں سات مرتبہ تر و خشک کردہ۔

خولنجان پہلے تیار کرلیں اور پھر سوائے یخنی کے تمام دوائیں سفوف کرنے کے بعد ۳ پہر کھرل کریں بعد ازاں تھوڑی تھوڑی یخنی ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جب قوام یخنی ختم ہوجائے تو حب نخودی بنالیں۔ صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی پانی یا دودھ کے ساتھ لیں۔

نسخہ نمبر ۲۴: برگ سداب ۴ گرام، عقرقرحا ۲ گرام، عود بلسان ایک گرام، تخم میتھی ۲ گرام، مرزنجوش ۵ گرام، کباب چینی ۲ گرام، زرنباد ۲ گرام، کندر نصف گرام، مصطگی ایک گرام، کرفس پہاڑی ۲ گرام، نمک گرونده ایک گرام، سنڈھ ایک گرام۔ تمام دوائیں خوب پیس کر بعد ازاں تین پہر کھرل کریں اور شہد خالص کی مدد سے حب نخودی تیار کرلیں۔ صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی کریم نکلے دودھ کے ساتھ دیں۔

نسخہ نمبر ۲۵: میتھی ۵ گرام، درمنہ ترکی ۵ گرام، مرزنجوش ۵ گرام، زعفران نصف گرام، جرجیر ایک گرام، گل بھنگرہ سیاہ ایک گرام۔ تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ۲ پہر کھرل کریں اور پھر شہد خالص کی مدد سے حب نخودی بنالیں۔ ۲،۲ گولیاں صبح، دوپہر، شام دودھ کے ساتھ یا مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

رُبِ جامن

جامن پکے ہوئے سیاہ رنگ کے لے کر کسی مٹی کے برتن میں صاف ہاتھوں سے مَل کر موٹے کپڑے سے چھان لیں، اگر ایک سیر رس ہو تو جوش دیں اور چوتھائی رہنے پر ایک پاؤ چینی شامل کریں اور گاڑھا قوام بنالیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ عرق سونف دیں، ذیابیطس شکری اور دستوں کو روکنے کے لئے مفید ہے۔

قرص کافور

ذیابیطس و گردہ مثانہ کے امراض میں بہت مفید ہے۔ بیج کاہو پانچ تولہ بیج خرفہ پونے چار تولہ، طباشیر، ست ملیٹھی ہر ایک اڑھائی تولہ، پھول گلاب، دھنیا خشک ہر ایک سوا تولہ، اقاقیہ، صندل سفید، گل ارمنی، پھول انار ہر ایک چھ ماشہ، کافور سات رتی، عرق گلاب کے ساتھ قرص (گولیاں) بنائیں، خوراک تین ماشہ ہمراہ پانی کھلائیں۔

شوگر کا ہومیوپیتھک علاج

یورنیم نائٹریکم (یورنیم نائٹریٹ) اس مرض کی اعلیٰ دوا ہے۔ مشہور ڈاکٹر ہیوگس اور ڈاکٹر ہل اس دوائی کے بے حد مداح ہیں۔ اس کے استعمال سے پیشاب کم ہوکر شکر بھی گھٹ جاتی ہے علاوہ ازیں فاسفورس ایسڈ (عصبی ذیابیطس) کیلئے اور برائی ونیا (ذیابیطس کبدی کے لئے) بہترین ہومیوپیتھک ادویات ہیں۔

شوگر کا ہندوستانی علاج (آیورویدک)

بسنت کسما کر رس ایک رتی ہمراہ بالائی دیں یا موسلی پاک ایک سے دو تولہ ہمراہ دودھ دیں یا کشتہ فولاد ایک رتی ہمراہ بالائی یا کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک رتی ہمراہ مکھن دیں۔

ذیابیطس شکری کا جڑی بوٹیوں سے علاج

(۱) چھ ماشہ برگد (بوہڑ) کے چھلکے دس تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں ذیابیطس شکری کے لئے مفید ہے۔

(۲) برہمی بوٹی کو دودھ میں بھگو دیں اور نچوڑ کر خشک کر کے گھی میں بھون لیں۔ برہمی بریاں تین تولہ، مغز بادام چھ تولہ، مغز چار دو تولہ، دھنیا چھ ماشہ، بچی خورد چھ ماشہ، طباشیر چھ ماشہ، موسلی سفید چھ ماشہ، مصری پانچ تولہ سب کو کوٹ پیس کر رکھیں۔ ہمراہ دودھ تازہ تین ماشہ سفوف کھلائیں، یہ ذیابیطس و دماغی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

(۳) سنکھا ہولی بوٹی کی جڑ چھ ماشہ، جڑ سنبھالو ڈیڑھ ماشہ جوش دے کر صبح وشام پلائیں۔

(۴) لعاب گھیکوار بوٹی چھ ماشہ، ست گلو ایک ماشہ ملا کر صبح وشام کھلائیں ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

(۵) جامن کے خشک بیجوں کا سفوف ۵ سے ۱۵ گرین تک روزانہ تین بار کھلانا یا چھ بار پانچ پانچ گرین کی مقدار میں استعمال کرنا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے آٹھ سے دس پونڈ پیشاب کم ہو جاتا ہے اور ۴۲،۱۰ کے تناسب سے شکر میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

(۷) ایک پاؤ پانی میں ایک تولہ پھول جامن پیس کر نمک ملا کر پلانا ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

(۸) گڑمار بوٹی کے پانچ اجزاء یا صرف پتے سفوف تین ماشہ، سفوف سونٹھ ڈیڑھ ماشہ، سفوف خستہ جامن ڈیڑھ ماشہ، دو خوراک بنالیں، ایک پڑیا صبح وشام پانی یا دودھ (بغیر میٹھا ملائے) کے ساتھ دیں۔ ذیابیطس کیلئے مفید ہے۔

(۹) جامن کی گٹھلی ۳۰ گرام، سفوف بنا کر تین تین ماشہ پانی کے ساتھ دن میں دو بار دیں۔ (۱۰) بنولے کی گری دو ماشہ، پانی ۲۵ گرام میں جوش دے کر چھان کر دن میں دو بار دیں۔

قدرتی علاج

کریلا بہترین علاج ہے۔ اس سلسلے میں چنانچہ کریلے کا چھلکا اتار کر سائے میں سکھا کر سفوف بنالیں اور چار ماشہ کی مقدار میں ہمراہ پانی دیں یا چھ ماشہ کریلا سبز کا رس یا کچا کریلا کھانا مفید ہے۔ آگ پر پکا کر کھانے سے اس کا اثر ضائع ہو جاتا ہے۔ ''کریلے'' ذیابیطس کیلئے نہایت کامیاب قدرتی علاج ہے۔ قارئین کو اس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے، انار کا استعمال بھی بعض اوقات حیرت انگیز فائدہ پہنچاتا ہے۔ سردیوں میں میتھی کا استعمال بھی مفید ہے۔

غذا و پرہیز: انڈے کا استعمال مفید ہے اگر انڈے نہ کھائیں تو اس کی جگہ بادام استعمال کریں۔ شکر کا استعمال بالکل بند کر دیں۔ دودھ، مکھن اور دیگر مقوی غذائیں دیں، پنیر، بالائی، دہی، مکھن، گھی، مچھلی کا تیل، سیب، ناشپاتی، آڑو، جامن، فالسہ، لسوڑہ، ہر قسم کے ساگ، کریلا، آلو مع چھلکا، دودھ دے سکتے ہیں، زیادہ کمزوری ہو تو بکرے کے بھیجے، گردے اور کلیجے گھی میں بھون کر کھلانا مفید ہے۔ دہی کا پانی یا ناریل کا پانی بھی مفید ہے۔ شکر قند، گنا، کھجور، انگور، مٹھائیاں وغیرہ بالکل نہ دیں۔

(نوٹ) ذیابیطس شکری کے مریض کو ہوائی سفر یا پہاڑی سفر سے پرہیز ضروری ہے علاوہ ازیں کسی قسم کا آپریشن کرانا بھی مضر ہے۔

پالی یوریا، شوگر سادہ، بہو، انسپیڈس موتر، ڈایابٹیز

تعریف مرض: اس مرض میں ہلکے رنگ کا پیشاب زیادہ آتا ہے لیکن اس میں شکر یا البیومن نہیں ہوتی۔

وجوہات: ڈاکٹری تحقیقات کے مطابق پچوٹری گلینڈ کے نقص سے یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ دلی صدمہ، فکر، خراب غذا، زہریلے زخم، دماغی ورم، بھوکے رہنا، زیادہ شراب نوشی وغیرہ سے بھی یہ عارضہ ہوتا ہے۔ یہ مرض بچوں اور نوجوانوں کو بکثرت ہوتا ہے۔

علامت: اس مرض میں ہلکے رنگ کا پیشاب بکثرت آتا ہے لیکن اس میں شکر یا البیومن نہیں ہوتی، گردوں میں غیر طبعی حرارت کی وجہ سے ان کی قوت جاذبہ معمولی سے زیادہ پانی کو جذب کرتی ہے اور چونکہ گردوں کی محدود وسعت اس کثرت مائیت کو برداشت نہیں کر سکتی۔ اس لئے متواتر پیشاب آتا ہے۔ ذیابیطس سادہ میں پیاس کا ہونا ضروری نہیں جب کہ ذیابیطس شکری میں پیاس کا لگنا ضروری ہے۔ ذیابیطس شکری و ذیابیطس سادہ کی تشخیص کیلئے پیشاب کی میڈیکل جانچ ضروری ہے۔

یونانی علاج: کشتہ فولاد آدھی رتی، کشتہ زمرد آدھی رتی، ہمراہ بہ دانہ دن میں دو بار دیں یا معجون خبث الحدید دو ماشہ صبح وشام دیں۔

شوگر کا ہندوستانی علاج (آیورویدک)

سلاجیت شدھ ایک رتی سے دو رتی صبح وشام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم دیں۔

شوگر کا ہومیوپیتھک علاج

بایوڈونا (Bio Donna) نیٹرم میور، مرکیورس Mercurius زیادتی پیشاب کے لئے بہترین ادویات ہیں۔

غذا وپرہیز: زود ہضم اغذیہ دیں، پیشاب آور غذائیں بند کردیں۔

شکر میں کمی، ہائپوگلائی سیمیا رکت (خون)

تعریف مرض: انسولین کی زائد مقدار کا انجکشن کرنے سے خون میں شکر کی مقدار کافی حد تک کم ہوجاتی ہے۔

وجوہات: جب ذیابیطس کے مریض کو خون میں شکر کی مقدار بہت زیادہ لمبے عرصے تک متواتر جاری رہی ہوتو اس شکر کی زیادتی کو ایک دم کم کرنے سے شکر کی کمی کی بری علامات ظاہر ہوجاتی ہیں۔

علامات: غشی، آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا، بھوک لگنا، ٹھنڈا پسینہ آنا، بعض اوقات مریض پاگل ہوجاتا ہے۔ یعنی چیختا چلاتا اور ہنستا ہے۔

علاج: بطور حفظ ماتقدم انسولین کے انجکشن لینے والے ذیابیطس کے مریضوں کو ہائپوگلائی سیمیا کی بری علامات اچھی طرح سمجھا دینا ضروری ہیں اور ان کو ہر وقت مصری یا کھانڈ کی ڈلیاں اپنی جیب میں رکھنی ضروری ہیں، مرض کی معمولی حالت میں بری علامات محسوس ہوتے ہی مریض کھانڈ کی دو ڈلیاں یا دو چھوٹے چمچے گھول کر پئے اگر آرام نہ آئے تو گلوکوز دس گرام استعمال کیا جائے اگر فوری کھانڈ یا گلوکوز نہ مل سکے تو سنگترے کا رس، بسکٹ یا روٹی کھلائی جائے، اگر مرض شدید ہو اور مریض کچھ نہ کھا سکے تو اڈرینا گھول ایک میں ایک ہزار نصف سی سی سے ایک سی سی کا جلدی انجکشن کیا جائے یہ انجکشن خون کی شکر کو بڑھادیتا ہے۔ جب مریض ہوش میں آجائے تو اسے شکر یا گلوکوز کا فوری استعمال کرایا جائے۔ بعض دفعہ مریض کے تندرست ہونے اور انسولین نہ لینے کی حالت میں بھی اس مرض کی خفیف علامات دیکھنے میں آئی ہیں۔ خاص طور پر خالی معدہ سخت ورزش یا مشقت کرنے یا خالی معدہ ملاپ کرنے سے بھی یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔

غذا وپرہیز: انسولین کا استعمال جب تک خون میں شکر کم ہو بند کردیا جائے۔ شکر، گلوکوز، سنگترہ، میٹھا وغیرہ میٹھے پھلوں کا رس دیا جائے تاکہ جسم سے شکر کی کمی دور ہوجائے۔

شکر کی کمی پھلوں سے پوری کریں: جو لوگ مرض ذیابیطس میں گرفتار ہوں ان کو پھل بکثرت کھانے چاہئیں، خاص طور پر جب خون میں شکر کی کمی ہو اور مرض انتہا تک پہنچ گیا ہو تو میٹھے پھل جیسے کھجور اور انجیر کا استعمال کیا جائے۔

کمزوری گردہ میں بھی پھل اور میوہ جات بہت ہی مفید ہیں، آم کو قدرت نے گردہ کی شکل وصورت میں پیدا کیا ہے اور یہ خاص طور پر گردہ کی طاقت اور خون میں شکر کی کمی کو دور کرنے کا مجرب علاج ہے۔ اس سلسلے میں خون میں شکر کی کمی کے لئے انگور وچیکو کا استعمال بھی از حد مفید ہے۔ چونکہ پھلوں میں نمکیات پائے جاتے ہیں اس لئے ان میں ادراری یعنی پیشاب کھول کرلانے کی خاصیت ہے، جس سے گردوں کے ناقص اور ردی فضلات خارج ہوجاتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے موسمی، نارنگی، لیموں، سنگترہ نہایت مفید ہیں۔ چنانچہ ان پھلوں کا رس گردوں سے نہ صرف فضلہ ہی خارج کرتا ہے بلکہ اس سے گردوں کا فعل بھی تیز ہوجاتا ہے۔ علاوہ ازیں مثانے کی بڑھی ہوئی گرمی بھی زائل ہوجاتی ہے اور صحت طبعی توازن پر آجاتی ہے۔

شوگر اور امراض قلب پر دارچینی اور لونگ کے صحت بخش اثرات

ذیابیطس اور دل کی بیماریوں سے بچاؤ کی بہت سی ترکیبیں آپ کے بہت قریب باورچی خانے کے کیبنٹ میں چھپی ہیں جن سے شاید آپ اچھی طرح آگاہ نہیں۔ مغربی دنیا میں گزشتہ دنوں دارچینی اور لونگ پر جو تازہ ترین تحقیقات کی گئی ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ یہ مصالحہ جات انسولین کی کارکردگی بڑھانے کے علاوہ کولسٹرول کی سطح بھی گھٹا دیتی ہیں۔ سان فرانسسکو میں ایکسپیریمنٹل بایولوجی کے ایک اجلاس کو بتایا گیا کہ نئی ریسرچ میں اس سابقہ تحقیق کو مزید تقویت ملی ہے کہ ایک چوتھائی چائے کے چمچے کی مقدار دارچینی کا عرق اگر دن میں دوبار استعمال کیا جائے تو اس سے جسم میں انسولین جیسی کارکردگی بڑھ جاتی ہے جب کہ ٹرائی گلیسرائڈ، کولسٹرول اور گلوکوز کی سطح بھی ۱۰ سے ۳۰ فیصد گھٹ سکتی ہے اور ٹائپ ٹو ذیابیطس کا خطرہ ٹل سکتا ہے۔ نئی تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اتنی ہی مقدار میں دارچینی کے استعمال سے سوزشی کیفیات مثلاً جوڑوں کے ورم ودرد میں خاصا افاقہ ہوسکتا ہے۔ دوسرے جائزے میں بتایا گیا ہے کہ روزانہ چند گرام لونگ کے استعمال سے بھی مذکورہ امراض میں شفایابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ لونگ پر کی گئی تحقیق میں ۳۶ مردوں اور عورتوں کو شامل کیا گیا تھا جن میں ذیابیطس کی دوسری قسم کی تشخیص ہوچکی تھی۔ مریضوں کے تین گروپوں میں تیس روز تک کیپسول کی صورت میں ایک گرام، دو گرام اور تین گرام لونگ استعمال کروائی گئی جب کہ چوتھے گروپ کو کوئی لونگ نہیں کھلائی گئی تحقیق کے آخر میں یہ نتیجہ سامنے آیا کہ استعمال شدہ لونگ کی مقدار تخصیص کے بغیر وہ تمام افراد جنہوں نے لونگ استعمال کی ان میں گلوکوز، ٹرائی گلیسرائڈ اور ایل ڈی ایل (خراب کولسٹرول) کی سطح کم ہوگئی تھی جب کہ خون میں اچھے

سٹرول اینڈ ڈی ایل کی سطح پر کوئی اثر نہیں پڑا تھا۔ اس کے برعکس جن لوگوں کو نہیں دیا گیا تھا ان کی حالت جوں کی توں تھی۔

اسی کے ساتھ ایک امریکی ماہر طب رچرڈ اینڈرسن نے کہا ہے کہ دارچینی کے فوائد اپنی جگہ پر لیکن جس طرح ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہو سکتی ہے اسی طرح اگر لوگ اپنے ہر کھانے میں ان مصالحہ جات کو استعمال کرنا شروع کر دیں تو بجائے فائدہ کے انہیں نقصان ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر سفوف کی شکل میں اگر کوئی دارچینی استعمال کرتا ہے تو تھوک سے آلودہ ہونے کے بعد اس کی افادیت ختم ہو جاتی ہے اور چونکہ یہ پانی میں حل پذیر نہیں ہوتا اس لئے جسم میں اس مصالحے کی غیر ضروری مقدار بڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ دارچینی کو کافی کے ساتھ ملا کر پینا یا گرم پانی میں دارچینی کے ڈنٹھل کو جوش دے کر اسے بطور جوشاندہ استعمال کرنا زیادہ مفید ہوگا۔ علاوہ ازیں اسٹورز میں دارچینی کے پانی میں حل پذیر محلول کیپسول کی صورت میں دستیاب ہیں جنہیں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

خون میں شکر کی کمی کا علاج "جامن"

اس بیماری کے علاج کے لئے بہترین پھل صرف جامن ہے۔ اسے کچا کھائیں یا سرکہ میں ڈال کر ہر دو صورت میں یہ فائدہ دیتا ہے اس کے علاوہ یہ نسخہ استعمال کریں۔ جامن کی گٹھلیاں خشک کر کے پیس لیں تاکہ سفوف بن جائے پھر ایک چمچ صبح و شام پانی کے ساتھ اس سفوف کو کھالیا کریں چند روز میں پیشاب کی زیادتی ختم ہو جائے گی اور خون میں شکر بھی انشاء اللہ نارمل ہو جائیگی۔

دانتوں کی صفائی سے شوگر کا علاج

دانتوں کی صفائی نہ صرف دانتوں اور منہ کے لئے مفید ہے بلکہ یہ شوگر کے مرض سے بھی بچاتی ہے۔ ریسرچ کے مطابق مسوڑھوں کی بیماری، شوگر، موٹاپے یا ایچ فیکٹر بھی اس کا بڑا سبب ہیں۔ امریکہ میں اس وقت ایک کروڑ ۶۰ لاکھ افراد شوگر کے مرض میں مبتلا ہیں جن میں سے ۹۰ فیصد کو یہ بیماری طرز زندگی کے باعث لاحق ہوئی ہے۔ بلڈ شوگر کو اینٹی بائیوٹک کی صرف ایک خوراک سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ تحقیق کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ شوگر کے علاج میں استعمال ہونے والی ادویات اور اینٹی بائیوٹک ماؤتھ واش کی اثر انگیزی ایک سی ہے۔

کریلے سے شوگر کا علاج

قدرت نے کریلے کے اندر کئی بیماریوں کا شافی علاج رکھا ہے۔ اس میں ایک ذیابیطس بھی ہے جو کہ آج کل ایک عام مرض کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ کریلے کا ایک اہم فائدہ لبلبے کی اصلاح کرتا ہے۔ کریلے کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ شوگر کو کم کرتا ہے اور ذیابیطس کے مرض کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

دراصل شوگر کی وجہ سے معدہ کا فعل صحیح نہیں رہتا اور انسولین بننا کم ہو جاتا ہے اور پیشاب سے شوگر کا اخراج شروع ہو جاتا ہے اور پھر دن بھر پیشاب بار بار آتا ہے۔ لہٰذا کریلا اس مرض کیلئے ایک بہترین اور موثر علاج ہے۔ لبلبے کی اصلاح کے لئے اس سے بہتر کوئی اور سبزی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شوگر کے مریضوں کو کریلے زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے شوگر کے مریضوں کو چاہئے کہ کریلوں کو مختلف طریقوں سے استعمال کرنے کے علاوہ خاص طور پر دوائی کے طور پر بھی استعمال کریں اور اس کے لئے کریلوں کو سائے میں سکھا کر خشک کرلیں اور پھر ان کا سفوف بنا کر روزانہ دو گرام ہمراہ ایک گلاس دودھ کھالیں۔ اس کا ذائقہ کڑوا تو ہوگا مگر یہ شوگر میں یقینی کمی کا باعث ہوگا۔

پیدل چلنے سے شوگر پر کنٹرول

ایک اور ڈاکٹر اسپنٹر جو ذیابیطس کے امراض کا علاج کرتے تھے انہوں نے اپنے ایسے مریضوں کو جو شوگر اور دل کے امراض میں مبتلا تھے، پیدل چلنے کی ہدایت کی۔ اس کی ایک مریض سینڈرا میریا کو زیادہ جگہ میسر نہ تھی تو ڈاکٹر نے اسے اپنے کمرے میں جو بارہ بائی چودہ کا تھا روز تیز تیز چل کر دس چکر لگانے کی ہدایت کی۔ سینڈرا نے بیان کیا کہ اس عمل کو کرنے سے نہ صرف اس کی بیماری میں افاقہ ہوا بلکہ معمولات زندگی انجام دینے میں وہ خوشی بھی محسوس کرنے لگی اس کا خیال تھا کہ زندگی کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لئے دل و دماغ کا چاق و چوبند ہونا لازمی ہے اور پیدل چلنے سے یہ سب آسان ہو جاتا ہے۔

شوگر تین دن میں کنٹرول

اگر کسی ایسی جگہ پر ذیابیطس کے مریض کی تکلیف بڑھ جائے جہاں ڈاکٹر نہ ہو تو فوراً جامن کے پتے چار عدد صبح اور چار عدد شام کو کھلائیں۔ ایسا تین دن تک کریں۔ انشاء اللہ شوگر ضرور کنٹرول ہو جائے گی۔ جامن کے درخت ہمارے ملک میں ہر جگہ پائے جاتے ہیں اور ان کے پتوں کے لئے کسی بھی شخص یا پرچون کی دکان سے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں کہ بیمار کی مدد کرنا انسانی فرض ہے۔

فالسے کے درخت کے چھلکے سے علاج

جامن ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہترین ہے۔ ایک مجرب

طریقہ ہم آپ کے اور دوسرے بہت سے لوگوں کے فائدے کے لئے بیان کردیتے ہیں۔ فالسے کے درخت کا چھلکا ۵ گرام لیں اور مصری ۳۶ گرام، چھلکے کو مٹی کے پیالے میں رات بھر بھگودیں، صبح کو مل کر چھان کر مصری ڈال کر مریض کو پلائیں۔ چار پانچ روز متواتر ایسی خوراک پلائیں۔ مرض میں آرام ہوجائے گا۔

شوگر کے مریض کے لئے مشورہ

ذیابیطس میں یورین کا رنگ سفید ہوتا ہے اور گردوں کی خرابی کی وجہ سے جسم میں سے انسولین کی زیادہ مقدار خارج ہوجاتی ہے جس سے شوگر کا مرض پیدا ہوتا ہے اور ذیابیطس کے مریضوں کو چاہئے کہ وہ اپنا یورین ہر تین ماہ بعد مائیکروالبومن کا ٹیسٹ کرواتے رہیں کہ زیادہ خرابی پیدا نہ ہوسکے۔ شوگر کنٹرول میں رکھیں وزن کو زیادہ بڑھنے نہ دیں چہل قدمی کریں۔ ذیابیطس کا مرض بڑھنے سے گردوں پر زیادہ اثر پڑتا ہے اور گردے خراب ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔

کڑی پتہ سے شوگر کا علاج

تین ماہ تک روزانہ صبح دس عدد تازہ کڑی پتے کھانا، مبینہ طور پر موروثی اسباب کی بنا پر لاحق ہونے والی ذیابیطس سے تحفظ دیتا ہے۔ موٹاپے کی وجہ سے ہونے والی ذیابیطس کا بھی یہ شافی علاج ہے کیونکہ کڑی پتوں میں وزن گھٹانے والے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ جوں ہی وزن کم ہوتا ہے شوگر کے مریض کے پیشاب میں شوگر آنا بند ہوجاتی ہے۔

کلونجی سے شوگر کا علاج

کلونجی کو لیموں اور کریلے کے رس میں بھگو کر دھوپ میں سکھائیں اور باریک پیس لیں۔ شوگر کے مریض کو روزانہ ایک چمچ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ حیرت انگیز نتائج دیکھیں گے انشاءاللہ۔

شوگر کے گردوں پر اثرات کے اسباب

گردوں پر ضرررساں اثرات کے کئی اسباب ہوسکتے ہیں ان کا پتہ چلانا ہو تو معمول کے مطابق پیشاب اور خون کے ٹیسٹوں کے ذریعہ یہ آسانی علم ہوسکتا ہے ذیابیطس مرکز میں اگر کوئی مریض یہ ٹیسٹ کروانا چاہے تو زیادہ بہتر نتائج تجزیہ سامنے آسکتا ہے۔ پیشاب میں زیادہ گلوکوز کا اخراج انفیکشن کے خطرات کو بڑھادیتا ہے جو مثانے سے گردوں تک پھیل جاتا ہے۔ گردوں کی اس بیماری کو Phelonephritis کہتے ہیں۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ دائمی گردوں کے انفیکشن کا علامات کے ذریعہ دریافت کرنا مشکل ہوتا ہے اس کا روٹین ٹیسٹوں کے بعد ہی پتہ چلایا جاسکتا ہے۔

جن لوگوں کا مرض ایک عرصے تک بے قابو رہا ہو ان کی خون کی نالیوں پر (جو گردوں کو خون کی سپلائی کرتی ہیں) ضرررساں اثرات مرتب ہوتے ہیں بالکل اسی طرح آنکھوں کے ریٹینا کی جانب جانے والی چھوٹی خون کی نالیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ جسم کے ان دونوں متاثرہ حصوں میں گڑبڑ کا پتہ صرف روٹین کے ٹیسٹوں کے ذریعہ چلایا جاسکتا ہے تاہم ان کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ آج کل بہت سے ذیابیطس کے مراکز میں خصوصی ٹیسٹوں کے ذریعہ مائیکروالبومن یوریا Microalbuminuria کا پتہ چلایا جاتا ہے۔ اس سے مائیکرواسیوک پروٹین کی تعداد کا پیشاب میں پتہ چلایا جاتا ہے۔ یہ ٹیسٹ عام طور پر ذیابیطس کے مراکز ہی میں کیا جاتا ہے۔ اس لئے گردوں میں نقصان کا فوری طور پر پتہ چلالیا جاتا ہے اس لئے گردوں میں نقصان زیادہ شدید ہو اور البومن یعنی خاص قسم کی پروٹین پیشاب کے ذریعہ ضائع ہوجائے تو انسانی جسم میں ایک خاص قسم کا سیال مواد جمع ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں ٹخنوں کے اردگرد سوجن ہوجاتی ہے اسے انگریزی میں Ohdema کہتے ہیں جن لوگوں میں یہ مرض زیادہ عرصہ تک رہے ان کے گردے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں جسے عام طور پر Kidney failure کہتے ہیں۔ اس صورت حال کی اس وقت تشخیص ہوتی ہے جب خون کے ٹیسٹ باقاعدگی سے کئے جاتے ہیں ورنہ علامات تو جسم کے اندر بہت پہلے سے موجود ہوتی ہیں۔

کیا بیکار گردوں کی Dialysis اور منتقلی ضروری ہے؟

جن مریضوں کے گردے کام کرنا چھوڑ دیں کیا ان کے لئے Dialysis اور گردوں کی منتقلی ضروری ہوجاتی ہے۔؟

جی ہاں جن بدقسمت لوگوں کے گردے کام کرنا چھوڑ دیں ان کے لئے یہ دو علاج ضروری ہوجاتے ہیں کہ جیسا کہ اکثر لوگ جانتے ہیں کہ Dialysis یعنی مستقل طور پر پیشاب کے نظام کو مخصوص طریقے کے ذریعہ منتقل کرنا یہ سسٹم دو بنیادی قسموں کے ہوتے ہیں، ایک پرانے قسم کا Dialysis Haemo- کا سسٹم اپنایا جاتا ہے جس میں خصوصی مشین کے ذریعہ ہفتے میں دو مرتبہ خون کی صفائی کا کام کیا جاتا ہے۔ دوسرا جدید طریقہ کار ہے اس Dialysis کو Capds کہتے ہیں۔ اس طریقہ علاج کو انگریزی میں Chronic Ambulafory Peritoneal Dialysis کہتے ہیں۔ اس نظام کے ذریعہ روزانہ کی بنیاد پر سیال مواد کو صاف کیا جاتا ہے جن لوگوں کو ذیابیطس کا مرض ہوتا ہے ان کے لئے یہ طریقہ علاج زیادہ بہتر ثابت ہوا ہے۔ یہ پرانے طریقے کے علاج سے زیادہ ارزاں اور سادہ ہے۔

جہاں تک ٹرانسپلانٹ یعنی گردوں کی منتقلی کا سوال ہے وہ مذکورہ طریقے کی آخری منزل ہے یہ علاج بھی ایک مرحلے پر ناگریز ہو جاتا ہے تاہم اس میں مسئلہ یہ درپیش ہے کہ درست گردوں کی فراہمی اکثر ممکن نہیں ہوتی۔ گردوں کے حاصل کرنے کے آج کل دو ذرائع ہیں ایک تو ان لوگوں کے گردے حاصل کئے جاتے ہیں جو زندگی میں اپنے گردوں کے عطیے کا اعلان کر دیتے ہیں اور پھر کسی حادثاتی موت سے ذرا پہلے نکال لئے جاتے ہیں، دوسرا ذریعہ یہ ہے کہ لوگ اپنے دو گردوں میں سے ایک گردہ عطیہ یا معقول رقم کے عوض دیدیتے ہیں۔ تیسری دنیا میں دوسرا ذریعہ اس لئے مقبول ہے کہ لوگ غربت کی وجہ سے چند ہزار روپوں کی خاطر ایک گردہ نکلوانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی انسان دوست یا قریبی رشتے دار بھی عطیہ دیدیتا ہے۔ ایک نارمل انسان (صحت کے لحاظ سے) ایک گردے کے ساتھ اچھی زندگی گزار سکتا ہے بشرطیکہ اس کا واحد گردہ کسی نقصان سے دوچار نہ ہو جائے۔ عطیہ دینے والے کا گردہ بھی آپریشن کے ذریعہ نکالا جاتا ہے جس کے نتیجے میں اسے بھی زندگی بھر گردے کی ناکامی کا خطرہ لاحق رہتا ہے کیونکہ اس کا ایک ہی گردہ ہوتا ہے۔

پیشاب کے ٹیسٹ میں "البومن" پایا جائے تو؟

کچھ دن ہوئے میرا پیشاب ٹیسٹ ہوا اس میں البومن پایا گیا ہے اب مجھے کیا کرنا ہوگا۔؟

پہلی مرتبہ پیشاب میں اگر البومن یا پروٹین ظاہر ہوئی ہو تو تشویش اور فکر مندی سے بہتر ہے کہ آپ پیشاب دوبارہ چیک کروائیں تاکہ یہ بات یقینی ہو جائے کہ آپ کے پیشاب میں البومن کی مقدار مستقل آرہی ہے یا ایک بار ظاہر ہو کر دوبارہ اس کا ظہور نہیں ہوا مزید تسلی کے لئے پیشاب کے کئی ٹیسٹ کرا لینے چاہئیں اگر پیشاب میں البومن کا اخراج تواتر سے ہو رہا ہے تو اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ آپ کے گردوں میں یا بلیڈر میں انفیکشن ہو چکا ہے اور اس کے نتیجے میں کسی وقت بھی گردوں کی ناکامی کا سامنا ہو سکتا ہے یا گردے کا نقصان ابتدائی مرحلے میں ہے جسے Nephroathy کہتے ہیں۔ پیشاب میں البومن کے ظاہر ہونے کے ذیابیطس کے مرض کے علاوہ بھی کئی اسباب ہو سکتے ہیں۔ اس لئے جن لوگوں کو ذیابیطس کا مرض نہیں ہے انہیں بھی اپنا پیشاب کروانا چاہئے لیکن ذیابیطس کے مریضوں کے لئے تو اس کا روٹین چیک اپ اور ڈاکٹر سے مشورہ لینا بہت ضروری ہے۔

"مائیکروالبومن نوریا" کیا ہے؟

مائیکروالبومن نوریا ذیابیطس مرض کے گردوں پر وہ اثرات ہیں جو اس بیماری کے اولین دور میں ظاہر ہوتے ہیں اور یہ ظہور پیشاب میں مخصوص پروٹین کے اخراج سے دریافت ہوتا ہے اگر پیشاب میں پروٹین مسلسل ظاہر ہوتی ہے تو "مائیکروالبومن نوریا" کا مرض لاحق ہونا یقینی ہے، نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ ذیابیطس کی وجہ سے گردوں میں نقصان کا عمل شروع ہو جاتا ہے اگر ایسا ہو جائے تو پہلی احتیاط یہ کرنی چاہئے کہ مریض اپنے گلوکوز کو متوازن رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔ اس سلسلے میں ایک حیرت انگیز تجزیہ کیا گیا ہے کہ مریض کے بلڈ پریشر کو بڑھا دیا جاتا ہے اس طرح مرض کو کسی حد تک کنٹرول کر لیا جاتا ہے تاہم اس کے ردعمل میں شدید خطرہ بھی لاحق رہتا ہے، بہرحال اس تھراپی کو آخری حربے کے طور پر دنیا بھر میں استعمال میں لایا جاتا ہے۔

خون اور پیشاب کے ٹیسٹ خوراک کے تناظر میں

ذیابیطس کے مریض کو جب یہ بتایا جاتا ہے کہ وہ کھانے پینے سے پرہیز رکھے تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوتا ہے کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے یا اس کی مقدار کو بہت قلیل کر دے۔ یہ مریض کو متنبہ کرنے کا طریقہ ہوتا ہے اور اس کا مقصد کھانے کو توازن میں رکھنا ہوتا ہے جیسا کہ گزشتہ صفحات میں بتایا جا چکا ہے کہ کاربوہائیڈریٹ جسمانی توانائی کے لئے ضروری ہے چنانچہ اسے ایندھن کے طور استعمال کرتے ہوئے اس کی مقدار مناسب رکھنا چاہئے مریض کاربوہائیڈریٹ توازن کی صورت میں لے رہا ہے یا نہیں اس کی پرکھ یورین ٹیسٹ کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ بہت زیادہ مقدار میں اگر کاربوہائیڈریٹ لئے جائیں تو خون میں گلوکوز کی شرح بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے ذیابیطس کے مریض کے لئے خاص طور پر علاج کے ابتدائی دور میں روزمرہ ذیابیطس کنٹرول میں پیشاب کا ٹیسٹ زندگی کے معمول کا حصہ بن جاتا ہے۔ لیکن ساتھ ساتھ ڈاکٹر کے مشورے پر خون کا ٹیسٹ بھی ضروری ہے اگر آپ کے پاس خون میں گلوکوز کے معائنے کی مشین ہو تو آپ کے مرض کو کنٹرول میں رکھنا زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔ مرض کے ابتدائی مراحل میں دن میں چار پانچ بار پیشاب اور خون کا ٹیسٹ بہت ضروری ہوتا ہے تاکہ انسانی جسم کے میٹابولزم میں مدوجزر کے بارے میں مناسب آگاہی حاصل ہوتی رہے۔ پیشاب کا ٹیسٹ سب سے پہلے رات کو سوتے وقت کیا جاتا ہے جس کے لئے مریض کو آدھا گھنٹہ پہلے پیشاب کر لینا چاہئے، صبح سویرے، اور دوپہر کو تازہ پیشاب کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ صبح سو کر اٹھنے اور رات کو سونے سے پہلے ٹیسٹ کے لئے دوسری دفعہ کا پیشاب اس لئے کیا جاتا ہے کہ رات اور دن بھر میں مثانے میں جو پیشاب جمع ہوتا رہے گا اس میں خوراک لینے کی وجہ سے گلوکوز شکر کی مقدار سب سے زیادہ ہوگی کیونکہ ایسا گھنٹوں پیشاب اکٹھا ہونے کے باعث ہوتا ہے اگر آپ کسی وقت بھی اپنے یورین میں گلوکوز کی سطح معلوم کرنا چاہتے ہیں تو ایک بار یورین کے اخراج کے آدھا گھنٹہ بعد کے پیشاب کا ٹیسٹ لیں ٹیسٹ بہت آسان ہے اس کے لئے زیادہ مقدار میں پیشاب کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تھوڑا سا یورین لے کر اس میں

اسٹرپ ڈبولیں اور نکال لیں یا پھر پیشاب کے اخراج کے وقت اس اسٹرپ کو بھگولیں، اسٹرپ کی رنگت کی تبدیلی کا معائنہ کریں اسٹرپ رنگوں کے نتیجے میں تین قسم کا ردعمل سامنے آسکتا ہے وہ عمل درج ذیل ہے۔

(i) اسٹرپ پر رنگ میں کوئی تبدیلی نہ ہو ..... نتیجہ ..... شکر نہیں ہے۔

(ii) اسٹرپ کا رنگ ہلکا نیلا ہو جائے ..... نتیجہ ..... تھوڑی مقدار میں شکر ہے۔

(iii) اسٹرپ کا رنگ گہرا نیلا ہو جائے ..... نتیجہ زیادہ مقدار میں شکر ہے۔

خون ٹیسٹ میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ اگر آپ خاص طور پر انسولین لے رہے ہوں اور آپ کے پاس خون ٹیسٹ کی مشین بھی موجود ہے تو پھر ہفتے میں (ابتدائی مراحل کے وقت) دو تین مرتبہ خصوصاً صبح تین بجے اٹھ کر خون کا ٹیسٹ لیں یہ وقت بہت اہم ہے اگر اس وقت خون میں گلوکوز کم ہے تو آپ کو ہائپو سے بچنے کے لئے رات سوتے وقت فاضل اسنیک لینا ہوگا تا کہ صبح تک آپ کے خون میں گلوکوز کی سطح نارمل رہ سکے یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سونے سے پہلے انسولین کی تعداد میں کمی کر دی جائے اگر صبح ۳ بجے کے ٹیسٹ میں گلوکوز کی سطح زیادہ ہے تو رات کے کھانے میں کاربوہائیڈریٹ کی کمی کر دی جائے یا پھر انسولین کی تعداد کو بڑھا دیا جائے۔

پیشاب کی جانچ گولیوں سے بھی کی جاتی ہے۔ ٹیسٹ ٹیوب میں پیشاب کی جانچ چھ قطرے لے کر اس میں دس قطرے پانی ملائیں اور اس میں بیئر (شراب کی معمولی قسم) اور انڈے کے اجزاء ڈال کر جانچ کر لیں اس کام کے لئے درج ذیل اشیاء کی ضرورت ہوتی ہے۔

(i) ٹیسٹ ٹیوب۔

(ii) ڈراپر۔

(iii) گولیاں۔

(iv) علاوہ ازیں تھوڑی مقدار میں بیئر اور انڈے کے اجزاء (یہ چیزیں ڈاکٹر کے مشورے اور ہدایت پر لیں) اس ٹیسٹ کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے پیشاب میں گلوکوز کی درست مقدار کا علم ہو سکتا ہے گولیوں سے جب وہ پیشاب میں حل ہو جاتی ہیں اور پیشاب کا رنگ بدل جاتا ہے تو درج ذیل نتائج سامنے آتے ہیں۔

(i) رنگ نیلا ہو جائے ..... نتیجہ ..... شکر یا گلوکوز کا فقدان۔

(ii) رنگ ہرا نیلا ہو جائے ..... نتیجہ ..... شکر کی معمولی مقدار کا پایا جانا۔

(iii) بھورا رنگ ہو جائے ..... نتیجہ ..... شکر کی مقدار کا زیادہ ہونا لیکن زیادہ خطرے کے نشان سے کم۔

(iv) رنگ نارنجی ہو جائے ..... نتیجہ ..... شکر کی مقدار کا بہت زیادہ ہو جانا۔

ذیابیطس کے مریضوں کو چاہئے کہ اپنے خون اور پیشاب کے معائنہ کے نتائج کو چارٹ کی شکل میں اس طرح ترتیب سے لکھیں۔

(i) شکر کا فقدان ..... "O"

(ii) معمولی شکر ..... "TR"

(iii) بھورا رنگ ..... "x"

(iv) نارنجی رنگ ..... "xx"

اس چارٹ کو دیکھ کر ڈاکٹر آسانی سے یہ فیصلہ کر سکتا ہے۔

(i) خوراک کی مقدار کتنی رکھی جائے۔

(ii) گولیوں کی مقدار کتنی رکھی جائے۔

(iii) یا انسولین کی مقدار کی کیا صورت ہونی چاہئے۔

(iv) اوقات طعام اور علاج کا تعین کس طرح کیا جائے۔

چارٹ کی شکل بھی ترتیب دی جائے تو آپ کی دلچسپی کا اظہار نمایاں ہو۔ مثلاً درج بالا ترتیب کے مطابق چارٹ تشکیل دینے سے ڈاکٹر کو مرض کا تجزیہ اور علاج کا تعین کرنے میں آسانی ہو سکے۔

ذیابیطس کے کنٹرول کا مقصد ہے کہ مرض کو کنٹرول میں رکھ کر مریض کو زیادہ سے زیادہ صحت مند حالت میں رکھا جائے لہٰذا اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ خود بھی پیشاب اور خون کا ٹیسٹ سیکھ لیں اس سے آپ اچھی طرح زندگی گزارنے کا ڈھنگ سیکھ لیں گے۔

شوگر کی ایک نسل "ہائپو" بھی ہے

فطری تقاضہ پورا کرنا بھی جسمانی سرگرمیوں میں شامل ہوتا ہے اور اس میں بھی ایندھن خرچ ہوتا ہے اس لئے انسولین لینے والے مریض کے خون میں خصوصاً گلوکوز کی سطح کم ہو سکتی ہے اس سے ہائپو کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر ایسا ہو جائے تو گھبرانے کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ انسولین کی مقدار اور روزمرہ خوراک کی ایڈجسٹمنٹ اسکے تدارک میں مددگار ہے۔ فوری طور پر فطری تقاضے کے بعد یا پھر اس سے پہلے شوگر لی جائے اور ساتھ ہی زیادہ اثر رکھنے والی کاربوہائیڈریٹ ملی خوراک اپنے معالج کے مشورے سے استعمال کریں۔

شوگر کے باعث جلدی بیماریاں

ذیابیطس کے مریض جلدی امراض کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔ جلد میں کسی قسم کا انفیکشن ہو سکتا ہے۔ اردگرد ماحول گندہ ہو تو ماحول سے متعلق انفیکشن ہو سکتا ہے۔ دیکھنے کی بات یہ ہے کہ جن مریضوں کے خون میں گلوکوز کی شرح زیادہ ہوتی ہے انہیں میٹھا پسینہ آتا ہے اس لئے جسم کے کھلے حصے پر انفیکشن کا

زیادہ امکان رہتا ہے۔ اسی طرح پیشاب میں عام طور پر زیادہ شکری عناصر ہوتے ہیں اس لئے ان کے تولیدی حصوں کے گرد فنگس انفیکشن ہوسکتا ہے۔ اس کو مونیلیا انفیکشن کہتے ہیں۔ یہ انفیکشن ذیابیطس سے متاثرہ عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ لہٰذا ان کے نازک حصوں میں خارش اور سوزش ہوجاتی ہے اور جگہ سرخ ہوجاتی ہے اسی طرح ذیابیطس کے مرد مریضوں کو بھی نازک حصوں کی جلد پر خارش اور سوزش کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ کھلاڑیوں کے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان میں انفیکشن ہوسکتا ہے۔ انگلیوں کے نیچے یا ناخنوں میں فنگس انفیکشن ہوسکتا ہے اس کا باقاعدہ اور ضروری علاج کرانا چاہئے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو چاہئے کہ وہ اپنے جسم کو خوب اچھی طرح صاف رکھیں کیونکہ انہیں ٹیکے بھی خود لگانے پڑتے ہیں۔ جلد کو تندرست رکھنے کے لئے ایک دو بار روزانہ غسل کرنا ضروری ہے۔

خون میں شکر کی کمی خطرناک ہوسکتی ہے

تمام انسانوں کے خون میں گلوکوز قدرتی طور پر موجود ہوتا ہے۔ جب ہم کھانا کھاتے ہیں تو یہ بھی معدے میں ہضم ہوکر ہمارے خون میں گلوکوز کی شکل میں شامل ہوجاتا ہے، جہاں سے وہ جسم کے مختلف حصوں کو توانائی فراہم کرتا ہے۔ ذیابیطس ایک ایسا مرض ہے جس میں خون میں گلوکوز کی مقدار بہت زیادہ ہوجاتی ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر مختلف ادویہ اور انجکشن تجویز کرتے ہیں۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ خون میں شوگر کی کمی ہوجاتی ہے اور مریض پر غنودگی طاری ہوجاتی ہے۔ یا وہ بہت کمزوری محسوس کرنے لگتا ہے، خصوصاً ایسے مریضوں میں جو انسولین کا استعمال کرتے ہیں۔

جب مریض انسولین کا استعمال کرتے ہیں تو بارہا خون میں گلوکوز کی کمی واقع ہوسکتی ہے۔ بالخصوص جب مریض انسولین لگانے کے بعد کھانا صحیح طریقے سے نہ کھائیں یا پھر مطلق کھانا نہ کھائیں۔ بعض اوقات بہت زیادہ ورزش کرنے سے بھی ایسا ہوسکتا ہے۔ جو افراد ادویہ کا زیادہ استعمال کرتے ہیں ان میں بھی خون میں گلوکوز کی کمی واقع ہوسکتی ہے مگر ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے، لہٰذا جب بھی ذیابیطس کے مریضوں کو درج ذیل علامات کا سامنا ہوتو اپنے ڈاکٹر سے ضرور رجوع کریں۔

خون میں گلوکوز کی کمی کی ابتدائی علامات میں بھوک لگنا، سر کا ہلکا پن، گھبراہٹ، کمزوری، دل کی دھڑکن کا تیز ہونا اور پریشانی شامل ہیں۔

اگر مریض محسوس کرے کہ خون میں گلوکوز کی کمی واقع ہوگئی ہے تو فوراً اپنا شوگر ٹیسٹ کروائے۔ اگر شوگر لیول 130mg/dl سے کم ہوتو فوری طور پر ایک جوس کا گلاس یا سوفٹ ڈرنک یا دو چائے کے چمچ چینی یا شہد یا پھر چار، چھ کینڈیز کا استعمال کرے اور اگر گھر میں سہولت موجود ہوتو دس سے پندرہ منٹ کے بعد دوبارہ ٹیسٹ کرے اور اگر پھر بھی کم رہے تو پھر کچھ میٹھے مشروب یا چینی کا استعمال کرے اور ساتھ میں ڈبل روٹی کے سلائس یا روٹی کا استعمال ضرور کرے۔

اگر مریض کے پاس شوگر ٹیسٹ کرنے کی سہولت موجود ہوتو وہ ان ہدایات پر عمل کرسکتا ہے۔ بصورت دیگر ڈاکٹر سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ہر ذیابیطس کے مریض کو خصوصاً جو انسولین کا استعمال کرتے ہیں ہمیشہ اپنے ساتھ کوئی میٹھی چیز (ٹافی وغیرہ) رکھنی چاہئے کیونکہ کبھی بھی مریض کو اس کی ضرورت پیش آسکتی ہے پھر دن بھر میں متعدد بار تھوڑی تھوڑی غذا بھی استعمال کرنی چاہئے اور سونے سے پہلے ایک بار کھانا ضرور کھالینا چاہئے۔ یہ تمام ہدایات ڈاکٹر کے مشورے کا نعم البدل نہیں ہوسکتیں لہٰذا معالج سے مشورہ ضروری ہے۔

ایک ضروری اعلان

جو حضرات مولانا حسن الہاشمی سے بحیثیت شاگرد روحانی تربیت حاصل کررہے ہیں اور سورۂ یٰسین کے چلوں میں مصروف ہیں یا کتابچے کے سب مراحل سے گزر چکے ہیں وہ فوراً ایک پوسٹ کارڈ پر مندرجہ ذیل تفصیلات لکھ کر بھیج دیں۔

(۱) اپنا مکمل نام۔ (۲) ولدیت۔ (۳) ٹی نمبر۔ (۴) اپنا مکمل پتہ اور اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر۔

امید ہے کہ تمام حضرات توجہ دیں گے اور تاخیر سے کام نہیں لیں گے۔

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن نمبر: ۲۴۷۵۵۴۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

گھر گھر پہنچا کر روحانی تحریک کو فروغ دیں۔ اور اس خاموش دین کی تبلیغ میں مددگار بن کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ادارہ)

صدقات کواکب

اگر کسی شخص پر کسی کے نحس اثرات مرتب ہو رہے ہوں تو دعا دفع نحوست کا کواکب کے علاوہ اپنے ستارہ کے متعلقہ دیں اور مندرجہ ذیل اشیاء کو حسب توفیق خرید کر کپڑے میں باندھ کر کسی محتاج کو دیں آبادی سے باہر رکھ آئیں۔

شمس

صندول رخ۔ قند سیاہ، گندم، تانبا، جانور سرخ (رنگ)، دال نخود مسود، کپڑا طلائی رنگ۔ یہ صدقہ بروز اتوار بوقت طلوع آفتاب دینا چاہئے۔

قمر

نقرہ، دہی، برنج کافور، چورن سفید، روپیہ، کپڑا رنگ سفید، جانور سفید، یہ صدقہ بروز پیر بوقت شام دیں۔

مریخ

دال مسور، مونگ، گندم، قند، سیاہ، تانبا، پارچہ سرخ، جانور سرخ رنگ، یہ صدقہ بروز منگل بوقت دو گھڑی چڑھے ادا کریں۔

عطارد

برتن کانسی، روغن زرد، لونگ، ہاتھی دانت، نگ کیز، جانور سفید، کپڑا سبز، یہ صدقہ بروز بدھ بوقت پانچ گھڑی دن چڑھے دینا چاہئے۔

مشتری شکر

زرد چوب، دال نخود، کپڑا زرد چلائی، نمک، عقیق زرد، جانور زرد رنگ، یہ صدقہ بروز جمعرات بوقت شام دیں۔

زهره

مادہ جانور، نقرہ، برنج، کپڑا سفید و سرخ، روغن زرد، کافور، یہ صدقہ بروز جمعہ بوقت طلوع دن دینا چاہئے۔

زحل روغن سیاہ، ماش سیاہ، لوہا، کپڑا سیار، جانور سیاہ، نمک سیاہ، نگ کانسی، یہ صدقہ بروز ہفتہ بوقت دوپہر ادا کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بھیانک قبرستان

جلیس مراد اورنگ آبادی

میں تقریباً ۴ سالوں کے بعد سعودی عرب سے اپنے وطن واپس ہوا تھا اس دوران میرے کئی رشتے دار اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔ ان رشتے داروں میں میرے ایک سگے ماموں بھی تھے، یہ ماموں میری والدہ سے عمر میں بڑے تھے۔ ان کا نام نثار تھا، نثار ماموں کو ہم "ماموں جان" کہا کرتے تھے۔ ماموں جان کے معاشی حالات بہت زیادہ اچھے نہیں تھے، ان کی آمدنی محدود تھی اور وہ کثیر العیال ہونے کی وجہ سے اکثر پریشان رہا کرتے تھے لیکن اپنے حسن واخلاق کی وجہ سے وہ خاندان بھر میں اپنا ممتاز مقام رکھتے تھے۔ میری والدہ ان سے بہت محبت کرتی تھیں اور وہ خود بھی میری والدہ پر اپنی جان چھڑکتے تھے۔ میری غیر موجودگی میں ان کی وفات بھی ہو گئی جو میرے لئے سوہان روح بنی ہوئی تھی میں نے سعودی عرب کے دوران قیام جب ان کے گزر جانے کی خبر سنی تو نہ پوچھئے کہ میرے دل ودماغ پر کیا گزری۔ کئی دن تک تو میں نے کھانا بھی نہیں کھایا میری راتوں کی نیند اڑ گئی لیکن کسی کے گزر جانے پر کون مرتا ہے اور کون کب تک بھوکا پیاسا رہ سکتا ہے۔ آخر کو صبر آہی جاتا ہے۔ تین چار بار رو دھو کر مجھے بھی صبر آ گیا۔ اور شاید ان کے بچوں کو بھی۔ رہ رہ کر بار بار یہ بات ذہن میں آتی تھی کہ ماموں جان کتنے اچھے تھے، کتنے بااخلاق تھے اور سب سے کتنی محبت کرتے تھے ہماری امی پر ان کا جنازہ دیکھ کر کیا گزری ہوگی کاش آخری سفر پر روانہ ہوتے وقت میں ان کے پاس ہوتا کاش مجھے ان کے جنازے کو کاندھا دینے کی سعادت حاصل ہوتی کاش............ اس طرح کی نہ جانے کتنی باتیں مجھے پریشان کرتی تھیں اور میں نے فیصلہ کر رکھا تھا کہ وطن پہنچتے ہی سب سے پہلے میں ماموں جان کی قبر پر جاؤں گا اور ماموں جان کی موت کے تقریباً پندرہ مہینے کے بعد جب میں اپنے وطن واپس ہوا تو گھر پہنچتے پہنچتے مجھے رات کے ۹ بج گئے۔ میں نے آتے ہی غسل کیا اور کرتا پاجامہ پہن کر میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ میں نیت کے مطابق سب سے پہلے ماموں جان کی قبر پر فاتحہ پڑھوں گا اس کے بعد میں آپ سب لوگوں سے بات چیت کروں گا۔ والدہ نے بھی میرا یہ والہانہ انداز دیکھ کر کہا جاؤ پہلے تم اپنے ماموں کی قبر پر چلے جاؤ۔ جب واپس آؤ گے تو تب ہی بات چیت ہوگی۔ قبرستان جاتے وقت میرا چھوٹا بھائی میرے ساتھ گیا تا کہ ماموں جان کی قبر کی نشاندہی کر سکے۔ لیکن میں نے اس سے کہہ دیا تھا کہ تم قبر تک چھوڑ کر واپس آ جانا میں ایک گھنٹے تک وہاں کچھ پڑھوں گا اور تنہائی میں اپنے ماموں جان کو ایصال ثواب کروں گا، میرا بھائی راضی ہو گیا تھا اور اس نے مجھے قبر تک لے جا کر چھوڑ دیا اور وہ واپس ہو گیا۔ یہ قبرستان جس میں میرے ماموں جان کی قبر تھی بالکل سنسان علاقہ میں تھا۔ اس قبرستان سے کچھ فاصلے پر تکیہ کا فقیر رہا کرتا تھا۔ قبرستان کا کوئی گیٹ وغیرہ نہیں تھا کوئی بھی شخص کسی بھی وقت آ جا سکتا تھا۔ میں نے ماموں جان کی قبر پر کھڑے ہو کر پہلے فاتحہ پڑھی اس کے بعد میں ان کی قبر کے قریب بیٹھ گیا اور میں نے سورۂ یٰسین کی تلاوت شروع کی۔ دوران تلاوت میں نے اپنی آنکھیں بند کر رکھی تھیں۔ لیکن چند منٹ کے بعد مجھے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے کوئی شخص میرے آس پاس موجود ہے۔ مجھے کسی کے چلنے کی آواز بھی آئی۔ میں نے اپنی آنکھیں کھولیں تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے کوئی میری پشت پر کھڑا ہے۔ مجھے صاف صاف کسی کے سانس لینے کی آواز آئی۔ میں نے آہستہ سے پلٹ کر دیکھا تو میرے پاس تو کوئی نہیں تھا البتہ پیچھے دس گز کے فاصلے پر کچھ لوگ سفید لباس میں کھڑے تھے مجھے ایسا لگا کہ جیسے یہ لوگ احرام میں تھے یا پھر کفن میں ملبوس تھے۔ میں سہم کر رہ گیا اور بے اختیار کھڑا ہو گیا۔ پھر میں نے دیکھا کہ اسی طرح کے لوگ چاروں طرف آ کر کھڑے ہو گئے تھے، یہ کون لوگ تھے میں کچھ نہیں سمجھ سکا۔ یہ جنات تھے یا پھر یہ مردے تھے جو اپنی اپنی قبر سے نکل آئے تھے خدا ہی جانے مجھے پسینے چھوٹ گئے لیکن میرے پاؤں اتنے بھاری ہو گئے کہ میں انہیں اٹھانے پر قادر نہ ہو سکا۔ اُف میرے خدا اب میں کیا کروں۔ میری آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا گیا، میرا دم گھٹنے لگا اور میرے جسم پر کپکپی طاری ہو گئی میں نے ہمت کر کے اپنے قدم اٹھائے لیکن تو بہ میں تو ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکا۔ اس وقت مجھے اپنی موت سامنے کھڑی نظر آئی۔ جتنی بھی دعائیں مجھے یاد تھیں میں نے پڑھنی شروع کر دیں۔ لیکن گھبراہٹ کی وجہ سے میں دعائیں بھی صحیح طریقے سے نہ پڑھ سکا، اللہ سبحانہ جانے کیا کیا پڑھا اسی لمحہ مجھے ایسا لگا کہ چاروں طرف کھڑے ہوئے لوگ آہستہ آہستہ میری طرف بڑھ رہے ہیں۔ اب میں کہاں جاؤں کیا ماموں جان کی قبر کھود کر اس میں سما جاؤں یا زمین کو پھاڑ کر اس میں گھس جاؤں آخر کیا کروں کس طرح اپنی جان بچاؤں مجھے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا کہ مجھے اس قبرستان میں رات کو نہیں آنا چاہئے تھا۔ مجھے یاد آیا کہ اس قبرستان کے بارے میں میں نے نہ جانے کیسے کیسے واقعات سن رکھے تھے یہ بھی سنا تھا کہ یہاں کوئی کنواں ہے جس میں بھوتوں کی ایک پوری بستی آباد ہے۔ یہ بھی سنا تھا کہ یہاں کوئی درخت

ہے جس کے پیچھے روزانہ رات کو بارہ بجے جنات کی میٹنگ ہوتی ہے۔ یہ بھی سن رکھا تھا کہ جو بھی کوئی رات کو اس قبرستان میں آتا ہے وہ واپس نہیں جاتا۔ حد تو یہ ہے کہ اس قبرستان میں رات کو مردے دفنانے پر پابندی تھی کیونکہ اس طرح کے بھی اکادکا واقعات پیش آچکے تھے کہ جنازے کے ساتھ کچھ بچے بھی آئے تھے جن میں سے دو بچے غائب ہو گئے تھے پھر وہ کبھی نہیں ملے۔ ایک مرتبہ یہ بھی ہوا تھا کہ کوئی ایک شخص جو اسی قبرستان میں کسی جنازہ کے ساتھ آیا تھا وہ واپس نہیں ہو سکا اور اگلے دن وہ کسی سڑے ہوئے نالے میں بے ہوش پڑا ہوا ملا۔ ایک بار اسی قبرستان میں کوئی ۹ گز کا انسان کھڑا ہوا ملا تھا اور اس نے اتنی زور سے قہقہہ لگایا تھا کہ اس کو دیکھنے والے کئی لوگ بے ہوش ہو گئے تھے یہ سارے واقعات ایک ایک کر کے مجھے یاد آنے لگے اور جوں جوں ان واقعات کی فلم میرے پردۂ ذہن پر چلنے لگی میرے اوسان خطا ہونے لگے اور مجھے ایسا محسوس ہونے لگا کہ شاید میں زمین میں دھنستا چلا جا رہا ہوں یا جیسے کوئی مجھے رسی باندھ کر کنوئیں میں اتارنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مشکل یہ تھی کہ میں آیت الکرسی وغیرہ بھی نہیں پڑھ پا رہا تھا۔ میری زبان بری طرح لڑکھڑا رہی تھی اور میں کوئی بھی دعا صحیح طریقے سے پڑھنے پر قادر نہیں تھا۔ کاش میں نے اپنے بھائی کو واپس نہیں کیا ہوتا کم سے کم ایک سے دو تو ہوتے۔ اب میں کیا کروں کس طرح اپنی جان بچاؤں، کس طرح اس قبرستان سے نکلوں۔ چاروں طرف کفن میں ملبوس میری طرف بڑھ رہے تھے اور وہ اب میرے بہت قریب آچکے تھے اور مجھے یقین ہو چلا تھا کہ چند منٹ کے بعد یہ لوگ مجھے مار دیں گے یا میرے دل کی حرکت خود بخود بند ہو جائے گی اور میں ماموں جان کی قبر کے قریب ہی دم توڑ دوں گا۔ ہر طرف موت کا سا سناٹا تھا لیکن ہوا کچھ تیز چل رہی تھی اور ہوا کی سائیں سائیں کی آواز نے اور بھی اس رات کے منظر کو خوفناک اور ڈراؤنا بنا دیا تھا۔ اسی لمحہ مجھے ایسا لگا کہ جیسے کسی نے میرے مونڈھوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا ہے، میری چیخ نکل گئی اور میری چیخ سن کر کئی زہریلے قہقہے فضا میں بکھر کر رہ گئے۔

آپ لوگ کون ہیں؟ میں نے مری ہوئی آواز میں پوچھا۔

اس سوال کے جواب میں بھی صرف چند زہریلے قہقہے فضا میں بکھر گئے لیکن میری بات کا جواب کسی نے نہیں دیا۔ چند منٹ کے بعد ایک خوفناک قسم کا انسان جو اگرچہ سفید کفن ہی میں ملبوس تھا لیکن اس کا رنگ بالکل سیاہ فام تھا اور اس کے دانتوں کا رنگ بالکل زرد تھا۔ وہ بالکل میرے قریب آکر کھڑا ہو گیا اور مجھے گھور گھور کر دیکھنے لگا ____ اُف میرے خدا ____ کیا بتاؤں اس وقت مجھ پر کیا گزری۔ میں یہ آپ بیتی بیان کرتے وقت جھوٹ بولنا نہیں چاہتا۔ ہوا یہ کہ میرا پیشاب نکل گیا۔ اور فرط وحشت کی وجہ سے میرا کلیجہ منھ کو آنے لگا۔ میں نے اس شخص کو جواب دینے کی کوشش کی لیکن میری زبان نہ اٹھ سکی اور الفاظ میرا ساتھ دینے کے لئے تیار نہیں ہوئے۔ اس سیاہ فام نے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھایا۔ شاید وہ مجھ سے ہاتھ ملانا چاہتا تھا لیکن میں اپنا ہاتھ بڑھانے کی ہمت نہ کر سکا۔ مجھے خوف تھا اس بات کا کہ کہیں یہ میرا ہاتھ نہ پکڑ لے۔ اس لئے میں نے اپنا ہاتھ نہیں بڑھایا اور میں چپ چاپ سہما ہوا کھڑا رہا اور دل ہی دل میں جلتو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو پڑھتا رہا۔ اس کے بعد میں نے اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھا کہ میرے سامنے کی چار قبریں اچانک پھٹ گئیں اور اس میں سے دسیوں مردیں برآمد ہوئے۔ ایک ایک قبر میں سے کئی کئی مردے اٹھ کھڑے ہوئے مجھے قیامت کا دن آگیا۔ میں نے سنا تھا کہ ایک ایک قبر میں سے ستر ستر مردے اٹھیں گے تو کیا آج قیامت کا دن ہے۔ اے میرے اللہ میں کہاں پھنس گیا کیا آج میری قیامت آگئی ہے کیا میں اسی قبرستان میں اپنی جان دے دوں گا۔ کیسے کیسے الٹے سیدھے خیالات میں، میں الجھ کر رہ گیا تھا۔ چند لمحوں کے بعد میرا جسم تپنے لگا۔ جیسے میں کسی آگ کی بھٹی میں گر گیا ہوں، آگ کی تپش مجھ سے برداشت نہیں ہو رہی تھی۔ میرے جوتوں میں آگ سی بھڑک رہی تھی اور اس سے میرا دماغ اس طرح کھول رہا تھا جیسے چائے پکنے سے پہلے پانی کھولتا ہے۔ واقعتا یہ قبرستان تو بہت خطرناک قبرستان ہے اس میں تو نہ جانے کیسی کیسی مخلوقات آباد ہیں۔ اسی دوران ایک عجیب قسم کا بچہ میرے سامنے آیا اور اس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ اُف توبہ! اس کا ہاتھ تو آگ کا بنا ہوا تھا وہ شاید کسی جن کا بیٹا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ میں ان سب کا شکار تھا اور اپنا شکار دیکھ کر یہ سب خوش تھے اور مختلف طریقوں سے میرا مذاق بنا رہے تھے۔ میں پسینے میں شرابور ہو چکا تھا۔ میں سمجھ گیا تھا کہ زندگی کی سب سے بڑی بھول میں نے کی ہے اور اب میں زندہ بچ کر نہیں جاؤں گا۔ میں نے ایک لمحہ کے لئے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور جب دوبارہ آنکھیں کھولیں تو ایک سفید کفن پوش میرے بالکل قریب تھا اس کو دیکھ کر میرے ہوش اڑ گئے اور میں بے ہوش ہو گیا۔ جب مجھے ہوش آیا تو میں اپنے مکان میں تھا دراصل جب رات ۲ بجے تک میں واپس نہیں ہوا تو میرے چھوٹے بھائی کے ساتھ میرے احباب میری تلاش میں آئے تو میں انہیں یہاں بے ہوش پڑا ہوا ملا۔ ہوش میں آنے کے بعد میں نے آپ بیتی اپنے گھر والوں کو سنائی انہوں نے بتایا کہ اس قبرستان میں جنات اور بھوتوں کی ایک دنیا آباد ہے اور اس قبرستان میں راتوں کو آنا جانا منع ہے۔ اللہ نے خیر کردی کہ تم بچ گئے۔ آج تم صدقے کے طور پر ایک ایک کرتا اور کھانا غریبوں میں تقسیم کراؤ۔ وہ میں نے کرادیا۔ اس واقعہ کو ایک ماہ سے زیادہ گزر گیا ہے لیکن میرے ہوش ابھی تک پوری طرح ٹھکانہ نہیں ہیں اور میں اب بھی یہ سوچتا رہتا ہوں کہ قبرستان میں وہ جنات تھے یا قبروں سے نکلے ہوئے مردے۔

انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ

قسط نمبر: ۴۰

ترجمانی: حسن احمد صدیقی فاضل دارالعلوم دیو بند

بادشاہ کا وزیر سے مشورہ کرنا

مجلس برخواست ہونے کے بعد بادشاہ نے وزیر کو تنہائی میں بلایا اور از راہ مشورہ یہ پوچھا کہ اب تمہاری رائے کیا ہے؟ اور فیصلہ کس کے حق میں کرنا چاہئے۔؟ وزیر بہت ہوشیار تھا اس نے کہا حضور والا، میری رائے یہ ہے کہ اس مقدمہ میں جلد بازی سے کام نہ لیا جائے اور تنہا اپنی رائے سے کوئی فیصلہ نہ کیا جائے کہ اس میں فتنہ وفساد کا اندیشہ ہے میرا خیال یہ ہے کہ آپ جنات میں سے قاضیوں، مفتیوں اور حکیموں کو بلا کر ان سے مشورہ طلب کریں خاص خاص لوگوں کے مشورے سے بات منقح ہو جائے گی اور یہ واضح ہو جائیگا کہ حق کس طرف ہے ویسے بھی عقل مندی کا تقاضہ یہ ہے کہ اس طرح کے امور میں آپ خوب مشورہ کئے بغیر کسی کے حق میں کوئی فیصلہ نہ دیں۔ مقدمہ کے فیصلہ میں دیر ہو جانا خراب بات نہیں، خراب بات یہ ہوگی کہ عجلت میں کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو جائے۔ بادشاہ نے وزیر کی رائے سے اتفاق کیا اور تمام اہل فنون کو جمع کرنے کا آرڈر جاری کیا۔ چنانچہ قاضی آل برجیس، مفتی آل ناہید دانشمندانہ کوہ قاف اولاد گروہ، لقمان اولاد، گروہ ہامان، صاحبان عزیمت آل بہرام وغیرہ حسب حکم سلطان دربار سلطانی میں حاضر ہوئے۔

بادشاہ نے ان سب سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ یہ انسان وحیوان ہمارے دربار میں اپنا مقدمہ لے کر آئے ہیں، انسان کہتے ہیں کہ حیوان ان کے غلام ہیں لیکن ان کی اطاعت سے روگردانی کرتے ہیں اور حیوان کہتے ہیں کہ انسان ان پر ظلم وتعدی کرتے ہیں ایسی صورت حال میں ہمیں کیا کرنا چاہئے۔؟ ہم چاہتے ہیں کہ کسی فریق کے ساتھ بھی ناانصافی نہ ہو۔

ایک عالم جو آل ناہید سے تعلق رکھتا تھا کھڑے ہو کر بولا۔ میرے نزدیک یہ ہونا چاہئے کہ یہ سب جانور اپنا احوال اور ظلم وستم تمام کی تفصیلات لکھ کر علماء جنات سے فتوی لیں اور اگر کوئی صورت ان کی آزادی کی نکلتی ہوگی تو پھر انہیں انسانوں کے چنگل سے آزادی دلا دی جائے گی ورنہ انسانوں پر اس بات کا زور ڈالا جائے گا کہ وہ ان کے ساتھ ظلم کا معاملہ نہ کریں بلکہ احسان سے کام لیں اور اگر انسانوں نے علمائے جنات کی رائے اور فتوی پر عمل نہ کیا اور حیوان گھبرا کر بھاگ کھڑے ہوئے تو ان کو قصوروار نہیں کہا جائے گا۔

بادشاہ نے یہ سن کر سب سے پوچھا کہ اس بارے میں تمہاری رائے کیا ہے۔؟

اکثر حاضرین نے جواب دیا کہ مناسب یہی ہے کہ علماء اور فقہاء سے فتوی لے لیا جائے اور پھر اسی پر عمل ہو، مگر صاحبان عزیمت میں سے ایک مفتی نے یہ کہا کہ اگر انسان ان کو آزاد کرنے پر راضی ہو گئے تو ان جانوروں کی قیمت کون ادا کرے گا۔؟ ایک حاضر نے کہا۔ بادشاہ سلامت ادا کریں گے۔

صاحب عزیمت بولا، بادشاہ کے اوپر یہ بوجھ خواہ مخواہ کا ہوگا اور اگر یہ رقم بیت المال سے ادا کی جائے گی تو بیت المال کے ساتھ ناانصافی ہوگی کیونکہ بیت المال کی رقم غریب جنات کے لئے جمع ہوتی ہے اور پھر بہت سے انسان کسی قیمت پر جانوروں کو فروخت نہیں کریں گے اس لئے کہ انہیں ان پر سواری کرنے کی عادت پڑی ہوئی ہے۔

بادشاہ نے کہا۔ پھر اس بارے میں تمہاری رائے کیا ہے۔؟ اس نے جواب دیا میری رائے یہ ہے کہ بادشاہ تمام حیوانوں کو حکم یہ دیدیں کہ وہ راتوں رات قید میں سے نکل کر اس ملک سے اور انسانوں کی دسترس سے باہر نکل جائیں جس طرح ہرن ریچھ اور بہت سے وحشی جانور بستیوں سے دور چلے گئے ہیں صبح کو جب انسان اٹھیں گے اور دیکھیں گے کہ تمام جانور غائب ہو گئے ہیں تو پھر وہ کس پر اپنا سامان لادیں گے اور کس پر سوار ہوں گے اور سامان اپنے کاندھوں پر رکھ کر جانوروں کی جستجو کرنا ان کے لئے محال ہوگا، مجبوراً یہ لوگ صبر کر لیں گے اور اس طرح جانوروں کو آزادی نصیب ہو جائے گی۔ بادشاہ نے اس بات کو پسند کیا لیکن حاضرین سے اس بات کی تائید کرانے کی غرض سے پوچھا۔

کیا تم سب کو اس بات سے اتفاق ہے۔؟

ایک حکیم جو لقمان کی اولاد میں سے تھا اس نے عرض کیا کہ یہ بات اچھی نہیں ہے بلکہ یہ بات بالکل خلاف عقل ہے اور اس پر عمل کرنا محال ہے اس لئے کہ اکثر حیوانات قید میں بند ہیں اور قید خانوں کے دروازوں پر پہرہ دار

بیٹھے ہوئے ہیں پھر یہ راہ فرار کیسے اختیار کر سکتے ہیں۔؟

صاحب عزیمت نے کہا کہ بادشاہ ایک رات تمام جنات کو یہ آرڈر دیدے کہ وہ قید خانوں کے دروازوں اور حیوانات کے پاؤں میں پڑی ہوئی بیڑیاں کھول دیں اور سب چوکیداروں کو گرفتار کرلیں اور اس وقت تک نہ چھوڑیں جب تک تمام جانور انسانوں کی دسترس سے بہت دور نہ نکل جائیں اس میں بادشاہ کو ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جانور بھی عمر بھر دعا دیں گے اور یہ مشورہ میں جانوروں پر ترس کھا کر دے رہا ہوں اگر بادشاہ ازراہ رحم اس کام کا ارادہ کرے گا تو اللہ کی طرف سے بھی مدد ہوگی اور یہ کام آسان ہو جائے گا اور خدا کی دی ہوئی بادشاہت کا یہی شکر ہے کہ مظلوموں کی مدد کی جائے اور قیدیوں کو قید سے نجات دلادی جائے۔ میں نے سنا ہے بعض پیغمبروں پر نازل کی ہوئی کتابوں میں یہ بات لکھی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بادشاہو! ہم نے روئے زمین پر اقتدار اس لئے نہیں بخشا کہ تم مال جمع کرلو اور ہر وقت اسی کی حرص وہوس میں مبتلا رہو بلکہ تمہیں مظلوموں کی فریاد سننی چاہئے میں بھی مظلوموں کی فریاد سنتا ہوں اور فوراً ان کی مدد کرتا ہوں اگرچہ وہ کافر ہوں۔

بادشاہ نے حاضرین سے پوچھا کہ اب تم اس سلسلے میں کیا کہتے ہو؟ سب نے اس رائے کو پسند کیا اور کہا یہی مناسب ہے۔ آپ اس پر عمل کرنے کا آرڈر جاری کریں، مگر ایک کیوانی حکیم اس بات پر راضی نہ ہوا۔ بادشاہ کی تعریف اور بڑائی بیان کرنے کے بعد کہنے لگا حضور! یہ کام بہت مشکل ہے، یہ کام کسی طور پر نہیں ہوسکتا اس میں خدشے اور خطرے ایک نہیں بہت سے ہیں کہ وہ پھر کسی طرح اصلاح پذیر نہیں ہوسکتے۔

بادشاہ نے کہا تجھے اس میں کس چیز کا خوف ہے تفصیل سے بیان کر تاکہ میں بھی غور کرسکوں۔

حکیم نے عرض کیا۔ کہ حضرت جس نے یہ حیوانوں کو آزاد کرنے کی ترکیب بتائی وہ غلط بتائی۔ کیوں کہ جس وقت صبح کو اٹھ کر انسان حیوانوں کو موجود نہیں پائیں گے اور انہیں یہ اطلاع ملے گی کہ تمام جانور فرار ہوگئے ہیں تو انہیں یہ یقین ہو جائے گا کہ یہ کام کوئی انسان نہیں کرسکتا اور کسی جانور کی تدبیر سے بھی ممکن نہیں ہے بلکہ یہ مکروفریب جنات نے کیا ہے اور انسان جنات سے بدظن ہو جائیں گے اور جب انسانوں کو یہ پتہ چلے گا کہ آنجناب بھی اس سازش میں برابر کے شریک رہے ہیں تو ان کو اور بھی تکلیف پہنچے گی۔ اور وہ آپ کے بھی مخالف ہو جائیں گے حالانکہ اس وقت تک وہ آپ کو ایک انصاف پسند بادشاہ سمجھتے ہیں اور اسی لئے آپ کی عدالت میں اپنا مقدمہ لے کر آئے ہیں۔

بادشاہ نے یہ سن کر کہا۔ بلاشبہ انسانوں کو یہی گمان ہوگا کہ یہ کام ہم لوگوں نے کیا ہے۔

حکیم نے مزید عرض کیا۔ حضور والا جس وقت جانور انسانوں کی قید سے نکل جائیں گے اور انسانوں کو پہنچنے والے فائدوں میں خلل پیدا ہوگا تو انہیں نہایت تکلیف پہنچے گی تو یہ لوگ فرط غضب میں جنات کے دشمن ہو جائیں گے اور یہ لوگ جنات کے پہلے ہی سے دشمن ہیں لیکن پھر ان کی عداوت ودشمنی میں اور اضافہ ہو جائے گا۔ حکیموں نے فرمایا کہ دانش مند وہ ہے جو کہ دشمنوں میں صلح کرادے اور ایسا طریقہ اختیار کرے کہ فریقین صلح کرانیوالے سے راضی رہیں یہ سن کر حاضرین میں سے ایک جن نے کہا یہ بالکل سچ کہتا ہے۔ لیکن ایک دوسرا جن، کھڑے ہوکر بولا۔ ہم انسانوں کی دشمنی سے کیوں ڈریں، یہ ہمارا کیا بگاڑ سکتے ہیں، ہم آگ سے پیدا ہوئے ہیں اور اللہ نے ہمیں انسانوں کی آنکھوں سے غائب ہونے اور آسمان پر اڑنے کی صلاحیت بھی دی ہے جب کہ انسان مٹی سے بنایا گیا ہے اور اس میں یہ صلاحیت موجود نہیں ہے جو ہم میں ہے پھر کس چیز کا خوف ہے۔؟

کیوانی حکیم نے جواب دیا، افسوس کہ تو کچھ نہیں سمجھتا انسان اگرچہ خاکی ہے لیکن اس کی روح فلکی ہے اور نور خداوندی سے پُر ہوتی ہے اور اسی وجہ سے یہ ہم پر فضیلت رکھتا ہے۔ انسانوں کی جماعت بہت سے مکروحیلے بھی جانتی ہے اور اس طرح کے عملیات سے واقف ہے جو ہمارے لئے نقصان دہ بن سکتے ہیں۔ گزشتہ زمانہ میں انسانوں اور جنوں میں بہت سے معرکے ہوئے ہیں کہ ان کے سننے سے عبرت آتی ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ ذرا وضاحت کے ساتھ بیان کرو کہ ان واقعات کی حقیقت کیا ہے تاکہ صورت حال سے میں بھی خبردار ہوں۔

حکیم نے کہا کہ انسانوں اور جنوں میں طبعی عداوت موجود ہے اور یہ عداوت ابتدا ہی سے چلی آرہی ہے اور اس کا بیان نہایت طویل ہے۔

بادشاہ نے کہا۔ اختصار کے ساتھ کچھ تو بیان کرو۔ تاکہ میری معلومات میں اضافہ ہو اور کوئی بات اگر قابل عبرت ہو تو میں اس سے عبرت حاصل کرسکوں۔

حکیم نے بادشاہ کی فرمائش پر بیان کرنا شروع کیا۔ کہ جب تک اللہ نے آدم علیہ السلام کو پیدا نہیں کیا تھا تمام زمین پر جنات رہا کرتے تھے۔ جنگل و آبادی اور دریا و درخت بھی چیزیں ان کے بس میں تھیں۔ نبوت وشریعت اور دین وہدایت جیسی گرانقدر نعمتیں بھی انہیں میسر تھیں۔ پھر رفتہ رفتہ یہ ہوا کہ جنات نافرمانی کرنے لگے اور اللہ کے احکامات سے روگردانی کرنے لگے اور نہایت سرکش ہوگئے۔ انتہا یہ ہے کہ اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر کا خون کرنے سے بھی نہ چوکے غرضیکہ روئے زمین پر ایک فساد برپا ہوگیا ان کی حرکتیں دیکھ کر

زمین کی دوسری مخلوقات بھی پریشان ہوگئی اور انہوں نے اللہ سے فریاد کی۔ کچھ عرصہ کے بعد اللہ نے فرشتوں کی ایک جماعت زمین پر بھیجی انہوں نے آکر جنوں کو ختم کردیا اور بہت سوں کو قید واسیر بھی کیا۔ اب روئے زمین پر آزادی کے ساتھ فرشتے رہتے تھے اور کچھ جنات تھے لیکن وہ قید میں تھے ان قیدیوں میں سے ایک عزازیل نامی جن تھا جو بعد میں ابلیس لعین کے نام سے مشہور ہوا اور لعنت اس پر اس لئے نازل ہوئی کہ اس نے آدم علیہ السلام وحوا کو فریب میں مبتلا کر کے ان سے اللہ کی نافرمانی کرائی اس وقت عزازیل کی عمر بہت کم تھی اس نے فرشتوں میں پرورش پائی اسی لئے اس نے فرشتوں کے سے طور طریقے اختیار کرلئے۔ فرشتوں کی صحبت نے اسے عابد اور عالم بنادیا جب وہ بڑا ہوا تو اپنے علم وعبادت کی وجہ سے پوری قوم کا سردار بنادیا گیا۔ سب اس کا احترام کرتے اور اس کے احکامات کی تعمیل کرتے۔ عزازیل علم وعبادت میں فائق ہونے کی وجہ سے دن بدن ترقیاں کرتا رہا اور فرشتے بھی اس کا احترام کرتے رہے۔ پھر یہ ہوا کہ ایک دن اللہ تعالیٰ نے تمام موجود مخلوق سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔

اِنِّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً من غیر کم وارفعکم السماء۔ یعنی خلیفہ زمین کا میں اس کو کروں گا جو تم میں سے نہیں ہے اور تمہیں آسمان پر بلالوں گا۔

فرشتوں نے جو ایک مدت سے یہاں رہتے تھے یہاں کی جدائی کے سبب اللہ سے عرض کیا۔

اَتَجْعَلُ فِیْھَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ۔ یعنی کیا آپ پیدا کریں گے اس زمین پر اس کو جو اس زمین پر فساد برپا کرے گا اور خون بہائے گا۔ اور ہمارا حال یہ ہے کہ ہم ہر وقت آپ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں آپ کا تقدس کرتے ہیں اور آپ کی تعریف میں رطب اللسان رہتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا۔ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔ یعنی جس فائدہ کو ہم جانتے ہیں اسے تم نہیں جانتے۔

اور قسم ہے مجھے خود اپنی کہ آدم اور اس کی اولاد کی پیدائش کے بعد کسی فرشتے اور جن کو زمین پر کھلے عام رہنے کی یہ اجازت نہیں دوں گا۔ اس کے بعد جب اللہ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو اس وقت تمام فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو سب نے اللہ کے حکم کی تعمیل کی مگر عزازیل نے سجدہ کرنے سے انکار کردیا۔ اپنی جہالت اور حسد کے باعث۔ اور اس نے اس وقت یہ دلیل دی۔

اَنَا خَیْرٌ مِّنْہُ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَہٗ مِنْ طِیْنٍ۔ میں بہتر ہوں آدم سے مجھے آگ سے پیدا کیا گیا اور آدم کو مٹی سے۔

اس کی یہ دلیل کام نہ آسکی اور وہ ہمیشہ کے لئے لعین اور راندۂ درگاہ قرار پایا۔

اس کے بعد اللہ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کو جنت میں داخل کردیں کچھ عرصہ کے بعد آدم کی دلجوئی کے لئے اللہ نے حوا کو پیدا کیا اور پھر آدم سے مخاطب ہوکر اللہ نے فرمایا۔

وَیٰٓاٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُکَ الْجَنَّۃَ وَکُلَا مِنْھَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا ھٰذِہِ الشَّجَرَۃَ فَتَکُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

حاصل اس آیت کا یہ ہے کہ اے آدم تم اپنی بیوی سمیت اس بہشت میں رہو اور جو تمہارا دل چاہے خوشی سے کھاؤ مگر اس درخت کے پاس مت جانا اگر اس درخت کے قریب جاؤ گے گنہ گار ہوں گے۔

یہ جنت انتہائی خوبصورت باغ تھا جو یاقوت کے پہاڑوں پر بنایا گیا تھا وہاں کا موسم انتہائی خوشگوار تھا، باغ کے نیچے نہریں بہتی تھیں درخت ہرے بھرے تھے اور طرح طرح کے پھلوں اور پھولوں سے مالا مال تھے وہاں خوبصورت قسم کے پرندے بھی تھے جنہیں دیکھ کر جی خوش ہوتا تھا۔ آدم اور حوا خوشی خوشی وہاں رہنے لگے یہ دونوں نہروں کے کنارے کنارے سیر کرتے اقسام اقسام کے میوے کھاتے اور نہروں سے پانی پیتے بغیر محنت کے یہ سب کچھ میسر تھا، جوتنا، کھیتی کرنا، پیسنا، پکانا، کاتنا کپڑا بننا دھونا اس طرح کی محنت سے بالکل آزاد تھے جتنے درخت اور حیوان وہاں موجود تھے سب کے نام اللہ نے آدم کو بتادیئے اور فرشتوں سے پوچھا تو چونکہ فرشتے ان کے ناموں سے واقف نہ تھے اس لئے جواب نہ دے سکے اور جس وقت آدم سے پوچھا تو انہوں نے فرافر سب کے نام بتادیئے اور ان کے فوائد اور نقصانات پر بھی کلام کیا۔ فرشتوں نے جب یہ حال دیکھا تو آدم کے تابع ہوگئے اور آدم کا احترام کرنے پر مجبور ہوگئے۔ جب عزازیل نے حضرت آدم کی عزت اور توقیر ہوتی دیکھی تو اس کے حسد میں اور بھی اضافہ ہوگیا اور پھر اسے اس بات کی فکر ہوئی کہ کسی طرح آدم کو ذلیل اور رسوا کرنا چاہئے۔ چنانچہ وہ ایک دن ناصح بن کر آدم کے پاس پہنچا کہ اللہ نے جو بزرگی اور فضیلت تمہیں عطا کی ہے وہ کسی اور کو عطا نہیں کی اگر تم اس درخت کا پھل کھالو تو تمہارے علم وفضل میں مزید اضافہ ہو اور پھر تم ہمیشہ اس جنت میں مقیم رہو کبھی موت نہ آئے گی اور تمہارے ایام انتہائی آرام وراحت سے گزرتے رہیں گے جب آدم کو اس کی بات کا یقین نہ ہوا تو اس نے قسم کھا کر یہ کہا۔ اِنِّیْ لَکُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ یعنی میں تو تمہیں نصیحت کررہا ہوں میرا اس میں کوئی فائدہ یا نقصان نہیں۔

آدم اس کے فریب میں آگئے اور انہوں نے اس درخت کا پھل کھالیا اسی وقت ان کے بدن پر جو بہشتی لباس تھا اتر گیا۔ درختوں کے پتوں سے انہوں نے اپنا جسم چھپالیا۔ سورج کی گرمی سے ان کا جسم کالا پڑ گیا غرضیکہ انہیں کافی

رسوائی کا سامنا کرنا پڑا اس وقت فرشتوں کو یہ حکم ہوا کہ آدمؑ اور اس کی بیوی کو جنت سے نکال کر روئے زمین پر ڈال دو۔ فرشتوں نے حکم کی تعمیل کی انہیں ایسی جگہ لے جاکر چھوڑ دیا کہ جہاں نہ پھل تھے نہ پانی تھا نہ اور کوئی آسائش کا سامان تھا۔ مختصر یہ کہ ایک طویل مدت تک آدمؑ وحوا نے رنج والم کے دن گزارے اور اپنی حرکت پر بہت شرمندہ رہے اور اللہ سے توبہ بھی کرتے رہے۔ ایک دن اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی اور ان کی غلطی کو معاف کر دیا اور ایک فرشتے کو ان کے پاس بھیجا اس نے انہیں زمین کھودنا، ہل جوتنا، بونا، کاٹنا، پیسنا، خمیر کرنا، روٹی پکانا، کپڑا بننا، سینا، لباس تیار کرنا وغیرہ اس قسم کے کام سکھا دیئے اور پھر یہ ہوا کہ ان دونوں کے اولادیں پیدا ہونے لگیں اور دن بدن ان کے قبیلے میں اضافہ ہوتا چلا گیا بعد میں ان لوگوں نے اپنے مکانات بھی تعمیر کر لئے ان کی اولادوں میں بھی بیاہ شادی کا سلسلہ شروع ہو گیا اور بیٹوں کے ساتھ آدمؑ وحوا کے پوتے اور نواسے بھی ہونے لگے کافی مدت تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ آدمؑ نے اپنی اولاد کو جنت سے نکلنے کی ساری داستان سنا رکھی تھی۔ آدمؑ کی اولاد جنوں کی دشمن ہوگئی اور جنوں سے نفرت کرنے لگی کہ جن کے ایک فرد نے ان کے ماں باپ کو بہکا کر جنت سے نکلوادیا تھا پھر یہ ہوا کہ آدمؑ کے دو بیٹے ہابیل اور قابیل ایک لڑکی کے عشق میں گرفتار ہوئے اور قابیل نے جب ناکامی کا سامنا کیا تو اس نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کر دیا۔ اب پھر آدمؑ کی اولاد کو یہ بدگمانی ہوئی کہ اس میں جنوں کا ہاتھ ہے اور عزازیل ہی کی سازش سے یہ سب کچھ ہوا ہے اب ان کی عداوت اور بھی بڑھ گئی اور یہ لوگ جنات کو دفع کرنے کی تدبیریں سوچنے لگے۔ جادو، منتر، تعویذ گنڈے وغیرہ انہوں نے ایسے ایسے علوم اور عمل ایجاد کر لئے کہ جنوں کو تکلیف پہنچے کافی عرصہ تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ جنات انسانوں کے دشمن تھے اور انسان جنات کے درپے رہتے تھے جب اللہ تعالیٰ نے ادریس علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا تو انہوں نے انسانوں اور جنوں میں صلح کرادی اور سب کو ہدایت کی راہ دکھائی چنانچہ ان کی عداوت تعلقات میں بدل گئی اور یہ ایک دوسرے کو فائدہ بھی پہنچانے لگے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ تک انسانوں اور جنوں میں بنی رہی اور دونوں ایک دوسرے کا لحاظ کرتے رہے۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آتش نمرود میں ڈالا گیا تو پھر آدمیوں کو یہ بدگمانی ہوگئی کہ اس میں جنوں کا ہاتھ ہے اور پھر جب حضرت یوسف علیہ السلام کو ان کے بھائیوں نے کنوئیں میں ڈالا تب بھی آدمیوں کو یہ بدگمانی ہوئی کہ اس میں جنوں کی سازش ہے ان دونوں میں پھر دشمنی پیدا ہوگئی لیکن جب حضرت موسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لائے تو انہوں نے آدمیوں اور جنوں میں پھر مصالحت کرادی۔ ان کا اختلاف پھر ختم ہو گیا جب سلیمان علیہ السلام اس دنیا میں آئے اور انہیں اللہ نے ہفت اقلیم کا بادشاہ بنایا اور روئے زمین کے تمام بادشاہوں پر آپ کو غلبہ عطا کیا سارے جن اور انس اُنکے تابع ہوئے۔ تب جنوں نے از راہ فخر آدمیوں سے کہا کہ سلیمان علیہ السلام کو یہ سلطنت ہماری مدد سے ہاتھ لگی ہے۔ اگر جنات مدد نہ کرتے تو ان کی بادشاہت بھی محدود ہوتی دوسرے بادشاہوں کی طرح جن اسی طرح آدمیوں کو وہم میں ڈالتے رہے، اپنی غیب دانی اور اپنی بڑائی بیان کرتے رہے۔ جب سلیمان علیہ السلام نے وفات پائی اور جنوں کو ان کی وفات پر حیرانی ہوئی تب آدمیوں کو یہ یقین ہوگیا کہ یہ لوگ غیب داں نہیں ہیں اگر غیب داں ہوتے تو سلیمان علیہ السلام کی وفات پر حیرت کیوں کرتے۔؟ اور بلقیس کی خبر جس وقت ہدہد کی زبانی سلیمان علیہ السلام کو پہنچی اور انہوں نے تمام حاضرین سے کہا کہ کون ایسا ہے جو بلقیس کا تخت فوراً اٹھا لائے تو اس پر ایک جن نے جس کا نام اصطوس تھا کہا کہ میں حضور والا بلقیس کا تخت اٹھا لاؤں گا اور اتنی دیر میں کہ آپ اپنے مکان سے اٹھنے نہیں پائیں گے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اس سے بھی جلدی لایا جائے تو ایک جن جس کا نام آصف برخیا تھا کھڑے ہوکر کہا حضور میں پلک جھپکتے ہی لے آؤں گا۔ چنانچہ اسی لمحہ بلقیس کا تخت حاضر کر دیا۔ سلیمان علیہ السلام تخت دیکھتے ہی حیرت میں رہ گئے اور سجدہ میں گر گئے کہ اللہ نے انہیں ایسے طاقت ور لوگوں پر حکومت عطا کی۔ اس وقت جنوں کو بھی یہ اندازہ ہو گیا کہ ہماری تمام تر قوت وصلاحیت کے باوجود انسانوں کو ہم پر فضیلت حاصل ہے۔ اور ہم انسانوں کے محکوم ہیں۔ فوراً انہیں احساس کمتری ہوا اور وہ گردن جھکا کر سلیمان علیہ السلام کے دربار میں سے نکلنے لگے۔ آدمیوں کی ایک جماعت تالیاں بجاتی ہوئی اور ان کی تذلیل کرتی ہوئی ان کے پیچھے دوڑی۔ چنانچہ جنات بھاگ کھڑے ہوئے اور انہوں نے بغاوت کا اعلان کر دیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ان کے پکڑنے کے لئے آدمیوں کا لشکر روانہ کیا اور بہت سے عمل جنوں کو گرفتار کرنے کے لئے آدمیوں کو سکھلا دیئے۔ چنانچہ آدمیوں نے عملیات کے ذریعہ بہت سے جنوں کو جلایا۔ بہت سوں کو شیشوں میں بند کر لیا اور بہت جنوں کو اپنا مطیع بنایا، باقاعدہ سلیمان علیہ السلام نے جنوں کو تابع کرنے کی ایک کتاب بھی تصنیف کی جو ان کی وفات کے بعد ظاہر ہوئی اور آدمیوں نے اس کتاب میں لکھے ہوئے عملیات کا بہت فائدہ اٹھایا پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لائے تو انہوں نے تمام جن وانس کو دین کی دعوت دی اور یہ طریقہ بھی بتایا کہ آسمان پر جاکر کس طرح فرشتوں کا قرب حاصل کیا جا سکتا ہے اور بعض جن حضرت عیسیٰ کے دین میں آکر بہت پرہیزگار ہوئے اور آسمان تک جانے لگے۔ ہمیشہ آسمان کی خبر سن کر کاہنوں سے بیان کرتے تھے جب اللہ تعالیٰ نے پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا تو ان کا آسمان پر جانا موقوف ہو گیا اس وقت یہ جن کہتے اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا۔ نہیں معلوم دنیا کے رہنے والوں کے واسطے یہ برا ہوا یا خدا ان کو ہدایت کرنا چاہتا ہے اور بعض جن دین

اسلام قبول کر کے مسلمان ہوئے۔ چنانچہ ان کے اور مسلمانوں کے درمیان آج تک صلح چلی آرہی ہے اتنا کہہ کر یونانی حکیم نے کہا حضور والا اب میری ناقص رائے یہ ہے کہ انسانوں سے چھیڑ چھاڑ اور دشمنی ٹھیک نہیں یہ دشمنی پتھر کی ایک آگ ثابت ہوگی جو اگر ظاہر ہوگئی تو ایک ایک عالم کو جلا کر بھسم کردے گی، خدا پناہ میں رکھے یہ آدمی جب بھی ہماری دشمنی پر اترے ہیں تو انہوں نے ہمیں بہت ذلیل ورسوا کیا ہے اور ہماری گردنیں مروڑی ہیں۔ سب نے یہ تفصیلات سن کر گردن جھکا دی اور متفکر ہو گئے۔

اب بادشاہ نے حکیم سے پوچھا۔ تیرے نزدیک کیا بہتر ہے اور کیا ہونا چاہئے۔؟ ہمارے یہاں کچھ فریادی آئے ہیں اور انہوں نے ہم سے انصاف طلب کیا ہے آخر ان کے جھگڑے کو کس طرح حل کرنا چاہئے۔؟ اور کس طرح راضی کر کے انہیں اپنے ملک سے رخصت کرنا چاہئے۔

حکیم نے کہا کہ اس کے بارے میں عجلت سے کام نہ لیں بلکہ دربار عام میں بیٹھ کر فریقین کے دلائل سنیں، پھر جس کے دلائل مضبوط دیکھیں اس کے حق میں فیصلہ کردیں۔

صاحب العزیمت نے کہا انسان نہایت فصیح وبلیغ ہیں اور حیوان بالکل ہی گونگے ہیں ان کے مقابلہ میں کیا زبان ہلا سکتے ہیں اگر یہ انسانوں کی چرب زبانی سے ہار گئے تو کیا ان بے چاروں کو انسانوں کے حوالے کردیا جائے گا کہ یہ تمام عمر تکلیفوں میں مبتلا رہیں اور عذاب جھیلتے رہیں۔

حکیم نے کہا کہ یہ صبر سے کام لیں زمانہ ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی خاص طور پر کوئی مدد کرے اور انہیں انسانوں پر غلبہ عطا کردے جس طرح بنی اسرائیل کو فرعون کے عذاب سے نجات بخشی آل داؤد کو بخت نصر کے ظلم سے خلاصی عطا کی۔ آل حمیر کو آل تبع کے عذاب سے رہائی بخشی آل ساسان اور آل عدنان کو آل یونان اور آل داؤد شیر کے ظلم سے نجات دی۔ زمانہ کسی پر یکساں نہیں گزرتا۔ دن بدلتے ہیں حالات بدلتے ہیں حکومتیں بدلتی ہیں اور یہی نظام قدرت ہے۔

خورجہ ضلع بلند شہر میں

رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا کی تمام کتابیں

اور خاص نمبرات

ڈاکٹر سمیع فاروقی

چھوٹا دروازہ، محلہ خویش گیان، نزد مسجد سے خریدیں

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

مختلف پھولوں کی خوشبو

تھکے ہوئے ذہنوں کو آسودگی پہونچانے والی کتاب

مقرر اور خطیب کے لئے ایک عظیم تحفہ

رریں کے علاوہ جو لوگ مجلس میں نمایاں ہونے اور بے مثال بات چیت کرنے کے خواہش مند ہوں وہ لوگ اس کتاب کا مطالعہ کریں، یہ کتاب سفر اور تنہائی کے لئے ایک مثالی ساتھی کی حیثیت رکھتی ہے۔

مرتبہ

نازیہ مریم ہاشمی

قیمت-/100 سو روپے (مع خرچ)

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

خواب کی تعبیر معلوم کرنے کا بہترین طریقہ

خواب کی تعبیر معلوم کرنے کے عموماً فالنامے ہوتے ہیں لیکن یہ فالنامہ نہیں بلکہ ایک حسابی قاعدہ ہے جسے بارہا آزمایا گیا ہے اور ہمیشہ درست پایا ہے۔

خواب دیکھنے والے کے نام کے اعداد مندرجہ ذیل اسے نکال کر اس میں دن کے عدد بھی جوڑ لیں۔ جب خواب دیکھا ہو ان سب کو جمع کر کے استطاق کرو اور اس کی تفصیل ذیل سے معلوم کرو۔

1﴾ خواب مبارک ہے اس کی تعبیر بہت جلد کسی نفع کی صورت میں ظاہر ہوگی۔

2﴾ سائل کو کاروبار میں عنقریب معقول فائدہ ہوگا۔

3﴾ جاہ مرتب میں ترقی ہوگی۔ کوئی دلی مقصد ہاتھ آئے گا۔

4﴾ عزت و مرتبہ بڑھے۔ دو شخص سے احتیاط کی ضرورت ہے۔

5﴾ سفر کرنا پڑے۔

6﴾ خواب اچھا نہیں، کچھ خیرات کرنے کی ضرورت ہے۔

7﴾ کسی سے جھگڑے ہو۔

8﴾ تعبیر مبارک ہے کوئی خوشی کا کام دیکھے۔

9﴾ توقعات میں ناکامی ہوگی۔ بہت ممکن ہے کہ عزیزوں سے لڑائی جھگڑا ہو جائے، مگر انجام تمہاری فتح ہے۔

مثال:۔

احمد نے بدھ کے دن خواب دیکھا۔ 10 بجے۔ اس نے تعبیر دیکھی اس سے بحث نہیں کہ ایس خواب یاد رہا یا نہیں۔ تعبیر ہر حالت میں درست ہوگی۔ اب احمد کے عدد لیں۔ ا، ح، م، د، ا۔ بدھ کے عدد پانچ۔ کل عدد 22 ہوئے۔ آپ ان کا استطاق کریں۔ یعنی انہیں پھر جوڑ لیں۔ 2+2=4 ہوا۔ یہی عدد جواب کے لئے مطلوب ہے۔ استطاق میں عدد 9 سے زیادہ نہیں ہوتا۔

دونوں کے اعداد:۔

اتوار کا ایک، سوموار کے ساتھ، منگل کے نو، بدھ کے پانچ، جمعرات کے تین، جمعہ کے چھ، ہفتہ کے سات اور اگر جواب بارہ (12) بجے دن کے بعد دیکھیں تو دونوں کے نمبر یہ ہیں۔

اتوار کے چار، سوموار کے تین، منگل کے پانچ، بدھ کے نو، جمعرات کے چھ، ہفتہ کا ایک۔

نام کے اعداد لینے کی ابجد:۔

ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح
۵	۴	۳	۲	۱	۹	۸
ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
۳	۲	۱	۹	۸	۷	۶
غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت
۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴

نوٹ:۔

1۔ تعبیر خواب کے لئے ہمیشہ ایک ہی بار جواب حاصل کیا جاتا ہے۔ بار بار خواب کی تعبیر دیکھنے میں تاخیر اور خرابی کا احتمال ہے۔

2۔ تعبیر میں خاب دیکھنے والے کا نام معہ والدہ لینا چاہئے، ہم نے اختصار کے لئے مثال میں صرف نام استعمال کیا ہے۔

3۔ نام ہمیشہ وہ لو جواب استعمال کر رہا ہے اور جو اس کا مشہور نام ہے۔ پیدائشی خواہ کوئی ہو، نام موجودہ ہو۔

کیا اب بھی تم عقل کا استعمال نہیں کرو گے؟

«ہم» دیکھتے ہیں گذشتہ چند صدیوں سے دنیائے انسانیت سائنس اور ٹکنالوجی کے میدان میں بے پناہ ترقیوں کے ثمرات سے خوب استفادہ کر رہی ہے۔ ان ترقیوں کے درمیان دنیا نے یہ منظر بھی دیکھا کہ دنیا کی بعض قومیں اُبھر رہی ہیں اور بعض قوموں کی سیادت وقیادت اور عظمت ورفعت کا سورج ڈوب رہا ہے۔ زیادہ وقت نہیں گزرا جب دنیا کے اسٹیج پر کچھ تہذیبیں ابھریں اور کچھ کا زوال شروع ہوا۔ تحقیقی نظر رکھنے والے ایک انصاف پسند اور ایک آزاد انسان کے ذہن میں یہ سوالات ابھرتے رہتے ہیں کہ آخر دنیا کا خالق اور مالک کن وجود کی بنا پر کسی قوم کو اٹھاتا ہے اور کسی قوم کو پیوندِ خاک کر دیتا ہے۔! ظاہر ہے کہ اس کا کوئی کام مصلحت سے خالی نہیں ہوسکتا۔ اس دست بستہ راز کی عقدہ کشائی اُس وقت ہوتی ہے، جب کوئی صاحب فکر انسان قرآن حکیم کے اس پیغام پر سنجیدگی سے غور وفکر کرنے لگتا ہے۔

"انسانو! بیشک ہم نے نازل کی ہے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب جس میں تمہارا تذکرہ موجود ہے کیا اب بھی تم عقل کا استعمال نہیں کرو گے؟ (سورۃ الانبیا:10)

اس آیت کا آخری حصہ پڑھ کر ایک صاحب فکر انسان دفعتاً چونک جاتا ہے کہ عقل کے استعمال پر خالق کائنات نے کس قدر زور دیا ہے۔! دنیا کی کسی اور کتاب میں عقل کے استعمال کی ایسی کسی ترغیب کی نظیر نہیں ملتی۔ کبھی کبھی میں خود بھی سوچتا رہ جاتا ہوں کہ آخر کیا بات ہے کہ جس کتاب پر میں ایمان رکھتا ہوں، انسانی عقل کو دعوت دینے والی یہ ایسی تمام آیتوں کی تلاوت کرتا ہوں ان سے اب تک کیسے لابلد رہا؟ کہیں ایسا تو نہیں جس طرح کا برتاؤ میں نے اس کتاب مقدس کے ساتھ اب تک روا رکھا، شاید اُسی کے یہ نتائج ہوں کہ آج تک میں نے عقل کا استعمال کیا نہ دنیا کو کچھ دینے کے قابل بنا۔

عقل کے استعمال پر غور وفکر کا سلسلہ چلا ہے تو قرآن کا یہ مضمون یاد آتا ہے جسے بطور یاد دہانی یہاں درج کرنا ناگزیر ہے۔

"نازل کی اللہ نے آسمان کی بلندیوں سے بارش، سو بہہ نکلے ندی نالے اپنی اپنی مقدار میں اور اٹھالایا بہاؤ جھاگ یا کچرا پھولا ہوا اور معدنیات سے زیورات اور قیمتی کارآمد اشیا بنانے کے لیے جب آگ میں تپایا جائے تو اُس میں بھی اسی طرح جھاگ ابھرتا ہے۔ اس طرح بیان کرتا ہے اللہ حق اور باطل کو۔ تو جو جھاگ یا کچرا ہوتا ہے وہ چلا جاتا ہے سوکھ کر اور جو نفع بخش ہوتا ہے انسانوں کے لیے ٹھہراؤ دیتا ہے اسے اللہ زمین میں۔ اس طرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں۔

بڑی آسانی سے سمجھ میں آنے والی یہ بات ہے کہ اللہ دنیا میں ان لوگوں ہی کو دوام اور بقا عطا کرتا ہے جو انسانیت کے لیے نفع بخش ہوں۔ تھوڑی سی ذہنی مشقت کے بعد یہ حقیقت کھل جاتی ہے کہ دنیا کو دینے کے لیے گو کہ میرے پاس بظاہر کچھ نہیں رہ گیا ہے مگر ایک چیز بہرحال ایسی ہے جو صرف میرے ہی پاس ہے اور دنیا کی قومیں اپنی تمام ترقیوں کے باوجود اس گراں قدر نعمت سے محروم ہیں اور وہ ہے کتاب اللہ اور وحی الٰہی کی نعمت جو آیاتِ قرآن مجید کی شکل میں آج بھی پوری حفاظت کے ساتھ زندہ و تابندہ ہماری تحویل میں ہے۔ شاید ہم صفحۂ ہستی سے اسی لیے نہیں مٹ رہے ہیں کہ اتفاقاً ایک امانت ایسی ہے جو ہمارے پاس رہ گئی ہے جسے دنیا

کے اُن انسانوں تک ہمیں پہنچاتا ہے جو اس سے محروم رہ گئے ہیں۔

''پہاڑوں نے جسے ڈھونے سے معذوری جتائی تھی ابھی تک سر پہ
اپنے بوجھ وہ ڈھویا کہاں ہوں میں''

لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ جو نعمت ہمارے پاس موجود ہے، اُس کے فہم و ادراک کے لیے عقل ہی کی ضرورت تھی جسے شاید ہم نے استعمال نہیں کیا۔ یہی مجرمانہ کوتاہی تھی جو دنیا کی موجودہ بے راہ روی کی ذمہ دار بن گئی۔ اب تو کم از کم ہمیں عقل کے موجودہ تعطل کو توڑنا چاہیے تاکہ ہم اُس منطقی نتیجے پر پہنچ سکیں جہاں کتاب اللہ ہمیں پہنچانا چاہتی ہے۔ زیر نظر مضمون اسی مقصد کے تحت لکھا گیا ہے کہ ہم اللہ اپنی عقل کے استعمال کی اہمیت کو پہچانیں کہ فی الواقع ہمیں اپنی عقل کو ایسے کس کے لیے اور کیوں استعمال کرنا ہے۔ خصوصاً آیات قرآنی کے مطالعے کے دوران عقل کا استعمال ناگزیر ہے۔ مذکورہ آیت شریف میں رب تعالیٰ نے انسانوں سے فرمایا کہ ہم نے ایسی کتاب نازل کی جس میں تمہارا تذکرہ موجود ہے۔ پھر انسانوں کو دعوت دی کہ وہ اپنی عقل اور ذہانت کا استعمال کریں۔

یہ کہنا کہ اس کتاب برحق میں تمہارا تذکرہ موجود ہے دراصل اشارہ ہے اس حقیقت کی طرف کہ جس دور میں بھی کتاب نازل کی گئی اُس کا موضوع صرف ''انسان'' اور ''اُس کی ہدایت'' رہا ہے۔ رب تعالیٰ کی مخاطبت بھی ایک انسان ہی سے رہی ہے اور اسی کے ذکر سے مالک کائنات نے اپنی اس کتاب کو معمور فرمایا۔ رب کائنات کا انسانوں سے یہ کہنا کہ میری کتاب میں تمہارا تذکرہ موجود ہے ایک ایسا بیان ہے کہ انسانوں کو چونک جانا چاہیے۔ اس لیے اپنے تذکرے کی طرف متوجہ ہونا انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔ فرض کیجیے کہ کوئی دوڑتے ہوئے آئے اور ہمیں یہ اطلاع دے کہ آج کے اخبار میں آپ کے بارے میں کوئی خبر شائع ہوئی ہے یا پھر خود اخبار کا مدیر یہ اطلاع دے کہ ہمارے اخبار میں آپ کا تذکرہ موجود ہے تو ہم تصور کی آنکھ سے اپنی اُس کیفیت کو دیکھ سکتے ہیں جو اس خبر کے رد عمل میں ہم پر طاری ہو سکتی ہے۔ ہم بے چین ہو اٹھیں گے کہ دیکھیں آخر ہمارے بارے میں کیا لکھا گیا ہے۔ اب یہی بات کتاب ہدایت میں ہو تو نہ جانے کیوں اسی نوعیت کی بے چینی ہم میں پیدا نہیں ہوتی کہ معلوم کریں کہ ہمارے خالق نے اپنی کتاب میں ہمارا کیا تذکرہ فرمایا ہے۔

اگر ایسی بے چینی کسی انسان میں پیدا ہوتی تو دیکھتا کہ اُس کی اپنی زندگی کی حقیقت کیا ہے کس مقصد حیات کو اُسے اپنانا ہے اور اُس کے اپنے انجام کے بارے میں کیا خبر ہے جو پیشگی طور پر اُسے دی جا رہی ہے۔ پھر اس کے مابعد یہ سوال کہ جب تمہارا ذکر اس میں موجود ہے تو پھر تم عقل کا استعمال کیوں نہیں کرتے؟؟ اگر نعمت عقل کا تم استعمال کرتے تو تم دیکھتے کہ قرآن شریف کی نورانی روشنی تمہاری شخصیت کے ایک ایک پہلو کو منور کرتی جا رہی ہے۔ تم پر یہ عقدہ کھلتا کہ تم اس زمین کے مستقل باشندے نہیں ہو بلکہ تم کہیں سے آئے ہو اور ایک دن اس مقام عارضی سے جسے تم کرۂ ارض کہتے ہو چھوڑ کر نقل مکانی کرنی ہے۔ تمہارا یہ کوچ کے بعد دیگر اور فرداً ہوگا۔ گویا تم میں سے ہر انسان اپنی پیدائش کے ساتھ اپنی واپسی کا ٹکٹ (Return Ticket) اپنے ساتھ لایا ہے جس میں اس کی واپسی کی تاریخ، روانگی کا وقت اور مقام درج ہے۔ قطع نظر اس سے کہ وہ نہیں جانتا کہ کب، کہاں اور کس وقت وہ یہاں سے کوچ کرے گا گویا اُس کے اندراجات پر ایک پٹی چپکی ہوئی ہے جسے وقت آنے پر اسکریچ کر دیا جائے گا۔ اس حقیقت کو قرآن کریم میں یوں بیان کیا گیا ہے۔ ''وہی دیتا ہے اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔''

اس آیت میں بھی انسان ہی موضوع تذکرہ ہے۔ زمین پر ہر انسان کو یہ آزادی اختیار حاصل ہے کہ اُس کا من چاہے تو وہ قدرت کے قانون کی پابندی کرے اور نہ چاہے تو من چاہی زندگی گزارے لیکن اس پر یہ حقیقت واضح رہنی چاہیے کہ بہر حال ایک مقررہ مدت کے بعد اسے لازماً اپنے مالک کی بارگاہ میں جواب دہی کرنی ہے۔ وفا شعاری اُس سے یہ مطالبہ کرتی ہے کہ اس آزادی اختیار کا بے جا استعمال نہ ہو۔ قانون اور قاعدے کے تحت زندگی گزرنی چاہیے۔ اس لیے کہ تسلیم و رضا کا تقاضہ یہی ہے کہ جس نے زندگی دی اُسی کے قانون کی اتباع انسان کا فریضہ بن

جائے اور اسی کا یہ استحقاق بھی ہو کہ موت کی راہ سے وہ اپنی مخلوق کو جس لمحہ واپس طلب کرنا چاہے، کرے۔

عقل سے جب بھی پوچھا جائے گا کہ کس کا قانون زمین پر جاری و ساری ہو تو یہی جواب ملے گا جس نے اس دنیا کو پیدا کیا بس اسی ہستی کا قانون چلنا چاہیے۔ عقل خود یہ دلیل فراہم کرے گی کہ چونکہ کائنات کی ساری قوتیں اسی کے نظام اور اسی کے احکام کی بجا آوری میں مصروف ہیں جو ساری کائنات کے جملہ اسباب و متاع کا مالک ہے اور جس کے قبضہ قدرت میں سارے انسانوں کی جان ہے۔ جو مالک ہے حیات کا بھی اور موت کا بھی۔ پھر یہی عقل اس ضرورت کا احساس دلائے گی کہ خالق کے قانون کو دیکھا جائے اسے پڑھا جائے اور سمجھا جائے اس پر غور و فکر کیا جائے اور اس پر عمل کی راہیں تلاش کی جائیں۔ رہی بات عملی مظاہرے کے لیے کسی نمونے کی تو آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ اور مثالی کردار ہمارے سامنے ہے۔ ارشاد ربانی ہے" بیشک تمہارے لیے زندگی کے ہر پہلو میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک مثالی کردار اور اسوۂ حسنہ موجود ہے" نیز نبی کریمؐ کے تعلق سے ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے اور ارشاد فرمایا " بلاشبہ آپؐ اخلاق کے عظیم معیار پر (متمکن) ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ، اُن کا کردار و گفتار، ان کی نشست و برخاست، ان کی خاموشی و گفتگو، اُن کی ذات و صفات، اُن کی معاشی و کاروباری زندگی، اُن کی ذاتی و اجتماعی زندگی، غرض کہ اُن کی شخصیت کے ہر پہلو کا معروضی مطالعہ (Objective Study) کیا جائے تو یہ معلوم کرنے میں دیر نہیں لگے گی کہ اخلاق و عمل، کردار و گفتار کے کسی بھی معیار پر پرآپ کی ذات اقدس ایک مینارۂ نور کی طرح ہے۔ ایک ایسی بلند قامت شخصیت کہ جسے چشم فلک نے کرۂ ارض پر کبھی نہیں دیکھا۔ بیک وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ایک بہترین مقرر، ایک عظیم فلسفی و قانون ساز، ایک بلند حوصلہ فوجی کمانڈر، ایک بہترین منتظم، ایک مشفق والد، ایک مثالی شوہر، ایک عظیم عوامی رہنما، ایک عظیم سیاسی منتظم وغیرہ کا مجموعہ نظر آتی ہے۔ دل و دماغ کو فتح کرنے والی ایک ایسی شخصیت جو عقل کے دروازوں کو مسلسل وا کرتی چلی جاتی ہے۔ خیالات خام اور فرسودگیوں کی قاطع بن کر اُبھرتی دکھائی دیتی ہے۔ انسانیت کو توہمات پر مبنی نظریات سے نجات دلاتی نظر آتی ہے۔ جس نے تصویروں اور بتوں کے آگے سر جھکانے کی رسم کو بیخ و بن سے اکھاڑ دیا، اُس کا لازمی تقاضہ یہی تھا کہ وہ بالآخر ایک سدا بہار ایمان سلطنت کے بانی کی طرح دنیا کی اکثریت کے دل و دماغ پر حکومت کرے۔ انسانوں کی معلوم تاریخ ایسی مثال پیش کرنے سے قطعی طور پر قاصر نظر آتی ہے۔

کردار کی ان ساری جہتوں میں ایک قدر مشترک یہ نظر آتی ہے کہ یہ ایک پیکر رحمت کا کردار ہے جس کی رحمت انسانوں پر چھائی ہوئی ہے۔ اس مرحلے پر ہمیں جائزہ لے کر دیکھنا چاہیے کہ اپنے نبی کی طرح کن کی اتباع کا ہم دعویٰ کرتے نہیں تھکتے کیا ہم بھی ساری انسانیت کے لیے رحمت بنے ہوئے ہیں؟ یا دنیا ہمارے وجود کو ایک زحمت سمجھنے لگی ہے؟ قرآن میں رب تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "ہم نے آپ کو سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔"

اسی طرح اخلاق کے اعلیٰ معیار کو قائم کرنے والے رسول کی پیروی اور اسوۂ حسنہ کی اتباع کے لیے اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ "اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ یہ ہماری خوش بختی ہے کہ ہمارے پاس رب العالمین کی کتاب اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی شکل میں منبع ہائے ہدایت موجود ہیں۔ ایک طرف زندگی گزارنے کا ایک پورا پیکیج ہے تو دوسری طرف اس کا Practical Application بھی موجود ہے۔ اگر ہم اپنی زندگی کے ہر پہلو پر ہدایت کے اس پیکیج کو منطبق کریں گے تو بلاشبہ ہماری عقل و شعور کے لیے ہر زمانے میں فکر و نظر کے نئے نئے اسباق ملتے چلے جائیں گے۔

×××××××××××××

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

آج صبح ہی سے میں بوریت کا شکار تھا، سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا کروں میزائل بن کر کسی زمین کی تہہ میں اتر جاؤں یا کنکوا بن کر آسمان پر اڑنے لگوں۔ کچھ بھی تو سمجھ میں نہیں آرہا تھا اور طبیعت میں ایک طرح کی جھنجھلاہٹ اس لئے تھی کہ بانو صبح ہی سے گن گنا رہی تھی۔ کافی دیر تک تو میں نے ایک معیاری شوہر کی طرح برداشت کیا لیکن جب صبر وضبط کی کمان ٹوٹ گئی تو مجھے پوچھنا پڑا بانو آخر کیا ہوا، آج تو تم نماز فجر کے بعد سے مسلسل گن گا رہی ہو، خیریت تو ہے۔؟

تو کیا اس وقت گن گنایا جاتا ہے جب خیریت نہ ہو۔؟" بانو نے بحث کرنے کے انداز میں کہا۔"

نہیں میرا مطلب یہ ہے کہ کہیں تمہیں کسی سے عشق تو نہیں ہو گیا۔

میری بات سن کر اس نے ایک قہقہہ لگایا پھر بولی۔ مجھے عشق کسی سے اس عمر میں۔؟

عشق کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہوتی۔ میں نے منطقی انداز میں کہا۔ یہ تو ایک بیماری ہے اور بیماری میں انسان کسی بھی وقت مبتلا ہو سکتا ہے۔

لیکن میں شادہ شدہ ہوں اور سات بچوں کی اماں ہوں۔ مجھ سے کون گدھا عشق کرے گا۔

بیگم، یہ ماڈرن زمانہ ہے اس زمانہ میں شادی شدہ لوگ بھی اور کئی کئی بچوں کے ماں باپ بھی کھلم کھلا اور دن دہاڑے عشق لڑا رہے ہیں۔ وہ زمانے لد گئے جب عشق لڑانے کا حق صرف کنواروں کو ہوا کرتا تھا۔

لیکن میں بدنصیب شروع ہی سے ایک انسان کے چکر میں رہی اور وہ بھی پوری طرح میرا نہ ہو پایا۔

کیا مطلب۔؟

کیا مجھے اس بات کا مطلب بھی سمجھانا پڑے گا۔" بانو کی نگاہوں میں شوخیاں تیر رہی تھیں۔" وہ کہنے لگی، حضور! مجھے تو صرف آپ ہی سے عشق ہے۔ اور انشاءاللہ زندگی کی آخری سانس تک میں آپ ہی کو چاہتی رہوں گی لیکن آپ کا حال تو یہ ہے کہ اگر اس وقت بھی کہیں اوفر مل جائے تو آپ تو لگ جائیں گے لائن سے۔

بیگم، الزام لگا رہی ہو، تم جانتی ہو کہ کئی سال پہلے جو میں نے توبہ کی تھی وہ اپنی جگہ آج تک اٹل ہے۔ اور اب تو میں نے حج بھی کر لیا ہے۔ اب عشق وشق کے چکر میں الجھ کر میں اپنا حج خراب نہیں کر سکتا۔

شکریہ۔ اللہ آپ کی توبہ کو اسی طرح اٹل رکھے اور آپ سدا صرف میرے بن کر رہیں۔

لیکن بیگم۔" میں بولا" آپ کیوں گن گنا رہی ہیں۔ میں نے تو اپنے بڑوں سے واللہ یہی سنا ہے کہ جب عورت کو اچانک کسی سے عشق ہو جاتا ہے تو وہ گنگنانے لگتی ہے اور بیگم اگر برا نہ مانو تو آج ایک بات پوچھ ہی لوں۔

کیا بات۔؟

ڈرتا ہوں کہ کہیں تم ناراض نہ ہو جاؤ اور میرا دسترخوان نہ سکڑ جائے۔

کیا مطلب۔ بانو کی آنکھوں میں تجسس تھا۔

تم جب ناراض ہو جاتی ہو تو پھر مسور کی دال پکاتی ہو یا بیگن کا بھرتہ اور یہ سالن تو میں اگر جیل میں بھی چلا جاؤں تو برداشت نہیں کر سکتا لیکن تمہاری ناراضگی کے دوران اس طرح کے سالن میں نے بے ہوش وحواس برداشت کئے ہیں۔

بات کیا پوچھنا چاہتے ہو پوچھو۔ میں ناراض نہیں ہوں گی۔

بیگم آج کل تم۔ حسن الہاشمی صاحب کی بہت تعریفیں کر رہی ہو۔ مجھے شک کی بو آئی ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ تمہیں شرم نہیں آتی۔ اتنی گندی بات سوچتے ہوئے وہ ہمارے محسن ہیں ان کی وجہ سے آج ہمارا چولہا جل رہا ہے اگر وہ احسان نہ کرتے تو آپ تو آج تک سڑکوں پر مٹرگشت کر رہے ہوتے۔ کتنا برا دور گزارا ہے ہم نے۔ بھول گئے ان کی نیکی ہے کہ انہوں نے آپ کو ملازمت دی اور مسلسل کچھ نہ کچھ احسانات کرتے رہتے ہیں۔

بیگم یہ تمام باتیں درست ہیں لیکن کسی عورت کا کسی مرد کی زیادہ تعریف کرنا کھلتا ہے۔

کیوں کھلتا ہے۔ تعریف بزرگوں کی بھی ہوتی ہے اور تعریف اپنے بڑوں کی بھی۔ تعریف کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ عورت کسی سے عشق کر رہی ہے۔

لیکن بیگم زیادہ تعریف سے نکاح میں خرابی پیدا ہو سکتی ہے، یہ نکاح تو ایک کچا دھاگا ہوتا ہے یہ دو لفظوں سے قائم ہو جاتا ہے اور ایک لفظ سے ٹوٹ جاتا ہے اس بے چارے کی بساط ہی کیا ہے۔

آخر آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔؟ بانو تو رونے ہی لگی۔

میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حسن الہاشمی صاحب کی زیادہ تعریف مت کیا کرو۔ جب بھی تم ان کی زیادہ تعریف کرتی ہو میرے پیروں سے زمین کھسکنے لگتی ہے اور مجھے دن میں تارے نظر آنے لگتے ہیں۔

آپ کا تو دماغ خراب ہے۔ ہر ایک کو اپنے ہی جیسا سمجھتے ہو۔

ابھی نوک جھونک برقرار تھی کہ باہر کنڈی بجی اور مجھے با دل نخواستہ باہر جانا پڑا۔ دروازے پر پہنچا تو دیکھا ایک پرانے دوست تشریف لائے تھے، صوفی تاشقند، انہیں دیکھ کر جی خوش ہو گیا انہیں بیٹھک میں بٹھا کر میں نے بانو سے کہا کہ اگر دل پر کوئی بوجھ نہ ہو تو دو پیالی چائے بنا کر بیٹھک میں بھجوا دینا عرصہ دراز کے بعد صوفی تاشقند تشریف لائے ہیں۔

چلئے میں چائے بنا کر بھجواتی ہوں۔

اور دیکھو بانو میری بات کا برا مت ماننا، تم تو جانتی ہو کہ میں ایک کھلنڈر قسم کا انسان ہوں اور مجھ جیسے انسان پر کوئی قانون لاگو نہیں ہو سکتا۔ تم جیسی کیسی ہو میری زندگی ہو میں تم پر بھروسہ کرتا ہوں، تم روز گنگنا سکتی ہو مجھے کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم اتنی خشک ہو جتنا کہ نہیں ہونا چاہئے تھا اور تم جیسی عورتوں کی شکل دیکھ کر تو عشق بھی گھبرا جاتا ہے اور کسی اور کے گھر میں جا کر اپنا منہ چھپا لیتا ہے۔ میں ایک ہی سانس میں یہ سب کچھ کہہ گیا اور یہ اس لئے ضروری تھا تا کہ بانو چائے ڈھنگ کی بنا کر بھیج دے اگر میں اس کا موڈ ٹھیک نہ کرتا تو وہ چائے کے نام قہوہ بنا کر بھیج دیتی اور اسے پی کر ہم دونوں کے چودہ طبق روشن ہو جائے۔

میں نے بیٹھک میں جا کر صوفے پر بیٹھتے ہی کہا۔ بہت دنوں کے بعد آنا ہوا۔ کہاں غائب تھے۔؟

بس کیا بتاؤں فرضی صاحب۔ زندگی کی ذمہ داریاں، پیروں میں بیڑی کی طرح کی پڑی ہوئی ہیں۔ ہر وقت نون تیل ادرک کے چکر میں لگا رہتا ہوں۔

اب بچے کتنے ہو گئے۔؟ میں نے پوچھا۔

دو گزر گئے لیکن پھر بھی اچھے خاصے ہیں۔

پھر بھی تعداد کتنی ہے۔؟

ہوں گے کوئی ایک درجن کے قریب۔

اتنے بچے کیسے پیدا ہو گئے۔؟

فرضی صاحب میرا بچہ تو ایک خوشی بن کر گھر میں آتا ہے اس کے بعد سب بچے حادثوں کی طرح رونما ہوتے ہیں اور ہم مسلمانوں کو تو حادثات برداشت کرنے کی عادت ہی پڑ گئی ہے۔

بیوی کی صحت۔؟

ارے کیا کہتے ہو مجھ سے کہیں زیادہ اچھی ہے، پتہ نہیں اسے اللہ میاں نے کس مٹی سے بنایا ہے، آج بھی اس کا حسن سلامت ہے۔ اسے دیکھ کر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ میری دوسری بیوی ہے۔

یار تم بھی تو جوان ہی لگتے ہو۔

کیوں مذاق اڑا رہے ہو تم تو جانتے ہی ہو میری داڑھی بفضل خضاب کالی ہے ورنہ میرا تو ایک ایک بال سفید ہو چکا ہے اور اب تو آنکھوں کے ارد گرد حلقے سے پڑ گئے ہیں۔ ٹانگوں میں بھی دم نہیں ہے چلتے ہوئے سانس پھولنے لگا ہے۔

ان باتوں سے کیا ہوتا ہے، انسان کا دل جوان ہو تو نہ سفید بال اس کو بوڑھا کرتے ہیں نہ آنکھوں کے حلقے، اگر اس کا دل ہی مردہ ہو گیا ہو تو وہ تو عین جوانی میں قابل رحم ہو جاتا ہے۔

اس دوران چائے آ گئی، چائے پیتے ہوئے میں نے پوچھا۔ آپ کی تشریف آوری کا کیا مقصد ہے۔ میرے لائق کوئی خدمت ہو تو بتاؤ۔

فرضی صاحب ایک مسئلہ ہے۔ سوچتا ہوں کہ آپ ہی سے اس کا حل نکلواؤں۔

بولو بھئی بولو۔ میں تو پیدا ہی اس لئے ہوا ہوں کہ لوگوں کے مسائل حل کروں۔ ورنہ اس دنیا میں آ کر میں کیا کرتا۔ عجیب سی بات ہے۔؟ سمجھ میں نہیں آتا کس طرح بیان کروں۔

ہمت کرو۔ میں تمہارا اپنا ہوں اگر مجھ سے بھی شرم کرو گے تو اللہ میاں کو بھی برا لگے گا۔ میں تمہارا بچپن کا دوست ہوں کہہ دو جو کہنا ہے اور بتا دو جو بتانا ہے۔

بات دراصل یہ ہے کہ میرا لڑکا ایک غیر مسلم لڑکی کے چکر میں پڑ گیا ہے اور کہتا ہے کہ اسی سے شادی کرے گا۔ ورنہ کسی مینار سے گر کے مر جائے گا۔

لڑکی کیا کہتی ہے۔؟

وہ بھی یہی کہتی ہے کہ میں عقیل سے شادی کروں گی۔

تم لڑکی سے ملے ہو۔

ہاں، کئی بار ملا ہوں اور کئی بار اس کو سمجھایا بھی ہے لیکن وہ تو عقیل کی دیوانی ہے اور کہتی ہے کہ اگر یہ شادی نہیں ہوئی تو وہ کہیں ڈوب کے مرجائے گی۔

تم نے یہ نہیں کہا کہ کسی مسلمان کی شادی ہندو لڑکی سے نہیں ہوسکتی۔

وہ تو مسلمان ہونے کے لئے تیار ہے۔

اور اس کے ماں باپ۔؟

ان کو ابھی تک کچھ خبر نہیں ہے۔

تمہاری زوجہ کیا کہتی ہیں کیا وہ اس شادی کے لئے تیار ہیں۔

میری زوجہ کی بات چھوڑیئے وہ تو اب اللہ کی راہ میں لگ گئی ہیں انہیں اب ان دنیاداری کی باتوں سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ وہ تو حد سے زیادہ نیک ہوگئی ہے۔ چوبیس گھنٹے بس تسبیح پڑھتی رہتی ہے۔ میرے بھی قریب نہیں آتی ہے کہتی ہے بس بہت ہوگیا اب اللہ کا حق ادا کرنے دو۔

میں کچھ سمجھا نہیں۔؟

دراصل چند سالوں سے وہ تبلیغ میں لگی ہوئی ہیں۔ روزانہ کہیں نہ کہیں اجتماع ہوتا ہے اور اس بارے میں ان کی ذمہ داری سب سے زیادہ ہے۔ وہ تقریر بھی بہت اچھی کرتی ہیں۔ آس پاس کے دیہاتوں میں جاتی رہتی ہیں، سنسان جگہوں پر بھی وہ اسلام پھیلانے کی کوشش کررہی ہیں۔ ابھی بار دوفات کے جلسے میں انہوں نے تقریر کرکے اپنا سکہ جمادیا۔

اوہو۔ یاد آیا۔ امراجالا میں ایک فوٹو چھپا تھا جس میں تمام خواتین بے نقاب تھیں۔ اور تقریریں سیرت پر ہورہی تھیں اور میں نے سنا تھا کہ اس جلسے کا لطف عورتوں سے زیادہ مردوں نے اٹھایا۔ کیونکہ مرد تو بے چارے ان عورتوں کی خاطر ہروقت اپنا تن من دھن لٹانے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ صوفی تاشقند صاحب! کیا عورتوں کا اس طرح تقریر کرنا جس میں ان کی آواز اسپیکر کا سہارا لے کر کہیں سے کہیں تک پہنچ جائے اور عورتوں کا اس طرح فوٹو اتروا کر اخباروں میں چھپوانا کیا جائز ہے۔؟

اجی، آج کل تو سب چل رہا ہے۔

میں بھی جانتا ہوں کہ سب چل رہا ہے لیکن اگر ہم سب یہ کہہ کر مطمئن ہوجائیں گے کہ سب چل رہا ہے کہ تو ایک دن تباہی بچ جائے گی۔ دیکھئے جو جلسہ صرف خواتین کا ہو اس میں مردوں کا آنا ہی غلط ہے اور خواتین کا اس طرح تقریر کرنا کہ سڑکوں پر چلنے پھرنے والے مرد بھی ان کی آوازوں سے لطف اندوز ہورہے ہوں قطعاً ناجائز ہے۔ اور آپ خوش ہورہے ہو کہ میری بیوی اللہ کی راہ میں لگ گئی ہے۔ غور کرنا کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ کسی شیطان کی راہ میں لگ گئی ہو کیونکہ عورتوں کا اس طرح گھروں سے نکل کر پھرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ کیا آپ نے یہ حدیث نہیں سنی کہ جب عورت گھر سے نکلتی ہے تو اس کے ساتھ دو شیطان بھی گھر سے نکلتے ہیں جو اس کو بھٹکانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس طرح کی حدیثیں مجھے بھی یاد تھیں۔ ایک دن ایسا ہوا کہ میری بیوی کی سہیلی بھی آئی ہوئی تھی وہ بھی دعوت کے کام سے جڑ گئی ہے اور وہ بھی سنا ہے کہ بہت نیک ہوگئی ہے۔ میں نے موقع غنیمت جان کر دونوں سے کہا کہ دیکھو حدیث میں یہ آتا ہے کہ عورتوں کا گھر سے نکلنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔ ایک دم وہ چہک کر بولی۔ دیکھو ابوالخیال بھائی میرے سامنے حدیث کا رعب مت جمانا، میرا لڑکا جمن سارا دن حدیث میں بزار رہتا ہے۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔؟ میں نے استفسار کیا۔

میرا لڑکا ایک پریس میں کام کرتا ہے اس میں روزانہ ہزاروں لاکھوں حدیثیں چھپتی ہیں اس لئے حدیث کا رعب مجھ پہ مت ڈالو۔

میں نے کہا سلمہ بہن! جس دین کی تم تبلیغ کررہی ہو اس دین نے اپنے ماننے والوں کو کچھ تاکید کی ہے اگر ہم اس تاکید کو نظر انداز کردیں گے تو پھر دین کی تبلیغ ہی بے معنی ہوکر رہ جائے گی۔

سلمہ بولی۔ دین کی تبلیغ کرنے والے اگر مخلص ہوں تو پھر بے پردگی نقصان نہیں پہنچاتی۔

صوفی تاشقند! آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔؟

میں یہ عرض کررہا ہوں کہ اسلام میں کچھ نہ کچھ گنجائش تو ضرور ہے ورنہ بڑے گھرانوں کی عورتیں اس طرح بے پردہ نہ نکلا کرتیں۔ اور محترم میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اسلام نے اس طرح عورتوں کو تبلیغ کرنے کی اجازت نہیں دی کہ ان کی آواز لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ پورے محلے میں گونج جائے اور سڑکوں پر گشت کرنے والے مرد ان کی آوازوں سے مستفیض ہوں۔

لیکن آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ بڑے بڑے گھرانوں کی خواتین اس جلسے میں موجود تھیں اور سب کے چہرے کھلے ہوئے تھے، اگرچہ برقعہ سب کے جسم پر تھا۔ دراصل فرضی صاحب، پردہ تو آنکھوں کا ہوتا ہے۔

تم بکواس کرتے ہو۔" میں بگڑ گیا" آج سے چودہ سو برس پہلے جو خواتین برقعہ پہنتی تھیں اور اپنے چہرے کو پوری طرح بند رکھتی تھیں کیا وہ نادان تھیں۔ یہ فلسفہ کہ پردہ تو آنکھوں کا ہوتا ہے ایک شیطانی فلسفہ ہے۔ اور اگر چلو مان لو کہ پردہ آنکھوں کا ہی ہوتا ہے تو پھر آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر نکلنا چاہئے جب کہ آنکھیں تو چہرے سے بھی زیادہ آج کل چاق و چوبند رہتی ہیں۔ جو عورتیں بازاروں میں گشت کررہی ہیں اور جن کے بارے میں یہ اندازہ کرنا مشکل

ہے کہ یہ دین دار ہیں یا دنیادار اگر وہ مردوں سے باتیں بناتی پھریں اور اپنے چہروں کو کھلا رکھیں تو اتنے افسوس کی بات نہیں جتنے افسوس کی بات یہ ہے کہ جو خواتین سیرت کے جلسے کر رہی ہیں وہ نہ صرف یہ کہ اپنے چہروں کو کھلا رکھ رہی ہیں بلکہ اسی حالت میں فوٹو بھی اتروا رہی ہیں اور لاؤڈ اسپیکر پر تقریریں کر رہی ہیں اور ان کی آواز نامحرم مردوں کے کانوں میں رس گھول رہی ہے۔ خدا کے لئے تم اپنی بیوی کو سمجھاؤ کہ وہ اس طرح کی دین داری سے دور ہو جائے جس میں عورت صرف نام کی دین دار ہوتی ہے اور شیطان کے اشاروں پر ناچتی ہے۔

نہیں، فرضی صاحب نہیں۔ میں اپنی بیوی سے بدگمانی نہیں کر سکتا وہ ہر وقت تسبیح پڑھتی رہتی ہے اور وہ تو جب بھی گھر سے نکلتی ہے خوب پیک ہو کر نکلتی ہے اس نے تو اب پیروں میں موزے اور ہاتھوں میں دستانے بھی پہننے شروع کر دیے ہیں۔ وہ تو اب مجھ سے بھی ایک طرح کا پردہ سا کرنے لگی ہے۔

کیا مطلب۔؟

مطلب یہ ہے بالکل ہی وہ تو رابعہ بصری بن گئی ہے۔ اب تو اس کے چہرے پر کوئی مسکراہٹ ہی نہیں ہوتی، کہتی ہے قبر کا اندھیرا اور دوزخ کی آگ میری آنکھوں میں گھوم رہی ہے میں کس طرح ہنسوں۔

اور وہ وظیفہ زوجیت۔؟

اجی توبہ، وہ اب تو اپنے جسم کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتی۔ کہتی ہے کہ اب ان باتوں کو بھول جاؤ اور مجھے آخرت کی تیاری کرنے دو۔ یقین کرو فرضی بھائی وہ بہت نیک ہو گئی ہے اس کے نزدیک میاں بیوی کا تنہائیوں کا ملاپ بھی اب مکروہ تحریمی کے برابر ہے۔ ظالم کئی کئی ہفتے مسکراتی بھی نہیں کہتی ہے کہ کیسے مسکراؤں، دائیں طرف قبر اور بائیں طرف جہنم۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہمارے وہ اکابرین جو سچ مچ کے ولی تھے ان کو اس طرح کی نیکیوں کی خبر نہیں تھی وہ بے چارے تو ہنستے بھی تھے اور اپنے بیوی بچوں کی ذمہ داریاں بھی ادا کرتے تھے انہوں نے اپنی بیوی سے خلوت کو بھی مکروہ تحریمی نہیں سمجھا بلکہ انہوں نے اس فعل کو سنت رسول سمجھ کر ادا کیا، یہ آج کل کے نیک لوگ متقی ہیں یا وہ بھی خدا ہی جانے۔ ان آج کل کے نیک لوگوں کا عالم تو یہ ہے کہ ایک وقت کی نماز نہیں چھوڑتے اور غیبت کرنا بھی نہیں چھوڑتے، جھوٹ بولنا بھی نہیں چھوڑتے اور اگر کسی کا مکان قبضا لیں تو وہ بھی نہیں چھوڑتے خدا ہی جانے کہ آج کل کا تقویٰ کس طرح کا ہے اور اگر آپ برا نہ مانیں تو میں بتاؤں کہ یہ تقویٰ کس طرح کا ہے۔ میں نے اپنے لب و لہجے میں قوت استدلال پیدا کرتے ہوئے کہا۔

کس قسم کا ہے۔" وہ مرے ہوئے انداز سے بولے۔"

میٹھا میٹھا ہپ ہپ اور کڑوا کڑوا تھو تھو۔ جی ہاں آج کل کے تقوے کا بس یہی معیار ہے، جو چیز اپنے نفس کو بھلی لگے اس کو اختیار کر لیا جو چیز اپنے نفس پر شاق گزرے اس کو چھوڑ دیا۔ آج کل کے نیک لوگ قرآن و حدیث کے پابند نہیں ہیں بلکہ اپنے نفس کے اشاروں پر ناچتے ہیں اور آج کل کی یہ نیک عورتیں بس اللہ کی پناہ، ان کی نیکیاں بس تسبیح گھمانے کی حد تک ہیں۔

جی ہاں فرضی صاحب، میں اپنی بیوی کی ایک خاص بات بتاؤں کہ اگر وہ غلطی سے کسی کی غیبت کر دیتی ہے تو فوراً وضو کر کے تین تسبیحیں استغفار کی پڑھتی ہے۔ اسی طرح اگر وہ ٹی وی پر کوئی ڈرامہ دیکھ لیتی ہے تب بھی غسل کر کے کچھ نہ کچھ پڑھ کر اللہ میاں کو راضی کرتی ہے۔ جب سے وہ نیک ہوئی ہے تب سے اس میں بہت ساری تبدیلیاں آ گئی ہیں۔ آج کل تبلیغ کے لئے آس پاس کے دیہات کے وہ چکر لگا رہی ہے اور گھر سے بہت معمولی سا میک اپ کر کے نکلتی ہے، کہتی ہے کہ کراماً کاتبین سے ڈر لگتا ہے۔

کسی بھی گاؤں میں اکیلے جاتے وقت کراماً کاتبین سے زیادہ مردوں سے ڈرنا چاہئے۔ "میں نے کہا۔" اور ان مردوں کا کیا بھروسہ کہاں کس کو چھیڑ دیں۔ کیا آپ کو یاد نہیں کہ خواجہ دلدل کی بیوی کو جب وہ حج کا سفر کر کے لوٹ رہی تھیں ان کے سگے داماد کے سوتیلے ماموں کے کسی سگے نے ایئرپورٹ پر ہی چھیڑ دیا تھا جب کہ وہ اس وقت پوری حجن بنی ہوئی تھیں۔

بھئی ان مردوں کا تو پہلے بھی بھروسہ نہیں تھا۔" صوفی جی بولے۔" لیکن اب تو قرب قیامت ہے، اب تو عورتیں تک مردوں کو چھیڑ رہی ہیں۔ ابھی دو ہفتے پہلے کے اخبار میں یہ خبر چھپی تھی کہ دن دہاڑے ایک عورت نے جو سر سے پیر تک شریف لگ رہی تھی، چھیڑ دیا، وہ تو خیر ہوئی کہ اس وقت کچھ لوگ وہاں موجود تھے ورنہ اس شخص کی آبرو خطرے میں پڑ گئی تھی۔ اس کے کچھ دوستوں نے بروقت مصلحانہ کردار ادا کیا اور اسے سمجھایا کہ برا مت مانو آج کل تو ایسا ہوتا ہی رہتا ہے لیکن ذرا بن سنور کر گھر سے نہ نکلا کرو۔ اب نیا زمانہ ہے عورتیں بھی اپنے قلب و جگر کا پورا پورا استعمال کر رہی ہیں، کیا معلوم کہاں چھیڑ خوانی ہو جائے اس لئے بہتر ہے کہ مردوں کو خواہ مخواہ بازاروں میں گشت نہیں کرنا چاہئے۔

ارے صوفی جی، اخبار والے تو پوری خبر نہیں چھاپتے ورنہ نہ جانے کیا سے کیا ہوا ہوگا ویسے بھی عورتوں کے معاملے میں اخبار والے ذرا نرم ہوتے ہیں اگر کسی مرد نے کسی عورت کو چھیڑ دیا ہوتا تو اخبار والے نمک مرچ لگا کر خبر چھاپتے۔ خیر چھوڑو ان باتوں کو تم یہ بتاؤ کہ اپنے لڑکے کے بارے میں اب تم نے کیا سوچا ہے۔؟

ابو الخیال فرضی صاحب! میرا تو دماغ کام نہیں کر رہا ہے اسلئے تمہارے پاس آیا ہوں۔

صوفی تاشقند صاحب! آج کل جو ریڈی میڈ قسم کے عشق چل رہے ہیں میں ان کا قائل ہی نہیں ہوں یہ عشق اکثر و بیشتر صبح کو شروع ہوتے ہیں اور شام کو ان کی وفات واقع ہو جاتی ہے۔ رہی خودکشی کی دھمکیاں ان کی بھی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ مرنا اتنا آسان نہیں ہوتا۔

لیکن فرضی صاحب ...... آپ کی بات کاٹ کر کہتا ہوں، میرا بیٹا عقیل یہ کہتا ہے کہ اگر بابا آپ نے کوشش نہیں کی تو اس کی شادی پھر کسی ہندو ہی سے ہوگی جب کہ وہ مسلمان ہونے کے لئے تیار ہے۔

یار تاشقند صاحب کیسی باتیں کرتے ہو، ایمانداری سے بتاؤ تمہارا بیٹا کیا پانچوں وقت نماز پڑھتا ہے۔؟

نماز تو پڑھتا ہے لیکن بس گنڈے دار۔ ہاں ایک آدھ بار دعوت کے کام میں جڑا ہے اب بھی کبھی کبھی تین دن کی جماعت میں چلا جاتا ہے۔

رمضان کے روزے رکھتا ہے۔

پورے نہیں۔

قرآن پڑھتا ہے۔

صرف رمضان میں۔

رشتے داروں سے اس کے تعلقات کیسے ہیں۔؟

ٹھیک سے نہیں ہیں۔

ماں باپ کی اطاعت کرتا ہے۔

تم تو جانتے ہی ہو کہ قیامت بالکل آگئی ہے، اب کون اپنے ماں باپ کی اطاعت کر رہا ہے۔

تو میرے بھائی جو شخص پوری طرح مسلمان نہیں ہے وہ کیا کسی کو مسلمان بنائے گا اور اسے حق کیا ہے کسی کو مسلمان کرنے کا جب وہ خود ہی اسلامی تعلیم سے نابلد ہے۔

میں کیا کروں؟" صوفی تاشقند کے لب ولہجہ میں بہت بے بسی تھی۔"

تم سختی سے منع کرو۔ اور یقین کرو نہ چھت سے گرے گی نہ تمہارا بیٹا قطب مینار سے کودے گا۔

یار ایسا کرو تم ہی آج شام کو گھر آجاؤ، شاید وہ تمہاری بات مان لے۔

اگر وزیر داخلہ نے اجازت دیدی تو ضرور حاضر ہوں گا۔ تم چلو میں بانو سے بات کرتا ہوں۔

صوفی تاشقند کے جانے کے بعد میں نے بانو کے پاس آکر کہا۔

بیگم! صوفی تاشقند کے گلے میں ہڈی پھنس گئی ہے اگر تم اجازت دو تو میں شام کو ان کے گھر جا کر نکال دوں۔

جب وہ آئے تھے تو اس وقت کیوں نہیں نکالی۔

دراصل ان کے لڑکے کی موجودگی میں نکالوں گا۔

ہوا کیا۔؟

کیا ہوتا وہی ہوا جو اس موبائل کے دور میں گھر گھر میں ہو رہا ہے۔ اس بے چارے کو کسی ہندو لڑکی سے عشق ہو گیا اور عشق بھی وہی جس میں انسان مرنے کی دھمکیاں دیتا ہے اور گھر والوں کو بلیک کرنے کی اسکیمیں بناتا ہے۔ ادھر لڑکی بھی کوئی من چلی قسم کی ہے وہ بھی چھت پر سے چھلانگ لگانے کی باتیں کر رہی ہے۔

تو آپ کیا کریں گے وہاں جا کر۔؟

میں انہیں سمجھانے کی کوشش کروں گا۔ ورنہ پھر ایسی کسی چھت کی نشاندہی کر دوں گا جہاں سے وہ دونوں ایک ساتھ کود پڑیں تاکہ دوبار مجلس تعزیت منعقد نہ کرنی پڑے۔

لعنت بھیجو، مرنے دو سروں کو۔

بیگم، لعنت نہیں بھیج سکتا تم جانتی ہو کہ میری پیدائش کا مقصد تو اسی طرح کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ اگر میں بھی ایسے مسئلوں پر لعنت بھیج دوں گا تو کل کو اللہ میاں کو کیا منہ دکھاؤں گا۔

تو پھر چلے جاؤ مجھ سے کیا پوچھتے ہو۔

ویری گڈ۔ واقعی تم بہت ہی ونڈرفل قسم کی بیوی ہو۔ میں مرنے کے بعد تم ہی سے شادی کرنے کی کوشش کروں گا۔

آپ جانتے ہیں کہ مجھے یہ چاپلوسی اچھی نہیں لگتی۔" بانو نے ناگواری کا اظہار کیا۔"

میں چاپلوسی نہیں کر رہا ہوں۔ یقین کرو بیگم میں تمہاری تعریف اسی وقت کرتا ہوں جب روح کا تقاضہ ہوتا ہے اور جب کسی بات پر میرے پھیپھڑے تک پھڑک اٹھتے ہیں۔ شاید تم مجھے جھوٹا سمجھتی ہو میں تمہارے سر کی قسم کھا کر کہتا ہوں تم واقعی ونڈر قسم کی زوجہ ہو اور میں تمہارے بغیر نہ زندہ رہ سکتا ہوں اور نہ مر سکتا ہوں۔ کئی بار میں نے مرنے کا پروگرام بنایا لیکن جب کسی طرح مجھے یہ معلوم ہوا کہ تم ابھی نہیں مرو گی تو میں نے بھی مرنے کا پروگرام ملتوی کر دیا۔ اب تم میرا یقین کرو گی کہ میں سو فی صد سچ بول رہا ہوں۔

بانو حسب عادت ہونٹوں کے بجائے ناک سے مسکرائی اور بولی۔

بس باتیں ہی بنا سکتے ہو اور کچھ نہیں کر سکتے۔ چلے جانا شام کو، آپ کی تو عمر ہی ان کاموں میں کٹ رہی ہے۔

کسی بھی طرح سہی، بیوی سے اجازت مل ہی گئی اور شام کو میں صوفی

تاشقند کے گھر پہنچ گیا۔ اتفاق سے اس وقت ان کی زوجہ شگفتہ بانو بھی موجود تھیں اور ہاتھ میں اس طرح تسبیح لئے بیٹھی تھیں جیسے کسی جنازہ پہ بیٹھی ہوں۔

میں نے صوفی تاشقند سے پوچھا کہ صاحب زادے کہاں ہیں۔؟

انہوں نے کہا، اپنے کمرے میں ہے۔ جب سے اسے عشق ہوا ہے ہر وقت کمرے میں پڑا رہتا ہے۔

بلاؤ اس کو، میرا لہجہ ایسا تھا جیسے کسی تھانیدار کا ہو۔

ان کی بیگم شگفتہ جو اس وقت برقعے میں تھی۔ عقیل کو بلا کر لائی۔

عقیل میاں کے چہرے پر پورے بارہ بج رہے تھے۔ آنکھیں خشک تھیں، ہونٹوں پر پپڑیاں جمی ہوئی تھیں لگ رہا تھا کہ فی الحال سچ مچ کے عشق میں مبتلا ہیں اور روح سر سے پیر تک درد و محبت میں دھنسی ہوئی ہے۔

کہو برخوردار! میں نے پوچھا کہ کیا سوچا ہے تم نے۔؟

عقیل نے کوئی جواب نہیں دیا، وہ کسی بیمار مرنے کی طرح گردن لٹکا کر بیٹھ گیا۔

میں شگفتہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ کیوں بھابھی جان آپ کی کیا رائے ہے۔؟

بھائی جان میں تو اب اس دنیاداری کے جھمیلوں میں الجھنا نہیں چاہتی۔ یہ باپ بیٹے دونوں مل کر جو بھی فیصلہ کریں کرلیں مجھے تو ذکر سے ہی فرصت نہیں ہے۔

شگفتہ نے مجھ پر رعب جمانے کی کوشش کی، شاید اس کو اندازہ نہیں تھا کہ میں کیا ہوں۔ میں تو آج تک فدائے قوم مولانا جھتو جلال تو کے رعب میں نہ آسکا۔ جن کے بارے میں میری نادان قوم کا خیال یہ ہے کہ یہ پانچوں وقت کی نماز مدینہ منورہ میں جاکر براہ راست ادا کرتے ہیں اور روزانہ عصر کے بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام ان سے مصافحہ کرنے آتے ہیں۔ میں نے تو ان سے جب ملاقات کی تو وہ مجھے اس طرح دیکھ رہے تھے جیسے میں کسی گمراہ قوم کا گمراہ ترین فرد ہوں۔ میرے ایک دوست جو مولانا جھتو جلال تو کے اندھے معتقد تھے اور اس وقت وہ میرے ساتھ تھے کہنے لگے، کیا غلطی کررہے ہو فرضی صاحب۔ سر کے بل چل کر حضرت کے قدموں تک پہنچو اور اپنا سر ان کے قدموں میں رکھ دو۔ اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہوجائیں گے۔

میں نے بڑی بے نیازی سے کہا تھا۔ ابھی چند دن پہلے اسی طرح کی ایک نیکی سے میرے سارے گناہ معاف ہوگئے ہیں، جب گناہ بچے ہی نہیں تو اب میں کیا کروں۔؟ گناہ معاف کرانے کے لئے کہاں سے لاؤں۔

غلطی کررہے ہو، حضرت تمہیں گھور رہے ہیں اگر ان کو جلال آگیا تو تمہاری آنے والی نسلیں تک بھسم ہوجائیں گی، ان کا جلال قہر خداوندی سے کچھ کم نہیں ہے۔

اپنے دوست کے اتنے اصرار پر میں نے اپنا ہاتھ مصافحہ کیلئے حضرت کی طرف بادل نخواستہ بڑھادیا تھا۔ وہ یقیناً پہنچے ہوئے تھے فوراً سمجھ گئے میں بہت مکار قسم کا انسان ہوں اور ان کی رگ رگ سے واقف ہوگیا ہوں۔

انہوں نے برجستہ فرمایا، عقل تمہارے چہرے سے ٹپک رہی ہے جاؤ ہمیشہ آباد رہوگے۔

میرے دوست کہنے لگے یار کمال ہے جو ایک ہی منٹ میں رکوع اور سجدے سب کچھ کرلیتے ہیں اس طرح تو انہوں نے ان کی بھی کبھی تعریف نہیں کی ہے۔ اور تمہارے بارے میں اس قدر خوش گمانی۔

تم بچے ہو عقل کے کچے ہو، تم نہیں سمجھوگے ان نکتوں کو۔ میں سوچنے لگا کہ صوفی تاشقند کی یہ زوجہ شگفتہ خانم جس پر ابھی چند دنوں پہلے ہی نیکی کا دورہ پڑا ہے کیا سمجھے گی میری گہرائیوں کو۔ میں نے مسکا لگانے کیلئے کہا۔ بھابھی جان اگرچہ اس وقت میں آپ کا چہرہ اندر سے نہیں دیکھ رہا ہوں لیکن برقعہ کا نقاب بتا رہا ہے کہ نور آپ کے چہرے پر موسلا دھار بارش کی طرح برس رہا ہے۔ تم تو نیکی میں رابعہ بصری سے بھی کچھ آگے ہی نکل گئی ہو۔ اللہ تمہارے تقوے کو سلامت رکھے اور ہم جیسے دنیاداروں کو عبرت حاصل کرنے کی توفیق دے۔

ذرہ نوازی ہے فرضی بھائی، بندی تو اب دنیاداری سے بہت دور نکل گئی ہے اسی لئے تو میں عرض کررہی تھی کہ میں اس بارے میں کچھ نہیں کہتی جو یہ باپ جو یہ باپ بیٹے کرنا چاہیں کرلیں۔ مجھے تو تسبیح وتہلیل سے ہی فرصت نہیں ملتی۔

بھابھی جان! آپ صوفی تاشقند کو نہیں سمجھاتیں کہ یہ بھی اس راہ میں تمہاری طرح بہت آگے نکل جائیں یہ تو ابھی اس دوڑ میں تم سے بہت پیچھے ہیں میں نے سنا ہے کہ آپ تو آج کل دیہات در دیہات کا دورہ کررہی ہیں اور اس طرح تبلیغ کرتی پھر رہی ہو کہ تمہاری بھاگ دوڑ پر تو دیگر فرشتے تک رشک کررہے ہیں۔

ہاں فرضی بھائی، گاؤں میں میرا ایک مقام بن چکا ہے۔ عورتوں سے زیادہ مرد میری نیکیوں سے مانوس ہورہے ہیں۔

باپ رے۔ ان مردوں سے ذرا بچ کر رہنا۔

ویسے تو میں بہت بچتی ہوں لیکن بعض مردوں نے مجھ سے بیعت ہونے کی فرمائش کی تھی یہاں مجھے حیرت ہوتی تھی کہ اللہ نے اتنی جلدی مجھے اتنا بڑا مقام عطا کردیا۔ ایک مرد جو تازہ تازہ میرے معتقد ہوئے ہیں وہ تو میرا ہاتھ بھی چومنا چاہتے تھے لیکن میں نے انہیں سمجھایا کہ یہ شریعت میں جائز نہیں ہے۔

میں صوفی تاشقند کو لے کر مردانے میں چلا گیا اور میں نے کہا۔

صوفی صاحب اب بھی عقل کے ناخن لے لو۔ جب بیوی اس طرح اس تقوے کی نذر ہو جائے گی جب اپنی آنکھیں کھولو گے کیا۔ تم نے سنا نہیں مردوں نے بیعت ہونے کی فرمائشیں شروع کر دی ہیں اور ہاں یہ تمہاری بیوی گھر میں برقعہ کیوں پہن رہی تھی۔

فرضی صاحب! جب سے اس پر نیکی کا دورہ پڑا ہے تب سے یہ گھر میں ۲۴ گھنٹے برقعے ہی میں رہتی ہے یہ تو رات کو بھی برقعہ اوڑھ کر سوتی ہے۔ اس کا کہنا یہ ہے کہ رات کو میں اکثر خواب دیکھتی ہوں، خدانخواستہ کوئی نامحرم خواب میں نہ آجائے اس لئے برقعہ رات کو بھی پہن لینا چاہئے۔

چلو خواب کی بات چھوڑو۔ لیکن یہ گھر میں برقعہ کس کے لئے پہنتی ہے، گھر میں تو صرف تم ہی مرد ہو ایک لے دے کے تمہارا بیٹا عقیل ہے اور کون ہے جس سے یہ پردہ کر رہی ہے۔

اس کا کہنا یہ ہے کہ جنات وغیرہ بھی گھر میں ہوتے ہیں ہم انہیں نہیں دیکھ رہے لیکن وہ تو ہمیں دیکھتے ہیں اس لئے ان سے پردہ کرنا چاہئے۔

استغفر اللہ۔ اور وہ جو سیرت کے جلسے میں عورتیں اپنے چوکے کھولے بیٹھی تھیں وہ کیا تھا، جنات سے تو پردہ اور انسانوں سے پردہ نہیں۔ پھر سیرت کے جلسے میں فوٹو اتروانا اور بالکل نہ شرمانا تقوے کی کونسی قسم ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ابھی بھی سنبھل جاؤ ورنہ تمہاری بیوی ہاتھ سے نکل جائے گی۔

میری بیوی کو دیکھو کسی اجتماع میں نہیں جاتی لیکن ان عورتوں سے زیادہ نیک ہے۔ اگر تمہاری بیوی نے سچ مچ کسی مرد کو بیعت کر لیا تو روتے پھرو گے۔

یار، اس کی باتیں میری سمجھ میں بھی نہیں آتیں۔ چلو میں کچھ کروں گا لیکن پہلے میرے بیٹے کا تو مسئلہ حل کرو۔ مختصر یہ کہ چند دنوں کی کوشش کے بعد بیٹے کے کچھ کچھ میری بات سمجھ میں آئی تھی کہ اچانک یہ سنا کہ وہ لڑکی جس کا نام انورادھا تھا کسی ہندو لڑکے کے ساتھ فرار ہو گئی اور بے چارے عقیل کا اسلام پھیلانے کا جذبہ ادھورا رہ گیا۔ اُدھر صوفی تاشقند نے گھر میں اچانک مارشل لاء لگا دیا اور شگفتہ کی تبلیغ پر پہرے لگا دیئے۔

ایک دن اس نے بانو سے فون پر کہا کہ میں اچھی خاصی دعوت کے کام سے جڑ گئی تھی اور گاؤں در گاؤں میرے طوفانی دورے چل رہے تھے کہ ایک دن تمہارے شوہر میرے گھر آئے اور انہوں نے اس طرح میرے شوہر کے کان بھرے کہ بس توبہ ہی بھلی۔ میرے شوہر نے کبھی مجھ پر پابندی نہیں لگائی تھی جس دن سے ابوالخیال فرضی نے ان کے کان بھرے انہوں نے مردانگی کا اظہار شروع کر دیا اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ آج میں تبلیغ دین کرنے سے محروم ہوں۔

بانو ایک دن مجھ سے کہنے لگی۔ ہیں آپ بہت برے۔ آپ کو کیا لینا تھا۔

بیگم! صوفی تاشقند پچھلے جنم سے میرے یار غار ہیں، ان کی بیوی ہاتھوں سے نکلی جا رہی تھی اگر میں نہ روکتا تو قیامت آجاتی۔

آخر تم مرد عورتوں کو اتنا کچا کیوں سمجھتے ہو، میں جانتی ہوں شگفتہ پڑھی لکھی عورت ہے۔ وہ خود عقل رکھتی ہے۔

بیگم، عورتوں کی عقلیں مستند نہیں ہوتیں۔ تم خود ہی بتاؤ کہ اگر کوئی مرد تم سے بیعت ہونے کی خواہش کرے تو تم کیا کرو گی۔؟

میں تو اس کی داڑھی نوچ لوں گی۔

اور اگر اس کے داڑھی بھی نہ ہو تو؟

تو میں اس کو کچا چبا لوں گی۔

یہ بھی شریعت میں جائز نہیں ہے، مرد کا گوشت تو بھون کر بھی کھانا جائز نہیں ہے۔ کچا کھانا تو بالکل ہی حرام ہے

دیکھو بیگم! شگفتہ بے شک دل کی اور نیت کی بری نہیں ہے لیکن برا ہو شیطان لعین کا یہ عورتوں کو تبلیغ اور جلسوں میں پھنسا کر ان کی ایسی کی تیسی کر رہا ہے عورتوں کا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے گھر کو اپنے شوہر کو اور اپنے بچوں کو سنبھالیں اس سے بڑی نیکی اور کیا ہے۔ دیہات در دیہات گھومنا، سیرت کے جلسوں میں اپنی آواز نامحرم مردوں کو سنوانا، فوٹو اتروا کر انہیں اخبار میں چھپوانا نیکی نہیں ہے۔ نیکی کے نام پر فریب خوردگی ہے شکر کرو کہ میں نے اپنے دوست کی بیوی کی حفاظت کر لی ورنہ وہ کہیں تبلیغ میں لمبی نکل جاتی اور صوفی تاشقند جنگل میں ڈھول پیٹتے پھرتے اور میں ان کی یہ حالت دیکھ کر نہ جانے کتنی بار خودکشی کر لیتا۔ (یار زندہ صحبت باقی)

قسط نمبر: ۸۲

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

حرم کعبہ میں بیٹھے بیٹھے اور تفکرات میں ڈوبے ہوئے یوناف نے ایک دم چونکتے ہوئے پکارا۔ "ابلیکا! ابلیکا!"

جواب میں ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا اور پوچھا۔ "اے میرے حبیب کیا ہوا۔"؟

یوناف نے خوشی اور اطمینان میں ڈوبی ہوئی آواز میں کہا۔ "اے میری عزیزہ! میں نے اس عزازیل کی گرفت میں آنے والی برزخ کی دونوں بدروحوں اس کے ساتھیوں عارب، بیوسا اور عبیطہ سے اس نازک صورت حال سے نمٹنے کا ایک بہترین حل سوچ لیا ہے تم تیار رہنا میں ابھی اور اسی وقت حرم کعبہ سے شوطار محل کی طرف کوچ کروں گا اور اس محل کے اندر میں اپنے ان دشمنوں سے ایسا نمٹوں گا کہ ان کی حالت عاد و ثمود جیسی درس آمیز اور عبرت خیز بنا کر رکھ دوں گا۔"

ابلیکا نے خوشی برساتی ہوئی آواز میں پوچھا۔ "اے میرے حبیب! کیا تم یہ نہ بتاؤ گے کہ ان لوگوں کے خلاف تم کیا طریقہ کار اپنانے والے ہو۔؟"

یوناف نے گہری مسکراہٹ میں کہا۔ "مطمئن رہو شوطار کے محل میں تم خود ہی دیکھ اور جان لوگی کہ میں ان بدکاروں کے خلاف کیسے حرکت میں آتا ہوں۔" یوناف ذرا رکا پھر ابلیکا کو مخاطب کرتے ہوئے وہ دوبارہ کہہ رہا تھا۔ 'اے ابلیکا، ہمارا خدا ہمارا رب ہم پر مہربان ہے جو اس نے یوں اپنے گھر میں ان بدی کی قوتوں سے پناہ دی میں اپنے خداوند کا ممنون ہوں کہ وہ اپنے بندوں کی عاجزی اور آنسوؤں میں ڈوبی ہوئی پکار کو ضرور سنتا ہے۔ خداوند کے اس گھر میں مجھے سکون کے ساتھ سوچنے کا موقع ملا تھا سو میں نے ان سے نمٹنے کا طریقہ حاصل کرلیا ہے اب تم تیار رہو کہ میں یہاں حرم کعبہ سے شوطار کے محل کی طرف کوچ کروں گا۔ ظاہر ہے کہ میرے یہاں سے نکلنے پر عزازیل بھی اپنے ان حواریوں کے ساتھ میرا تعاقب کرتے ہوئے شوطار کے محل کی طرف جائے گا اور پھر تم دیکھنا کہ میں ان سے کس ہولناک انداز میں نمٹتا ہوں۔'

ساتھ ہی یوناف حرم کعبہ سے نکل کھڑا ہوا۔ عزازیل اور اس کے حواریوں نے بھی اسے وہاں سے نکلتے دیکھ لیا تھا۔ اپنی لاہوتی قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے جب یوناف حرم کعبہ سے دریائے نیل کے کنارے شوطار کے محل کی طرف روانہ ہوگیا تو عزازیل بھی اپنے حواریوں کے ساتھ اس کے تعاقب میں لگ گیا تھا۔

یوناف طوفانی انداز میں شوطار محل کی طرف بڑھا۔ محل میں داخل ہوتے ہوئے وہ دریا کے کنارے سے مچھلیاں پکڑنے والے ایک نوجوان مچھیرے کو بھی کسی شاہین کی طرح اچکتا ہوا شوطار کے محل کے اندر لے گیا تھا فی الفور وہ اپنی خواب گاہ میں داخل ہوا اور شیطان اور اس کے حواریوں کو روکنے کے لئے اس نے اپنی خواب گاہ کے اندرونی حصے میں حصار کھینچ دیا تھا۔ پھر اس نے مچھیرے کو اٹھائے اٹھائے ایک درمیانی دروازہ کھولا اور خواب گاہ کے ساتھ والے کمرے کے اندر ایک اور حصار کھینچ دیا اور دونوں کمروں کے بیچ کا دروازہ کھول دیا۔ اتنی دیر میں عزازیل بھی وہاں پہنچ گیا اور اپنے سارے ساتھیوں کے ساتھ یوناف کی خواب گاہ کے دروازے پر آن رکا تھا اس لئے یوناف کے حصار کے باعث وہ آگے بڑھتے بڑھتے رک گئے تھے۔ مچھیرے نے جونہی عزازیل اور ساتھیوں کو دیکھا بے ہوش ہوکر فرش پر گر گیا۔

یوناف نے دیکھا کہ عزازیل نے اس کے حصار کو توڑنے کا عمل شروع کردیا تھا۔ یوناف آگے بڑھا ہاتھ میں پکڑی ہوئی تلوار پر اس نے پھر اپنا کوئی لاہوتی عمل کیا اور دروازے کے سامنے اس نے کئی اور حصار ڈال دیئے تاکہ عزازیل کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ اندر آنے میں کچھ دیر لگے اور اسے کمرے کے اندر کام کرنے کا موقع مل جائے۔ دروازے کے سامنے سے ایک دم پیچھے ہٹ کر یوناف اس دیوار کی طرف آیا جو دروازے کی اوٹ میں تھی اور جسے عزازیل اور اس کے ساتھی دیکھ نہ سکتے تھے۔ یوناف نے لمحوں کے اندر اس دیوار کو طلسمی دیوار میں تبدیل کردیا تھا پھر اس نے ابلیکا کو مخاطب کیا۔

"اے ابلیکا ساتھ والے کمرے میں کوئلے پڑے ہیں، وہاں سے ایک کوئلہ لے کر تم اس دیوار پر ان بدروحوں کی شکلیں بناؤ جنہیں عزازیل نے اپنی گرفت میں کیا ہے ساتھ ہی ساتھ عزازیل کی تصویر بھی ان بدروحوں کے ساتھ بنادو پھر دیکھو میں کیسے ان سے نمٹتا ہوں!"

یوناف کی اس گفتگو کے جواب میں ابلیکا نے کہا۔ "اے میرے حبیب! تمہاری سوچیں اور تمہارا طریقہ کار بہت عمدہ ہے کیا میں ان بدروحوں اور عزازیل

کے علاوہ اس طلسمی دیوار پر عارب، بیوسا اور عبطہ کی تصویریں نہ بنادوں تاکہ جب تم چاہو تو ان کو بھی کرب اور اذیت میں مبتلا کرسکو۔"

یوناف نے کہا۔"ابلیکا تم ان سب کی تصویریں طلسمی دیوار پر بناؤ اتنی دیر تک میں عزازیل اور اس کے حواریوں کو دروازے سے دور رکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔"

ابلیکا یوناف کی گردن پر لمس دیتی ہوئی علیحدہ ہوگئی جب کہ یوناف دروازے پر آیا اس نے دیکھا کہ عزازیل اپنی سری قوتوں کو استعمال کرتا ہوا ایک حصار کے بعد دوسرے حصار کو توڑ رہا تھا اس پر یوناف نے اس کی طرف دیکھا اور اسے مخاطب کرتے ہوئے طنزاً کہا۔

"اے ملعون اے میرے رب کی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے بدی اور گناہ کے گماشتے! اس خواب گاہ میں داخل ہونا دیکھ میں کیسا کٹھن اور مشکل بناتا ہوں تھوڑی ہی دیر بعد میں تیرے ساتھ جو کھیل کھیلنے والا ہوں اسے تو زندگی بھر یاد رکھے گا۔ اے عزازیل جس طرح پانی نشیب کی طرف جاتا ہے ایسے ہی تو گناہوں اور بدی کے نشیب میں اترتا ہے لیکن دیکھ شوطار کے اس محل میں آج میں تجھے کیسی سزا اور اذیت دیتا ہوں۔"

یوناف نے اپنی تلوار کو حرکت میں لاکر دروازے کے سامنے کھینچے ہوئے حصاروں میں اور زیادہ اضافہ کرنا شروع کردیا۔ تھوڑی دیر تک یوناف دروازے کے سامنے کھڑا رہا اپنی تلوار اس نے عزازیل کی طرف تان رکھی اس دوران عزازیل اپنے ساتھیوں کے ساتھ پیچھے ہٹ کر کھڑا ہوگیا تھا۔ یوناف کبھی کبھی طلسمی دیوار کی طرف بھی دیکھ لیتا تھا جس پر بڑی تیزی کے ساتھ ابلیکا تصویریں بناتی جارہی تھی۔ یوناف نے جب دیکھا کہ ابلیکا نے تصویریں مکمل کردی ہیں تو وہ دروازے سے ہٹ کر دیوار کے پاس آیا۔

ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا اور پوچھا۔"اے میرے حبیب! میری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ تو اس بے چارے نوجوان مچھیرے کو کیوں لے آیا ہے۔ یہ تو عزازیل اور اس کے ساتھیوں کو دیکھتے ہی بے ہوش ہوکر گر پڑا ہے۔"

اس پر یوناف نے مسکراتے ہوئے کہا۔"اس نوجوان مچھیرے کو میں بے فائدہ ادھر لے کر نہیں آیا بلکہ میں اس سے بہت کام لوں گا تو دیکھتی رہ کہ یہ کس طرح میرا معاون اور مددگار ثابت ہوتا ہے۔"

یوناف تیزی کے ساتھ ساتھ والے کمرے کی طرف گیا اور وہاں سے وہ چار چھریاں اٹھا کر لے آیا پھر وہ مچھیرے کو ہوش میں لایا تو وہ بدک کر اٹھ کھڑا ہوا اور منت کرنے کے انداز میں اس نے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"اے آقا! میں جانتا ہوں کہ مصر کی ملکہ نے آپ کو خونخوار ممی کا خاتمہ کرنے پر مقرر کیا تھا اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ کوئی مافوق البشریت انسان ہیں لیکن میں آپ کی منت کرتا ہوں کہ مجھے یہاں سے نکالئے آپ مجھے یہاں کیوں اٹھا لائے ہیں یہ جو غیر انسانی آتشی ہیولے جو آپ کے دروازے پر کھڑے ہیں یہ کون ہیں میں آپ کی منت کرتا ہوں کہ مجھے ان کی خوراک نہ بنایئے۔"

یوناف نے پیار سے اس مچھیرے کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"اے میرے عزیز تم فکرمند نہ ہو میں تم سے نیکی کا ایک کام لوں گا دروازے پر تم یہ جو آتشی ہیولے دیکھتے ہو یہ وہی لوگ ہیں جو زوسر کے اہرام سے ممی کو حرکت میں لاتے ہیں میں انہی قوتوں کے خلاف تمہارا تعاون حاصل کرنے کے لئے تمہیں اپنے ساتھ لایا ہوں۔"

اس نوجوان مچھیرے نے یوناف کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑ دیئے۔

"اے آقا میں تو ایک لاچار اور بے بس سا انسان ہوں ایسی ہولناک قوتوں کے مقابلے میں آپ کی کیا مدد کرسکتا ہوں میرا گمان ہے کہ میں ان قوتوں کے سامنے اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھوں گا۔"

یوناف نے اس مچھیرے کو مخاطب کرتے ہوئے انتہائی نرمی سے کہا۔

جب تک میں تمہارے پاس اس کمرے کے اندر موجود ہوں ان قوتوں میں سے کوئی بھی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتی تم ان کے خلاف میری بہترین مدد بھی کرسکتے ہو اور وہ یوں کہ یہ دو چھریاں سنبھالو اور سامنے کی دیوار پر بائیں طرف جو دو تصویریں بنی ہیں ان کے پیٹ کی جگہ ان چھریوں کے ذریعہ خوب اذیت پہنچاؤ پھر تم دیکھنا کہ تمہارے ان تصویروں کو اذیت پہنچانے سے باہر کھڑی ان آتشی قوتوں میں سے دو پر کیسی مصیبت اور عذاب گزرتا ہے۔"

یوناف کی گفتگو سے نوجوان مچھیرے کو کچھ ڈھارس ہوئی اس نے دونوں چھریاں سنبھال لیں اور طلسمی دیوار پر جن دونوں تصویروں کی طرف یوناف نے اشارہ کیا تھا ان تصویروں کے پیٹ کے مقام پر اذیتیں دینی شروع کردیں یہ تصویریں ان دونوں بدروحوں کی تھیں جنہیں شیطان نے اپنی گرفت میں کرلیا تھا۔ جونہی مچھیرے نے ان تصویروں کو اذیت دینے کی ابتدا کی اسی وقت دونوں بدروحیں بری طرح چلا اٹھیں اور عزازیل کو چھوڑ کر وہاں سے بھاگ کھڑی ہوئیں۔

یوناف دروازے کے قریب کھڑا یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا جونہی وہ دونوں بدروحیں وہاں سے بھاگیں ان کی چیخ اور پکار سن کر عزازیل ان کی طرف لپکا اور اپنے کسی عمل کے ذریعہ ان دونوں بدروحوں کو روکنا چاہا لیکن یوناف نے دوسری دونوں چھریاں اٹھالیں اور طلسمی دیوار کی طرف بڑھا۔ ایک چھری اس نے طلسمی دیوار پر بنی ہوئی عزازیل کی تصویر کے پیٹ میں خوب زور زور سے گھمانی شروع کردی جب کہ دوسری چھری وہ باری باری عارب، بیوسا، اور عبطہ کی بنی ہوئی

تصویروں پر گاڑنے لگا۔ اس عمل سے عزازیل خود بھی اذیت میں مبتلا ہو گیا تھا۔ لہٰذا وہ ان دونوں بدروحوں کو روک نہ سکا اور وہ بدروحیں جانے کن منزلوں کی طرف روپوش ہو گئیں۔

عزازیل، عارب، بیوسا اور عیطہ بھی جان گئے تھے کہ یوناف نے انہیں طلسمی دیوار کے عمل میں مبتلا کر کے رکھ دیا ہے۔ لہٰذا وہ فوراً اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لائے اور اپنی ہیئت بدلتے ہوئے وہاں سے غائب ہو گئے۔ عزازیل کے دوسرے ساتھی بھی وہاں سے چلے گئے تھے۔

اہلیکا نے فوراً یوناف کی گردن پر لمس دیا اور بولی۔ "اے یوناف! قسم اس خداوند کی جس نے حرم کعبہ میں ہم دونوں کو پناہ دی۔ تم نے عزازیل اور اس کے حواریوں کے خلاف کیا خوب کھیل کھیلا ہے۔ سب سے اچھی بات یہ کہ جن دو بدروحوں پر عزازیل کی گرفت تھی اب وہ اس کی گرفت میں نہیں رہیں۔ میں تمہیں مبارک باد دیتی ہوں کہ عزازیل کے اس ہولناک کھیل کے مقابلے میں آخرکار کامیابی ہماری ہی ہوئی ہے۔" اہلیکا ذرا رکی پھر اپنی گفتگو کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے دوبارہ بولی۔ "اے یوناف! اب ہمیں وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے بلکہ فوراً زوسر کے اہرام کا رخ کرنا چاہئے۔ یہ ممی پر قابو پانے کا بہترین موقع ہے اس لئے کہ عزازیل اپنے ساتھیوں کے ساتھ مغرب کی طرف بھاگ گیا ہے۔ لہٰذا ہمیں اس ممی کو ناکارہ بنا دینا چاہئے اگر ہم نے دیر کر دی تو مجھے خدشہ ہے کہ عزازیل اس ممی کی حفاظت کا کوئی انتظام نہ کر لے۔ ممی پر اس وقت بھی عزازیل کے چند کارکن ہیں جو اسے حرکت میں لاتے ہیں اس کے علاوہ اس ممی کے پیٹ میں عزازیل نے وہ طلسم بھی ڈال رکھا ہے جو زوسر بادشاہ کے مشیر اور ساحر امحوتپ نے ان اہراموں کے اندر ڈالا تھا۔ ہمیں ممی کو ناکارہ کرنے کے لئے دو چیزوں سے نمٹنا ہوگا۔ اول یہ کہ شیطانی کارکنوں کو اس ممی سے دور کرنا ہوگا اور یہ بہت آسان کام ہے جو میں چند ہی لمحوں کے اندر کر کے رکھ دوں گی اس لئے میں خود ان شیطانی گماشتوں پر حملہ آور ہوں گی اور تم دیکھنا میں کیا حشر کر کے زوسر کے اہرام سے انہیں نکالتی ہوں تمہارا یہ کام ہوگا کہ عزازیل نے اس ممی کے پیٹ میں جو امحوتپ کا سحر ڈال رکھا ہے تم اس سحر کو ضائع کر دینا اس لئے کہ اگر ہم صرف شیطانی کارکنوں کو ہی وہاں سے مار بھگائیں اور اس طلسم کو ضائع نہ کریں تو اس کی مدد سے بھی ممی انتہائی ہولناک اور مافوق البشریت کام کر کے خوف و ہراس، تباہی و بربادی اور خوں ریزی کا باعث بن سکتی ہے۔"

اہلیکا کے خاموش ہونے پر یوناف نے خوش طبعی سے کہا۔ "تم ٹھیک کہتی ہو ہمیں ابھی اور اسی وقت زوسر کے اہرام میں اس ممی سے نمٹ لینا چاہئے لیکن مجھے چند لمحوں کی مہلت چاہئے تاکہ میں اس نوجوان مچھیرے کو فارغ کر دوں اس لئے کہ یہ میرے بہت کام آیا ہے اس نے اس طلسمی دیوار پر چھری سے اذیتیں دے کر بدروحوں کو مار بھگایا ہے۔"

یوناف اس نوجوان مچھیرے کی طرف متوجہ ہوا اور اسے مخاطب کر کے کہا۔ "اے میرے عزیز! میں تیرا ممنون ہوں کہ تو نے بدی کی روحوں کو مارنے میں میرا ساتھ دیا ہے دیکھ تو نے اس دیوار پر بنی ہوئی تصویروں کو چھریوں سے جو اذیتیں دی ہیں اس کے نتیجے میں آتشی بگولے کیسی چیخ و پکار کرتے ہوئے یہاں سے بھاگ چکے ہیں میں تجھے جس کام کے لئے لایا تھا وہ کام اب ہو چکا ہے میں تم سے معذرت خواہ ہوں کہ تمہاری مرضی کے خلاف تمہیں دریائے نیل کے کنارے سے اچک لایا۔"

یوناف نے اپنی کمر کے ساتھ لٹکتی ہوئی ایک چرمی تھیلی سے چند سکے نکالے اور اس نوجوان مچھیرے کا ہاتھ پکڑ کر اس نے وہ سکے اس کی ہتھیلی پر رکھ دیئے اور کہا۔ "اے میرے عزیز! اب تم جاؤ اور جس طرح پہلے تم دریائے نیل کے کنارے کام کر رہے تھے پھر وہاں اپنا کام شروع کر دو۔ یہ سکے تمہاری اس زحمت کی اجرت ہیں جو تم نے یہاں میری اس خواب گاہ میں اٹھائی۔"

مچھیرے نے ممنونیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اے آقا! میں آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے مجھے یہ سکے دیئے اب میں سمجھ گیا ہوں کہ دریائے نیل کے کنارے سے اٹھا کر آپ مجھے یہاں کیوں لائے تھے۔ قسم رع دیوتا کی اگر ایسی بدی کی قوتوں کے خلاف اس طرح کی مدد کی پھر بھی میری ضرورت محسوس کریں تو میں ہمیشہ آپ کی خدمت کرتے ہوئے فخر محسوس کروں گا۔ اے میرے آقا! کیا میں آپ سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ ممی کا خاتمہ ہو چکا ہے جو زوسر کے اہرام سے نکل کر تباہی و بربادی کا باعث بنتی ہے۔"

یوناف نے شفقت اور پیار سے مچھیرے کا شانہ تھپتھپاتے ہوئے کہا۔ "اب تم جا کر اپنے کام میں لگ جاؤ اور یہی سمجھو کہ اس ممی کا خاتمہ ہو چکا ہے اس لئے کہ اب وہ ممی کبھی لوگوں کی تباہی اور بربادی کا باعث نہ بن سکے گی۔"

مچھیرا یوناف کو جھک کر تعظیم دیتا ہوا خواب گاہ سے نکلنے ہی لگا تھا کہ یوناف نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "ذرا رکو۔"

مچھیرا یوناف کی پکار پر رک گیا۔ یوناف نے آگے بڑھ کر دروازے کے حصار کو ختم کر دیا پھر وہ مچھیرا خواب گاہ سے نکل گیا جب کہ یوناف بھی وہاں سے زوسر کے اہرام کی طرف چلا گیا تھا۔

جب وہ اہرام کے دروازے پر پہنچا تو اہلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیتے ہوئے کہا۔ "تم تھوڑی دیر یہاں رکو اور پھر دیکھو میں شیطان کے ان گماشتوں کا کیا حشر کرتی ہوں جو اس ممی پر مسلط ہیں۔"

اہلیکا کے کہنے پر یوناف وہاں رک گیا جب کہ اہلیکا اس کی گردن پر لمس دیتی ہوئی علیحدہ ہو گئی، چند ہی ثانیوں بعد یوناف چونک اٹھا جب اسے کمرے کے اندر سے سسکیاں اور آہوں جیسی آوازیں سنائی دیں اس نے یہ بھی

محسوس کیا کہ یہ آہوں اور سسکیوں کی آوازیں زوصر کے اہرام سے باہر نکلتی چلی گئی تھیں۔

اہلیکا نے پھر اس کی گردن پر لمس دیا۔ "اے یوناف! اس وقت وہ خونخوار ممی عزازیل کی قوتوں سے پاک ہے میں بدی کے ان گماشتوں کو زوصر کے اہرام سے بھگا چکی ہوں۔ اب تم آگے بڑھو اور اس ممی پر اپنے کام کی تکمیل کرو۔"

یوناف نے سب سے پہلے دروازے کے قریب سے تھوڑی سی مٹی اپنی مٹھی میں لی اور اس خونخوار ممی کے پاس آ گیا اس نے اس مٹھی جس میں مٹی لے رکھی تھی وہی ہاتھ ممی کے منہ پر رکھا اور کسی عمل کی ابتدا کر دی تھی تھوڑی دیر بعد اس نے اپنا ہاتھ وہاں سے ہٹا لیا اور اہلیکا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے اہلیکا اخوتپ کا پھیلایا ہوا طلسم اب اس ممی سے نکل کر میری مٹھی میں ہے اور میں ارادہ کر چکا ہوں کہ اس سحر کو دریائے نیل میں پھینک کر ضائع کر دوں گا۔"

اہلیکا نے اپنی مسکراتی ہوئی آواز میں کہا۔ "اے یوناف! اس معاملے میں پوری طرح اتفاق کرتی ہوں ممی سے شیطانی قوتیں ہٹ جانے اور اخوتپ کے ڈالے ہوئے طلسم کے زائل ہو جانے کے بعد یہ ممی لوگوں کے لئے بے ضرر ہو کر رہ گئی ہے، آؤ اب یہاں سے کوچ کریں۔"

یوناف وہاں سے نکلا پہلے وہ دریائے نیل کے کنارے آیا اور وہ مٹی جس کے اندر اس نے سحر منتقل کیا تھا، دریائے نیل میں بہا دی اس کے بعد وہ مصر کی ملکہ دلوکہ کے محل کا رخ کر رہا تھا۔

****

دریائے نیل کے کنارے شوطار کے محل سے بھاگنے کے بعد عزازیل، عارب، بیوسا اور عبیطہ دریائے نیل کے بائیں کنارے سے ذرا دور ہٹ کر ایک سنسان جگہ جا رکے اور دوبارہ اپنی ہیئت کو بدلتے ہوئے نمودار ہوئے۔ سب سے پہلے عارب نے انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ عزازیل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے آقا! آخر یوناف طلسمی دیوار کا عمل ہمارے خلاف استعمال کرتے ہوئے اس کشمکش میں کامیاب ہو گیا۔ کاش ہم آج اسے دکھ اور اذیت پہنچانے میں کامیاب ہو جاتے لیکن الٹا وہ ہمیں ایک عذاب میں مبتلا کرنے پر قادر ہو گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یوناف نے ہمیں یہ زندگی کی بدترین شکست اور سزا دی ہے۔ مجھے اس کی کامیابی کا انتہائی دکھ اور صدمہ ہے۔ کاش ہم اسے اور اس کی ساتھی اہلیکا کو اپنے سامنے مجبور اور بے بس کر سکتے۔ کاش ہم ان دونوں کو ایسے عذاب اور کرب میں ڈالنے پر قادر ہو جاتے کہ انہیں احساس ہوتا کہ ہم کسی بھی قوت میں ان دونوں سے کم تر نہیں ہیں۔"

عزازیل نے عارب کو سمجھاتے ہوئے کہا۔ "یوناف کی ہم پر فوقیت اور اس کا ہم پر قابو پا لینا کوئی دائمی کیفیت نہیں یہ ایک وقتی چڑھاؤ ہے اس کی بنا پر وہ ہم پر غالب رہا لیکن یاد رکھو اب اس پر میں اپنے ایک ساتھی کو وارد کروں گا جس کے متعلق مجھے امید ہے کہ وہ ضرور یوناف پر قابو پا لے گا بلکہ ہر جگہ ہر وقت اس پر اپنی فوقیت ظاہر کرنے پر قادر رہے گا۔"

عارب نے امید بھری نگاہوں سے عزازیل کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا "آپ کا وہ ساتھی کون ہے جو اس یوناف پر قابو پانے کی قوت اور طاقت رکھتا ہے۔؟"

عزازیل بولا۔ "میرے اس ساتھی کا نام قبقب ہے اور اس قبقب میں اوروں کی نسبت انتہائی طاقت ہے دوسرا یہ کہ اپنے اعضاء اور جسم وحلیہ اور چہرہ بدلنے میں اپنی مثال نہیں رکھتا۔ اپنے اس فن سے کام لینا وہ خوب جانتا ہے۔ یہ بدی پھیلانے میں بھی بڑی مہارت اور قوت رکھتا ہے وہ اس طرح کہ جس کسی کو اس نے بدی میں مبتلا کرنا ہو یا جس کسی کو اس نے اپنا شکار بنانا ہو وہ اس کے سامنے انتہائی خوب صورت عورت کی شکل میں آتا ہے اسے بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ لے جاتا ہے پھر ایک دم اس کے سامنے انتہائی طاقتور انسانی صورت میں آتا ہے اور اس پر اپنی طاقت وقوت کے بل بوتے پر غلبہ پاتا ہے۔ وہ انسانی خون پینے کا عادی بھی ہے یوں جان لو کہ اس کی خوراک ہی انسانی خون ہے جب بھی وہ کسی سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کی قوت کم ہو جاتی ہے اپنی اس قوت کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے اسے کم از کم چالیس دن کا وقفہ اور مہلت درکار ہوتی ہے۔ اس مہلت میں اسے بالکل فارغ رہ کر آرام کرنا چاہئے۔ اس طرح وہ دوبارہ اپنی قوت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ اسی قبقب کی جنس سے اس کی ساتھی لڑکی بھی ہے اس لڑکی کا نام خوفہ ہے یہ بھی قبقب کی طرح طاقتور اور بھرپور قوت رکھنے کے ساتھ ساتھ اپنے چہرے کی تبدیلی اور ناسوت کی کیفیت قبقب جیسی مہارت رکھتی ہے۔ میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ میں اسی قبقب کو یوناف پر وارد کروں گا مجھے امید ہے کہ یہ قبقب نہ صرف یوناف کو مار مار کر دوہرا کر دے گا بلکہ ہماری اپنی شکست کا بدلہ لینے کے ساتھ ساتھ آئندہ کے لئے یوناف کو نیکی کے فروغ کا کام کرنے سے روک کر رکھ دے گا۔"

عزازیل کے خاموش ہونے پر عارب نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "کیا آپ قبقب اور اس کی ساتھی لڑکی خوفہ کو یہاں طلب نہ کریں تاکہ ان دونوں کو دیکھنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی اندازہ کر سکیں کہ واقعی قبقب اس قابل ہے کہ وہ یوناف پر قابض ہو جائے بلکہ میں تو آپ سے یہ بھی کہوں گا کہ دریائے نیل کے سامنے کے ان شرقی ویرانوں کے اندر آپ مجھے اور قبقب کو ٹکرائیں۔ ہم دونوں کا مقابلہ کرائیں اگر قبقب قوت اور طاقت میں مجھے زیر کرنے میں کامیاب ہو گیا تو پھر میں آپ کو امید دلاتا ہوں کہ شاید وہ یوناف کو بھی اپنے سامنے

زیر کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔"

عزازیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "میں تمہاری اس تجویز سے اتفاق کرتا ہوں میں قہقب اور اس کی لڑکی خوفہ کو طلب کرتا ہوں۔"

عزازیل نے اپنے ساتھی واسم کی طرف دیکھا اور اسے قہقب اور اس کی ساتھی لڑکی خوفہ کو وہاں بلانے کا حکم دیا۔ عزازیل کے اس حکم پر واسم وہاں سے غائب ہو گیا اور تھوڑی دیر بعد واسم قہقب اور اس کی ساتھی لڑکی خوفہ کو لے کر واپس آ گیا۔ عزازیل نے سب سے پہلے عارب، بیوسا اور عبیطہ کا ان دونوں سے تعارف کرایا۔

خوفہ شام کے نارنجی بادلوں رنگوں اور ملگجی بہاروں کے امتزاج جیسی حسین تھی اس کی رگوں میں ایک نشاط اور آنکھوں میں کشش بھری ہوئی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ اس کا جسم رازہائے بستہ کی چھاؤں اور روح کی خود لذتی سے بھرا ہوا ہو۔ دوسری طرف چناروں جیسا تناور درخت اور جسمانی لحاظ سے لو وہ پیکر قہقب انہیں ایسا لگا جیسے وہ اپنی آنکھوں میں برق کی تاب اور جسم میں سمندر جیسی ہیجان آفرینی رکھتا ہو۔ وہ ان تینوں کو خوفناکیوں سے بھرا دل اور فاسد تمدن کے سیلاب جیسا پر قوت اور طاقت ور لگا تھا۔ دریائے نیل کے مشرقی ویرانوں کے اندر قہقب کو وہ اپنے سامنے زمین کے سفاک عناصر، کالی آندھیوں کے طوفان اور سحر زدہ شہر کی طرح محسوس کر رہے تھے۔

عزازیل نے قہقب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے میرے عزیز! میں تجھے ایک انتہائی طاقت ور انسان پر وارد کرنا چاہتا ہوں اس کا نام یوناف ہے اور ممفس شہر کے شمال میں دریائے نیل کے کنارے شوطار کے محل میں رہتا ہے لیکن اس شخص پر وارد ہونے سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ تمہارا مقابلہ عارب عزازیل اور اس کے ساتھیوں کے علاوہ بیوسا، عبیطہ اور خوفہ سے ہوتا کہ تمہاری طاقت وقوت کا ہم سب اندازہ لگا سکیں اگر تم عارب کو اپنے سامنے زیر کرنے میں کامیاب ہو گئے تب یہ امید کی جا سکتی ہے کہ تم یوناف کو اپنے سامنے زیر کر لو گے۔" عزازیل نے اپنے دیگر ساتھیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے میرے ساتھیو تم ایک طرف ہٹ کر کھڑے ہو جاؤ تا کہ عارب اور قہقب کو ایک دوسرے کے سامنے ٹکرانے والا اپنی قوت کا اندازہ کرنے کا موقع میسر ہو۔"

عزازیل اور اس کے ساتھیوں کے علاوہ بیوسا اور عبیطہ بھی ایک طرف ہٹ کر کھڑی ہو گئیں جب کہ مقابلہ کرنے کیلئے قہقب اور عارب ایک دوسرے کے سامنے آئے قریب آتے ہی اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں پیوست کرتے ہوئے عارب نے قہقب کے پیٹ میں ایک زوردار ضرب لگائی عارب امید رکھتا تھا کہ اس کی اس ضرب سے قہقب پر لرزش طاری ہو جائے گی اور وہ زمین پر گر جائے گا لیکن ایسا نہ ہوا اس کی ضرب نے قہقب کو اذیت میں ضرور مبتلا کیا لیکن وہ ذرا اپنے جسم کو خم کرتا ہوا ضرب کو برداشت کر گیا۔ جواب میں قہقب نے جب ایسی ہی ضرب عارب کے پیٹ پر لگائی تو عارب ہوا کے اندر اچھلتا ہوا اور بل کھاتا پشت کی جانب گر گیا۔ گرے ہوئے عارب پر قہقب نے چھلانگ لگا دی اور پھر لمحوں کے اندر اس نے اسے اپنے دونوں ہاتھوں کو فضا میں بلند کر دیا۔ قہقب زوردار انداز میں عارب کو زمین پر پٹخ دینا چاہتا تھا کہ عزازیل نے اپنا ہاتھ کھڑا کر کے اسے روک دیا۔

"اے قہقب اسے زمین پر نہ پٹخنا تم نے صرف چند ہی ثانیوں کے اندر عارب پر اپنی طاقت وقوت ثابت کر دی ہے بس تم عارب کو اپنے سامنے آرام سے ڈال دو اور سنو جس مقصد کیلئے میں نے تمہارا انتخاب کیا ہے، مجھے امید ہے کہ تم اس مقصد میں ضرور کامیاب ہو گے۔"

قہقب نے عارب کو زمین پر رکھتے ہوئے کہا۔ "اے آقا! اگر میں اس مقصد میں کامیاب نہ بھی ہوا تب بھی میں ہمیشہ کے لئے اس کے ساتھ دشمنی رکھ لوں گا اس لئے کہ وہ اپنی گزرتی ہوئی عمر کے ساتھ طاقت میں ڈھلتا جائے گا اور میں ویسے کا ویسا ہی رہوں گا۔ یوں اس کی زندگی کے کسی نہ کسی لمحے میں تو اسے زیر کرنے میں کامیاب ہو جاؤں گا ویسے مجھے امید ہے کہ وہ شخص اگر عارب سے بھی زیادہ طاقتور ہوا تب بھی میں اسے اپنے سامنے ان تنکوں جیسا بنا کر رکھ دوں گا جو تیز آندھیوں اور ہواؤں کے اندر بے بسی کی حالت میں اڑتے پھرتے ہیں۔"

عزازیل نے قہقب کو مطلع کرنے کے انداز میں کہا۔ "اے قہقب جیسا تعارف میں نے تم سے عارب، بیوسا اور عبیطہ کا کرایا ہے ویسا ہی تعارف یوناف کا بھی ہے۔ جس طرح ان کے ناسوت پر لاہوت کا عمل ہے۔ ایسے ہی اس کے ناسوت پر بھی لاہوت کا عمل ہے تم اس گمان میں نہ رہنا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ تمہارے ساتھ کمزور ہوتا جائے گا نہیں ہرگز نہیں وہ آدم کے وقت سے ہے اور جیسا وہ اس وقت تازہ دم اور جوان تھا ایسا وہ اب بھی ہے اور اپنی موت تک ویسا ہی رہے گا کوشش کرنا کہ اسے اپنے پہلے ہی مقابلے میں زیر کر لو اور مار مار کر اس کی پسلیاں اور اعضاء توڑ کر رکھ دینا اگر تم ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو تمہارا معرکہ میری خوشی اور اطمینان کا باعث ہوگا اور سنو اس مقابلے میں خوفہ کو شامل نہ کرنا میں یہ پسند کروں گا کہ تم اکیلے ہی یوناف کا مقابلہ کرو۔ جاؤ دریائے نیل کے کنارے ممفس شہر کے شمال میں شوطار محل کا رخ کرو یوناف نام کا جوان تمہیں وہاں ملے گا۔"

قہقب نے کہا۔ "اے آقا! آپ بے فکر رہئے میں اکیلا ہی یوناف کو اپنے سامنے زیر کر لوں گا اب مجھے اجازت دیں کہ میں یوناف کا رخ کروں۔"

امحوتپ کے سحر کو دریائے نیل کے اندر زائل کرنے کے بعد یوناف نے مصر کی ملکہ دلوکہ کے محل کا رخ کیا تھا۔ محل کے اندر داخل ہونے کے بعد ابھی وہ چند قدم ہی آگے بڑھا ہوگا کہ محل کا ایک محافظ بھاگتا ہوا اس کی طرف آیا۔

"مالک! آپ کو ملکہ نے طلب کیا ہے اس وقت وہ اپنے ذاتی کمرے میں آپ کی منتظر ہیں۔"

یوناف نے حیرت سے پوچھا۔"ملکہ کو کیسے خبر ہوئی کہ میں اس کے محل میں داخل ہوا ہوں۔"

محافظ نے مسکراتے ہوئے کہا۔"ابھی تھوڑی ہی دیر پہلے ملکہ اپنے دارالانصاف سے فارغ ہوئی ہیں اور سارے معاملات سے نمٹنے کے بعد جس وقت وہ اپنے ذاتی کمرے کی طرف جاری تھیں اس وقت آپ محل میں داخل ہوئے تھے۔ لہٰذا ملکہ نے آپ کو محل میں داخل ہوتے ہوئے دیکھ لیا۔ اسی بنا پر انہوں نے مجھے بھیجا ہے کہ میں آپ کی رہنمائی کرتا ہوا آپ کو ان کے ذاتی کمرے میں لے چلوں۔"

یوناف مطمئن ہوگیا اور اس محافظ کے ساتھ ہولیا جس وقت ملکہ دلوکہ کے ذاتی کمرے میں داخل ہوا ملکہ نے اپنی نشست سے اٹھ کر اس کا استقبال کیا اور اسے اپنے قریب بٹھاتے ہوئے پوچھا۔"تم نے زدسر کے اہرام والی ممی کا کیا کیا۔؟ یقین جانو میں کیا دن کیا رات، اسی ممی کے متعلق سوچتی رہتی ہوں مجھے ایک طرح سے یہ وہم اور گمان ہوگیا ہے کہ دوسرے لوگوں کی طرح ایک روز یہ ممی مجھ پر بھی حملہ آور ہوکر میرا خاتمہ کردے گی۔"

ملکہ دلوکہ خاموش ہوئی تو یوناف مسکرادیا۔"اے مصر کی عظیم ملکہ! آپ ہر قسم کے وہم و گمان اور فکر و غم سے بے نیاز ہوجائیں اس لئے کہ اس ممی پر جو شیطانی قوتیں چھائی ہوئی تھیں انہیں میں نے مار بھگایا ہے اس لئے کہ وہی شیطانی قوتیں ممی کو حرکت میں لاتی تھیں اور اس سے خون ریزی اور تباہی و بربادی کے کام کرواتی تھیں اس کے علاوہ ان شیطانی قوتوں کے سربراہ نے یعنی ابلیس نے امحوتپ کے اس طلسم کو جو اس نے زدسر کے اہرام میں ڈال رکھا تھا۔ اپنے قبضے میں کرلیا تھا اور پھر اس طلسم کو بھی اس نے ممی کے جسم میں داخل کردیا تھا اس طرح ان شیطانی قوتوں اور امحوتپ کے طلسم کے باعث وہ ممی خونخوار ہوکر رہ گئی تھی۔ آپ کے اطمینان کے لئے میں یہ کہوں گا کہ اس ممی سے شیطانی قوتوں کو مار بھگانے کے ساتھ ساتھ میں نے اس ممی سے امحوتپ کے سحر کو نکال کر دریائے نیل کے اندر ضائع کردیا ہے۔ پس اے ملکہ! اب وہ ممی دوسری ممیوں کی طرح ایک عام سی چیز ہے اور کسی کو اس سے کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اب زدسر کے اہرام میں امحوتپ کا طلسم بھی نہیں ہے جو چاہے ان اہرام کے اندر آجاسکتا ہے۔ وہاں اب کسی کے لئے کوئی خطرہ اور اندیشہ نہیں ہے۔"

مجرب تعویذات

Ph: 01336-224027 (O)
222701 (R)

یاد رکھئے کہ ہر معاملہ میں مؤثر حقیقی صرف خدا کی ذات ہے اور وہی جس کے لئے چاہتا ہے دواؤں، دعاؤں اور تعویذات میں اثر پیدا کردیتا ہے۔

خاتم مقطعات : حروف مقطعات کندہ کی ہوئی چاندی کی انگوٹھی، بزرگوں کے تجربہ میں آیا ہے کہ یہ انگوٹھی خیر و برکت، رزق حلال، روزگار، سحر و جادو سے حفاظت، ترقی جات، تسخیر حکام، مقدمات میں کامیابی، دشمنوں کے شر سے نجات اور بچیوں کے رشتے، عمل صالح کی توفیق اور دیگر ضرورتوں کے لئے حکم خداوندی سے بہت مؤثر ہے، یہ انگوٹھی صرف مسلمانوں کے لئے ہے، ناپاکی کی حالت میں اور بیت الخلاء کے وقت استعمال کی اجازت نہیں۔ ہدیہ مختلف سائز اور ڈیزائن میں 80/- سے 125/- تک۔

لاکٹ : حروف مقطعات سے تیار شدہ یہ لاکٹ خواتین کے لئے ہے، جو انگوٹھی استعمال نہ کرنا چاہیں وہ لاکٹ استعمال کرسکتی ہیں۔ ہدیہ 80/- روپے

خاتم عزیزی : مندرجہ بالا ضرورتوں کیلئے "عزیز" کے حروف کا نقش جسے غیر مسلم برادران وطن کیلئے تیار کیا جاتا ہے، ہدیہ مختلف سائز و ڈیزائن میں 80/- سے 125/- تک

مدنی تختی : بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے چاندی کی تختی ام الصبیان، مسان، نظر بد اور ہر طرح کے شیطانی اثرات سے بچوں کی حفاظت کے لئے اکابر دیوبند کے مجربات میں سے ہیں۔ ہدیہ 40/- روپے

لوح عزیزی : ہر طرح کے بے ہوشی کے دوروں کے لئے تانبے کی تختی جو حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے خاندانی مجربات میں سے ہے۔ ہدیہ 20/- روپے

نوٹ : ڈاک کے ذریعے منگانے پر پیکنگ کا خرچ اور محصول ڈاک بذمہ طلب گار، ایک پیکٹ میں کئی عدد منگوانے پر کفایت رہتی ہے۔

براہ کرم لفافے پر دو روپے کا ڈاک ٹکٹ لگا کر تفصیلی کتابچہ (Catalouge) مفت حاصل کریں۔

۳۵ سال سے آپ حضرات کی خدمت کرنے والا ادارہ (زیر نگرانی حضرت مولانا ریاست علی صاحب استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند)

کاشانہ رحمت افریقی منزل قدیم، محلہ شاہ ولایت، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی

KASHANA-E-RAHMAT

AFRIQUI MANZIL, QADEEM MHO. SHAH WILAYAT
NEAR CHATTA MASJID, DEOBAND (SAHARANPUR) 247554

کس قیامت کے یہ نامے میرے نام آتے ہیں

قلم فخر کرتا ہے

محترمی سلام مسنون

مولانا حسن الہاشمی صاحب مدظلہ ایڈیٹر طلسماتی دنیا دیوبند۔

خدمت عالیہ میں عرض یہ ہے کہ میں فون پر گفتگو کرنے کے بعد آپ کو یہ عریضہ لکھ رہا ہوں، میرے پڑوس میں ہماری بہن رہتی ہے انہیں آج سے تقریباً ایک ماہ قبل ایک لڑکی تولد ہوئی تادم تحریر وہ خود سے اپنے آپ دودھ نہیں پی رہی ہے۔ ناک سے ایک نلی لگادی گئی اسی سے دودھ پہنچایا جارہا ہے۔ سارے افراد خاندان پریشان ہیں۔ علاج کرانے پر معلوم ہوا کہ لڑکی کا دماغ کام نہیں کررہا ہے۔ لڑکی کا نام اقراء ہے۔ والد کا نام بلال احمد ہے۔ والدہ کا نام فہمیدہ ہے۔

روحانی علاج کے سلسلے میں وہ میرے سے رجوع ہوئے میری نظر آپ پر ہی پڑی میں نے آپ کا پتہ دیا لیکن وہ الٹا مجھے ہی یہ کام سپرد کردیئے کہ میں ہی آپ سے ربط پیدا کروں جو بھی خرچ ہوگا وہ دیں گے علاج تو کرایا جارہا ہے۔ اب آپ سے گزارش ہے روحانی علاج فرمائیں، دعاؤں میں یاد رکھیں۔ میں طلسماتی دنیا کا گزشتہ تین سالوں سے خریدار ہوں آپ کی تحریروں کا بڑا مداح ہوں آپ کی تحریریں پڑھ کر محسوس ہوا کہ اب بھی ہمارے درمیان ایسے صاحب قلم لوگ ہیں جن پر خود قلم فخر کرتا ہے۔ آپ بے جھجک حق کی تبلیغ کرتے ہیں، عمدہ لکھتے ہیں، بروقت لکھتے ہیں، روحانی دنیا کی لائن سے آپ کی جو خدمات ہیں وہ لائق ستائش ہیں اور اللہ نے آپ کو عامر عثمانیؒ و ماہر القادری کے جیسا قلم عطا کیا۔ ان دونوں کے قلم میں جو بے باکی تھی وہی آپ کے قلم میں بھی نظر آتی ہے۔

فقط والسلام

(مولانا امتیاز احمد مفتاحی) مدرس مدرسہ روضۃ العلوم نزل

کوزے میں سمندر

محترم المقام قابل احترام حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

دیگر احوال یہ ہے کہ ہم اللہ سے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس تحریک طلسماتی دنیا کو تاقیامت جاری رکھے۔ بے شک یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ ہمارے بزرگ استاد صاحب حضرت محبوب صاحب سوداگر امیر جماعت تبلیغ ضلع دھارواڑ نے بھی اس رسالہ کو بہت پسند کیا اور مطالعہ میں رکھتے ہیں اور اس کو پڑھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

سارے نمبرات کا جواب نہیں اور اعمال ناسوتی، سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت اور تحفۃ العالمین کا تو جواب ہی نہیں گویا کہ طلسماتی دنیا کی مثال ایسی کوزہ کی ہے جس میں لامحدود سمندر کو بھر دیا گیا ہو۔

ہماری آپ سے گزارش ہے کہ اس رسالہ کو فتنہ وفساد سے دور رکھیں واقعی یہ کام لوہے کے چنے کے چبانے کے برابر ہے۔ حاسدین ورخنہ انداز لوگ ہر زمانے میں رہے ہیں اور آج بھی ہیں کسی کی باتوں پر برا مانے بغیر آپ اپنا سفر اخلاص کے ساتھ جاری رکھیں۔ اللہ پاک قبول فرمائے آمین۔

فقط والسلام

حکیم مولوی محمد طیب تونگی

عالم دینیات، فاضل ادب، فاضل دینیات دیوبند (کرناٹک)

درود نمبر ایک شاہکار

محترم مدیر واہل کار طلسماتی دنیا دیوبند۔

تسلیم!

بڑی شدت سے انتظار تھا کہ طلسماتی دنیا دیوبند کا خاص نمبر ۲۰۰۸ء درود سلام نمبر ملے۔ جو ۶ فروری ۲۰۰۸ء کو موصول ہوا۔ درود سلام کا گلدستہ یہ ایک شاہکار ہے جس میں ہر طرح کے درود سلام کے پھول موجود ہیں۔ آج تک کتاب میں انہیں ایک جگہ پیش نہیں کیا گیا۔ کئی درود شریف میرے وظائف میں ہے کچھ حاصل ہوئے۔ گجراتی ''علمائے عمل'' جام نگر ماہنامہ سے حاصل ہوئے۔ لیکن مجھے عربی میں کرنا تھا جس کی تجدید ''درود سلام'' خاص نمبر ۲۰۰۸ء

سے ہوئی ہے۔ یہ شاہکار رہتی دنیا تک رہے گا۔ اس کا سہرا آپ کے سر رہے گا عوام مستفیض ہوں گے تو ثواب کے حق دار آپ بھی ہوں گے۔ پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی نہایت خوشی محسوس کررہے ہوں گے جسے میں غائبانہ طور پر محسوس کر رہا ہوں۔ میرا دل بار بار پڑھ کر محظوظ ہو رہا ہے۔ میری طرف سے دلی مبارکباد قبول کریں۔

خدا آپ کو جنت الفردوس میں اس شاہکار کے بدلے خاص مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام

دلاور حسین

سابق ریلوے گارڈ نندوبار

رسالوں کا سرتاج

محترم جناب حسن الہاشمی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری طرف سے طلسماتی دنیا سے جڑے سبھی بھائیوں کو سلام۔

امید کرتے ہیں کہ آپ سبھی لوگ خیریت سے ہوں گے۔ میں آپ کے رسالے کا چار سال سے مطالعہ کر رہا ہوں، سچ تو یہ ہے کہ آج ہمارا طلسماتی دنیا سبھی رسالوں کا سرتاج بنا ہوا ہے۔ اتنی اچھی کتاب کو شائع کرنے کے لئے آپ سبھی کو ہماری طرف سے مبارکباد۔

فقط والسلام

محفوظ احمد سنی۔ بھوپال

بہت دور حدِ پرواز ہے

حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب عالیجناب فیض مآب۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ آپ کا شکریہ کن الفاظ میں اور کس طرح ادا کروں۔ دماغی خزانہ لغت اپنی تہی دستی پر نادم ہے تو قلم اپنی ناتوانی کا شاکی۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے تمام نیک مقصدوں میں کامیابی عطا فرمائے۔ اور آپ اسی طرح ترقی کی اعلیٰ منزلیں طے کرتے چلے جائیں۔ بقول شاعر۔

میں کہاں رکتا ہوں عرش وفرش کی آواز سے
مجھ کو جانا ہے بہت اونچا حدِ پرواز سے

فقط والسلام یوسف (راجستھانی)

یہ خط بھی معذرت کے ساتھ

محترم حسن الہاشمی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چند ماہ پہلے بھی آپ کے رسالہ طلسماتی دنیا میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلق سے تھے اور اس کے الفاظ استعمال کئے جانے کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرایا تھا آپ نے اس کے بعد کے رسالے میں معذرت بھی پیش کی۔

آپ پر کام کا بوجھ اتنا زیادہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی طرف توجہ نہیں دے پاتے اور آپ کے عملہ میں بھی کسی قدر لاپرواہی وغیر ذمہ داری اور علم کا فقدان نظر آتا ہے۔ جنوری فروری ۲۰۰۸ء کے رسالے کے سرورق پر یہ شعر طبع ہوا ہے۔

سلام اس پر جس نے گالیاں کھا کر دعائیں دیں

یہ مصرعہ صحیح طلب ہے کیونکہ گالیاں سنی جاتی ہیں نا کہ کھائی جاتی ہیں وہ بھی سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم گالیاں کھا کر۔

سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

آپ سے پھر ایک بار درخواست ہے کہ ایسے گستاخانہ الفاظ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے یا صحابہ کرام، اولیاء کرام کے تعلق سے شائع فرماتے وقت بڑی احتیاط سے کام لیں۔

فقط والسلام

سید غلام محی الدین (حیدرآباد)

پریشانی انسان کا راہبر

محترم المقام قابل احترام حضرت جناب مولانا حسن الہاشمی صاحب معظم ومکرم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ امید قوی ہے، حضرت والا بخیر ہوں گے۔ عرض ہے کہ آج تاریخ ۸ر فروری ۲۰۰۸ء بروز جمعہ کو درود وسلام نمبر منظر عام پر آگیا اور نظر پڑتے ہی ہاتھ میں لے لیا۔ یہ کتاب جنوری فروری ایک نئے خزانہ طلسماتی دنیا اور پریشان انسان کا راہبر بن کر بازار میں آگیا۔ جو انسان عقل وشعور رکھتا ہوگا اس کتاب کے ذریعہ دنیا کو مٹھی میں کرلے گا اس درود شریف کے ذریعہ زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر محبوبیت اور مقبولیت حاصل کرے گا اور اپنے ایمان کو چمکالے گا گھر کو اجالا رکھے گا۔ لوگوں میں سرخرو کہلائے گا یعنی جو چاہے گا ہوگا، مگر محنت کے بعد۔ کتاب پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ حضرت کافی محنت کرکے

ان درود کی ڈالی قارئین کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ ہم سب کی دعائیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس درود وسلام کو قبول فرمائیں آمین۔ اور طلسماتی دنیا کا مشن پوری دنیا میں عام ہو جائے آمین۔

حضرت میں کل بتاریخ احقر ۲۹ ۱۴۳۰ھ فروری سے آپ کا بتایا ہوا عمل شروع کروں گا، دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام۔ عبدالرحمٰن (حیدرآباد)

روحانی خزانے

محترم المقام قابل احترام حضرت جناب مولانا حسن الہاشمی صاحب مخدوم ومکرم ومعظم عالی مقام۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ امید قوی ہے حضور والا بخیر ہوں گے، آپ کی دعاؤں کی برکت سے میں بھی بخیر ہوں گے۔ رمضان المبارک بابرکت مہینہ ہم آپ سے رخصت ہو گیا پھر بھی مبارک ہو۔

عرض ہے کہ چند کتابیں یہاں سے دستیاب ہوئی تھیں جس میں ایک انمول خزانہ سے بھرا ہوا خزانہ کشکول عملیات جس میں تقریباً تین سو اٹھارہ دعائیں، بیماری اور روزی اور دنیا کے تمام ضرورت کا فارمولا ایک ہی کتاب میں موجود ہے۔ جس سے اللہ کے لاکھوں بندے مستفیض ہوں گے۔ اور ان کے دل سے دعائیں نکلیں گی اور یہ دعا اور اعمال کی کتاب الف سے ی تک مکمل نظر آتی ہے۔

کشکول عملیات ایک ایسی کتاب ہے جس میں ایک ایک سورۃ کی فضیلت کو کھول کر بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں الف سے گ تک جس میں گھر سے لے کر باہر تک زندگی کے ہر امور پر کام آنے والے فارمولے موجود ہیں، بیکار انسان کے لئے روزی اور نوکری وملازمت کرنے والے کے لئے، اونچے عہدہ، کاروبار کرنے کے لئے، ترقی اور عرضی دہمائی ومہلک بیماری سے بچنے کے طریقے درج ہیں سورۃ تین کا عمل تمام عملوں سے افضل جس کو آپ حضرات نے وقت پر شائع کیا اور مبارک ماہ رمضان المبارک میں یہ کتاب نظر کے سامنے آئی۔

حضرت سورۃ کا عمل جو ہر آیات کو سو بار پڑھنا ہے ۲۷ر رمضان المبارک تک مکمل کر لیا ہوں اور منزل پہ ہی عمل کر کے ایک صاحب کو دیا ہوں اللہ کا کرم ہے ان کو کافی فائدہ ہے۔ اگر پوری طرح سے استعمال کریں تو مکمل فائدہ ہوگا۔ حضرت یہ سب خزانہ پوشیدہ ایک راز ہے جس کو آپ عام انسانوں کے فائدہ کے لئے ایک کتاب کی شکل میں پیش کیا۔ آپ کا بہت بڑا احسان ہوا اور میں تمام اللہ کے بندے جو اس کتاب سے فائدہ اٹھائے گا شکر گزار رہوگا اور میں بھی احسان مند رہوں گا۔ کہاں ہیں وہ حضرات جو بڑے بڑے علم کے خزانے رکھتے ہیں، بڑے بڑے دارالعلوم سے ڈگری حاصل کی لیکن قوم کی خدمت تو دور کی بات ہے اگر ایک مسئلہ پوچھئے تو کتراتے ہیں پھر یہ کتاب اور دعا کے تو بہت دور ہے یہ متبرک کتاب میں دس عدد لے کر لوگوں میں تقسیم کر دیا اور دس منزل کی کتابیں تمام لوگ پڑھنے کے بعد تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور دل سے دعائیں نکلی۔ اب میری دعا ہے کہ اللہ رب العزت آپ کے روحانی مشن کو خوب پھیلائے اور ہر کتاب اللہ رب العزت کی بارگاہ میں قبول ومقبول ہو جائے اور ہر انسان کے ہاتھ میں طلسماتی دنیا اور یہ متبرک کتاب موجود ہو آمین۔

فقط والسلام۔ عبدالرحمٰن۔ حیدرآباد

امت پر احسان عظیم

محترم المقام قابل صد احترام جناب مولانا حسن الہاشمی صاحب دامت برکاتہم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے کہ مزاج عالی بخیر وعافیت ہوں۔

عرض بخدمت اقدس اینکہ بندہ بخیر وعافیت ہے اور حضرت والا کی دین ودنیا کی سرخروئی کے لئے بندہ خدا کی بارگاہ میں دعاگو ہے۔ خداوند عالم سے دعا ہے کہ آپ کا سایہ تاقیامت تک پوری امت محمدیہ پر باقی رکھے۔ آمین

آپ کی شان میں کچھ کہنا گویا آفتاب کو دیا دکھانے کی مانند ہے۔ آپ نے جو طلسماتی دنیا نکال کر اس امت پر احسان عظیم فرمایا ہے اللہ آپ کو اس کا بہترین بدل عطا فرمائیں اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

فقط والسلام۔ محمد یوسف۔ احمد نگر

صحیح معنوں میں تبلیغ

حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب قبلہ وکعبہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے آپ کے طلسماتی نمبرات کا مطالعہ کیا تو آپ کی بزرگی بلکہ خلق کی خدمت کی تڑپ دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ یہ آپ اپنے لئے نہیں بلکہ خلق کے لئے زندگی گزار رہے ہیں اس کا اجر آپ کو یہاں پر ملے گا اور حشر میں بھی اللہ تعالیٰ اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا۔ آپ صحیح معنوں میں دین اسلام کی تبلیغ کا کام کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کے اس کام کو قبول فرمائے۔ (آمین)

فقط والسلام۔ میر ساجد علی۔ عادل آباد

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

دہشت گردی کے خلاف دارالعلوم دیوبند کی پہل قابل تحسین

بی جے پی کی کسان ریلی میں راجناتھ سنگھ کا اعتراف

بی جے کے قومی صدر راجناتھ نے دہشت گردی کے خلاف دارالعلوم دیوبند کے اجلاس کو لائق تحسین پہل قرار دیا اور کہا کہ بی جے پی دارالعلوم دیوبند کے اس قدم کا خیر مقدم کرتی ہے۔ ضلع کے صدر مقام سے 32 کلومیٹر دور نانوتہ میں بی جے پی کی کسان مہاریلی کو خطاب کرتے ہوئے اپنی نصف گھنٹہ کی تقریر میں راجناتھ سنگھ نے ملک کی آزادی میں مسلمانوں کی حصہ داری کا بھی اعتراف کیا اور کہا کہ سبھاش چندر بوس کے ساتھ ساتھ شہید اشفاق خاں کی قربانی کو بھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ انھوں نے مبینہ دہشت گرد افضل گرو کی پھانسی میں ہو رہی تاخیر اور رام سیتو کے مسئلہ پر کانگریس اور مرکزی سرکار پر شدید نکتہ چینی کی۔ کاشتکاروں کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کھاد کی قیمتوں میں اضافہ بجلی کی قلت اور گنا کاشتکاروں کے بقایا جات کا حوالہ دیا اور مرکزی سرکار کے ساتھ ساتھ مایاوتی سرکار کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے یوپی میں لاقانونیت اور سنگین جرائم کے اضافہ پر تشویش ظاہر کی۔ بی جے پی کے ریاستی صدر رماپتی ترپاٹھی نے بھی اپنے مختصر خطاب میں مایاوتی سرکار پر شدید نکتہ چینی کی۔ اس موقع پر سہارنپور کے ممبر اسمبلی رام لکھن راگھوپال نے بھی خطاب کیا۔ بھیڑ کے لحاظ سے بی جے پی کی آج کی ریلی کو کامیاب مانا جا رہا ہے اور اس کو آئندہ پارلیمانی انتخاب کے تناظر میں دیکھا جا رہا ہے۔

اب سیل فون منزل کا پتہ بتائیں گے

کیا آپ بھی اکثر نئے شہروں میں جا کر گم ہو جانے کے ڈر کی وجہ سے باہر نکلنے گھبراتے ہیں؟ اگر ایسی بات ہے تو گھبرایئے مت کیونکہ اب آپ کو آپ کا سیل فون راستے بتائے گا۔ پیش ہیں کم ہونے والے افراد کو راستہ دکھانے والے ایسے ہی دو فون: ایچ ٹی سی پی 527۔ ایچ ٹی سی اب اسمارٹ فون کی دنیا میں بھی اپنی شناخت چھوڑنے کو بے قرار ہے، ونڈوز موبائل سے لیس اس فون میں ایک آٹو فوکس کیمرہ بھی ہے لیکن اس کی سب سے بڑی خوبی اس کا جی پی ایس نیویگیشن ہے۔ اس فون میں جی پی ایس کچر ایپلی کیشن ہے جس کی مدد سے آپ اپنی پوزیشن کے بارے میں آسانی سے جان سکتے ہیں ساتھ ہی اس کے لوکیشن کوریئر پروگرام کی مدد سے آپ کہاں ہیں اس کی جانکاری اپنے کسی دوست تک بھیج سکتے ہیں اس کے علاوہ اس کے ٹریول لاک پروگرام آپ کو اپنی منزل تک پہونچنے کے لئے بہترین راستہ بتاتا ہے۔ اس کی ایک اور خوبی یہ بھی ہے کہ اگر آپ چل یا دوڑ رہے ہیں تو بھی آپ کی آواز دوسرے شخص تک صاف صاف آئے گی، اس میں ایک بڑی خامی ہے اس کی جوائے اسٹک اس کی قیمت 17900 روپے رکھی گئی ہے۔

برطانیہ میں اسلام کا تیزی سے فروغ

ایک حالیہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ برطانوی ثقافت میں اسلام کا اثر تیزی سے بڑھ رہا ہے اور عبادت کے لئے مساجد جانے والے مسلمانوں کی تعداد چرچ جانے والے رومن کیتھولک لوگوں کی تعداد سے 10 سال میں زیادہ ہو جائے گی۔ تحقیق میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر خدشات کا اظہار کرتے ہوئے چرچ پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اس تاریخی تنزل کو روکنے کی کوشش کریں۔ تخمینہ کے مطابق اگر یہ رجحان برقرار رہا تو کیتھولک کی سنڈے سروس کیلئے جانے والوں کی تعداد 2020 میں 6 لاکھ 79 ہزار ہو جائے گی اور پیش گوئی کی گئی ہے کہ اس وقت نماز جمعہ ادا کرنے والے مسلمانوں کی واسط تعداد 6 لاکھ 83 ہزار ہو جائے گی۔ تحقیق میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر چرچ نے اقدامات نہیں کئے تو سنڈے سروس کے مقابلے جمعہ کی نماز ادا کرنے والے مسلمانوں کی تعداد اس صدی کے وسط میں کئی گنا ہو جائے گی۔ یہ تحقیق ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب برطانوی معاشرہ میں مسلمانوں کے بارے میں تناؤ پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

TILISMATI DUNIYA
(Monthly)
ABULMALI, DEOBAND-247554

طلسماتی دُنیا

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

اِدارہ رُوحانی دُنیا دہلی ...... ایک دھوکہ ...... ایک فراڈ

یہ ادارہ مکتبہ روحانی دنیا دیو بند کی ذاتی مطبوعات ازراہِ بے ایمانی چھاپ رہا ہے۔ اس ادارے کا اپنا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ ایک فرضی پتہ ہے۔ اس کی مطبوعات علمی اور روحانی اغلاط سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ عام لوگ فریب کھاکر ان مطبوعات کو خرید لیتے ہیں بعد میں پچھتاتے ہیں۔ جو لوگ **حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب** کے علمی اور روحانی لٹریچر سے فیضیاب ہونا چاہتے ہیں اور حضرت مولانا کی دعاؤں اور سرپرستی کے طالب ہیں ان کو چاہئے کہ وہ مولانا کی کتابیں خریدتے وقت ان کتابوں پر چھپا ہوا پتہ ضرور پڑھ لیں۔

مولانا حسن الہاشمی صاحب کی تمام تصانیف **مکتبہ روحانی دنیا دیو بند** سے چھاپی گئیں ہیں۔ اور یہ تصانیف تمام شہروں میں دستیاب ہیں مکتبہ روحانی دنیا دیو بند ایک معیاری ادارہ ہے۔ اور اس کی تمام مطبوعات معیاری کتابت وطباعت اور معیاری کاغذ پر چھاپی جاتی ہیں۔ ان کے سرورق بھی معیاری ہوتے ہیں جب کہ غیر معیاری ناشرین محض اپنا پیٹ بھرنے کے لئے غیر معیاری کاغذ غیر معیاری طباعت اور غیر معیاری سرورق کے ساتھ ان کتابوں کو زیادہ کمیشن پر فروخت کرتے ہیں۔ اور تاجر حضرات زیادہ کمیشن کے چکر میں ان کتابوں کو خرید لیتے ہیں اس طرح تاجر حضرات تو کچھ بچا لیتے ہیں اور خریداروں کو نقصان ہوتا ہے۔ جو لوگ حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب سے روحانی تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسی مطبوعات کو رد کردیں جو چوری سے اور بے ایمانی سے چھاپی جارہی ہیں۔ یقین کریں کہ کسی بھی رائٹر کی کتاب اس کی اجازت کے بغیر چھاپنا اخلاقی، شرعی اور قانونی جرم ہے۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کسی کی پکی ہوئی ہانڈی اٹھاکر لے جاؤ اور ہڑپ کرلو۔ جو ناشر اور تاجر کسی کا دل دکھاکر کتابوں کی اشاعت اور تجارت کر رہے ہیں وہ اللہ کے یہاں مسئول ہوں گے اور ہمیشہ خیر وبرکت سے محروم رہیں گے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جس طرح چوری کی جائے نماز پر نماز نہیں ہوتی اور چوری کی تسبیح پر ذکر کرنا گناہ ہے اسی طرح چوری سے چھاپی گئی کتابوں سے روحانیت حاصل نہیں ہوتی۔ صاحب ایمان اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے اتنی سی بات کافی ہے۔ اور جو لوگ نہ ایمان رکھتے ہیں نہ خوفِ آخرت رکھتے ہیں اور جنہیں شرم بھی نہیں ہوتی ان کو سمجھانا اور نصیحت کرنا فضول ہے۔

یہ ایک درخواست ہے۔ امید ہے کہ ہماری مطبوعات سے استفادہ کرنے والے اس درخواست کو اہمیت دیں گے۔

درخواست کنندہ

مکتبہ رُوحانی دُنیا دیو بند

محلہ ابوالمعالی دیو بند فون نمبر ۰۱۳۳۶-۲۲۴۴۵۵